ہمدرد......تاریخ ساز ادارہ

طب مشرق نو دریافت اور نو عمر سائنس نہیں ہے۔ طب مشرق مسلمانوں اور عربوں کے ذریعہ سے ہندوستان پہنچی تو اسے یہاں کی آب و ہوا ایسی راس آئی کہ یہیں کی ہو رہی، یہ طب برصغیر کے باشندوں کے مزاج اور طبیعت کے موافق آئی اور معالجاتی خدمات کا جزو لاینفک بن گئی۔ طب مشرق نے مقامی طبوں کے مفید اور جان دار اجزا کو جذب کیا اور انہیں اپنا حصہ بنا لیا۔ اس ملک کی تمام شفا بخش جڑی بوٹیوں سے انسانی امراض ختم کرنے اور ان پر قابو پانے میں پوری پوری مدد لی گئی، اس طرح طب مشرق اس عمل انجذاب سے ایک جامع اور مکمل طب کی صورت میں اس مقام ارفع پر پہنچ گئی کہ دوسری طبوں کے مقابلے میں اس کی برتری کو تسلیم کر لیا گیا مگر غیر ملکی حکومت جب ہمارے سروں پر مسلط ہوئی تو اس حکومت نے اپنے اقتدار و اختیار کی تمام قوتوں سے کام لے کر ایک غیر ملکی، گراں اور ناموافق مزاج طریق علاج کو عوام پر ٹھونسنے کی کوششیں شروع کر دیں اور طب مشرق کو از کار رفتہ اور فرسودہ کہہ کر عوام کو اس سے متنفر کرنے کی سعی ناکام کی گئی لیکن ان کی کوششوں سے صرف ایک قلیل التعداد طبقہ ایسا پیدا ہو سکا جو مغرب سے ذہنی مرعوبیت کی وجہ سے طب مغرب کا دم بھرنے لگا۔ تاہم طب مشرق شروع سے آج تک برصغیر پاک و ہند کے باشندوں کی عظیم اکثریت کا پسندیدہ طریق علاج رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے عظیم اسلاف نے اس ملک میں طب مشرق کی ترقی، توسیع، ترویج و تجدید کے لیے جو عظیم کارنامے انجام دیئے وہ تاریخ میں محفوظ ہیں جن کو نہ کبھی نظر انداز کیا گیا ہے اور نہ ہی فراموش۔ طب مشرق کے لیے انفرادی خدمات اور کوششوں کے علاوہ اجتماعی، منظم اور نہایت سائنسی بنیادوں پر عظیم اداروں کی طرف سے کام کیے جاتے رہے، جن کی اہمیت تاریخی ہے۔

بیشتر صنعتی تجارتی، سماجی اور دوا ساز اداروں کی ابتدا معمولی نظر آتی ہے لیکن جن اداروں کے پیچھے عظیم تر اور مخلص لوگ ہوتے ہیں وہ ادارے اپنے معیاری عمل میں خلوص کی وجہ سے ہی تاریخ میں بلند مقام پاتے ہیں۔ طب و صحت کا ادارہ "ہمدرد" ایسے ہی تاریخ ساز اداروں میں سرفہرست ہے۔ اس کی ابتدا غیر منقسم ہندوستان کے شہر دہلی میں ۱۹۰۶ء میں جناب محترم حکیم عبدالمجید صاحب کے ہاتھوں انجام پائی تھی۔ بانی ہمدرد جناب حکیم عبدالمجید صاحب نے زیادہ عمر نہیں پائی لیکن وسائل و ذرائع کے محدود ہونے کے باوجود ہمدرد کو ایسی مضبوط بنیاد فراہم کر گئے کہ جس کا اعتبار و اعتماد مشرق و مغرب میں قائم و دائم ہے اور انشاءاللہ رہے گا۔ جناب حکیم عبدالمجید مرحوم نے "ہمدرد" کے جو مقاصد متعین فرمائے وہ مندرجہ ذیل تھے جن پر اب تک عمل ہو رہا ہے:-

الف) طب مشرق کی بہ حیثیت سائنس حفاظت اور ترقی نیز حکمائے سلف کے کارناموں کا تعارف:

ب) اصول دوا سازی کی ترقی اور عہد بہ عہد اس کا جائزہ

ج) صحیح اجزا (مفردات) کا استعمال اور مرکبات کی اصولی طب و صحت کی روشنی میں تیاری

د) اصول حفظ صحت اور طب مشرقی کی تعلیم اور نشر و اشاعت کا فروغ

ہ) عوام کی پر خلوص خدمت

ہمدرد کا پاکستان میں قیام

جناب محترم حکیم عبد المجید کے فرزند جناب حکیم محمد سعید کہ جن کا انداز فکر تعمیر پاکستان سے وابستہ تھا، دہلی کا ترقی یافتہ ہمدرد دواخانہ اپنے برادر بزرگ جناب محترم حکیم عبد الحمید صاحب کے حوالے فرما کر نئے عزائم اور ارادے کے ساتھ کراچی آ گئے تھے، اور ۱۹۴۸ء میں نہایت نامساعد حالات میں انہوں نے ہمدرد کی بنیاد رکھی، اور ایک تحقیقی لیبارٹری کو بھی بنیاد فراہم کی گئی اور حالات پر قابو پاتے ہی ۱۹/ جون ۱۹۴۸ء کو اس وقت کے سندھ کے وزیر تعلیم جناب محترم پیر الٰہی بخش صاحب مرحوم نے ہمدرد مطب کا باقاعدہ افتتاح فرمایا-

جدید طریقوں پر طبی ادویہ کی ہمدرد فارما کو پیا کے تحت تیاری کے لیے حقیقی اجزا کے صحیح مقدار میں استعمال کی وجہ سے نئے زمانے کے نظر نواز پیکنگ اور جدید تقاضوں کے مطابق مصنوعات ہمدرد کی پیش کش نے مصنوعات ہمدرد کو مقبول عام بنایا- جناب حکیم محمد سعید صاحب کے خود مطب فرمانے اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ادویہ سازی کے معیاری کاموں میں دل جمعی کے ساتھ حصہ لینے کی وجہ سے ادویۂ ہمدرد شہر اور قصبہ و دیہات میں مدارج قبولیت پر فائز ہوتی گئیں-

کراچی میں ہمدرد فیکٹری کا قیام

ناظم آباد نمبر ۳ کے ایک کھلے اور وسیع قطعہ زمین کو لے کر ہمدرد فیکٹری کے لیے تعمیر شروع ہوئی- مئی ۱۹۵۲ء میں اس وقت پاکستان میں مصر کے سفیر جناب محترم ڈاکٹر عبد الوہاب عزام بے نے اس کا سنگ بنیاد رکھا، جب یہاں فیکٹری الرابعہ کی ایک منزلہ تعمیر مکمل ہوئی تو اس وقت کے پاکستان کے وزیر صنعت جناب عبد القیوم خان نے ۱۷- مئی ۱۹۵۳ء کو ایک پروقار تقریب میں ہمدرد فیکٹری اور لیبارٹری کا افتتاح فرمایا- اب کراچی میں الرابعہ فیکٹری ایک نہایت شاندار تین منزلہ جدید خطوط پر تعمیر شدہ عمارت ہے جہاں ادویہ کی تیاری کے لیے آٹومیشن کو ترجیح دی گئی ہے اس کے قریب ہی ہمدرد مرکز المجید سینٹر ہے جہاں ہمدرد فاؤنڈیشن اور ہمدرد (وقف) کے دفاتر ہیں-

ملک کے تمام شہروں، قصبوں میں ہمدرد کی ایجنسیاں ہیں، اسٹاکسٹ اور ڈسٹری بیوٹرز ہیں جس کی وجہ سے مصنوعات ہمدرد اور اس کی ادویہ پاکستان کی ہر دیہی دکان پر بھی اپنی مقبولیت کی وجہ سے دست یاب ہیں- نیز پورے ملک میں مطب ہائے ہمدرد کا جال پھیلا ہوا ہے جہاں سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں مریض فیضیاب ہوتے ہیں اور طب مشرق سے شفا حاصل کرتے ہیں- ہمدرد نے تربیت یافتہ حکیموں، طبی سائنس دانوں، دواسازوں اور تکنیکی ماہروں کی ٹیمیں تیار کی ہیں جن کی تعداد ہزاروں میں ہے-

شربت روح افزا ہمدرد کا سب سے مقبول مشروب ہے جس کا نہ بدل ممکن ہے اور نہ ہی اس کی افادیت کا حامل کوئی اور مشروب آج تک بنایا جا سکا ہے- مشروبِ مشرق روح افزا اب عالمی مشروب بنتا جا رہا ہے- اس کی

مقبولیت نہ صرف ملکی سرحدوں بلکہ مشرق کی حد بندیوں کو بھی پھلانگ رہی ہے- ہمدرد کے دوسرے شربت، معاجین، مفرح جات اور مقوی ادویہ اور بچوں کے لیے خصوصی ادویہ جو تیار ہوتی ہیں ان کی ملک کے طول وعرض میں بے پناہ مانگ ہے، ہمدرد کی ہر دوا پر عوام پورا بھروسا کرتے ہیں- اس طرح ہمدرد دیانت کے ساتھ ضرورت مندوں کو وہ امانت فراہم کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے ذمے اپنے فضل وکرم سے سپرد کی ہے- ہمدرد کے گشتی شفاخانے فی سبیل اللہ غریبوں اور حاجت مندوں کو مفت طبی مشورہ اور ادویہ فراہم کرتے ہیں-

ہمدرد نے دواسازی اور اس کی صنعتی ترقی وتجارت کے علاوہ عام لوگوں میں صحت کے اصولوں کا شعور پیدا کرنے کے لیے میدان نشر واشاعت میں بھی اپنی ذمہ داریاں نبھائی ہیں- اس کا مشہور ماہ نامہ "ہمدرد صحت" ۷۰ سال سے زیادہ عرصے سے پابندی سے شائع ہو رہا ہے اور اپنے مفید اور معلوماتی مضامین کی وجہ سے ذوق وشوق سے پڑھا جاتا ہے- طب مشرق کو بیرونی ممالک اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقے میں مقبول بنانے کے لیے انگریزی زبان میں ہمدرد میڈیکس جاری ہے- بچوں میں شعور صحت کی بیداری اور سماجی ذمہ داریوں کی ابتدا کو سمجھنے کے لیے ماہ نامہ "ہمدرد نونہال" جاری ہے جو بچوں کا ملک اور بیرون ملک میں نہایت مقبول رسالہ ہے- عام علمی معلومات اور طبی تحقیقات کے لیے جناب حکیم محمد سعید صاحب نے اپنی وہ معیاری لائبریری کہ جس کی بعض کتب نایاب ہیں، ہمدرد کو "وقف" ادارہ بنانے کے ساتھ ہی وقف کے حوالے کر دی تھی- لائبریری جو پہلے "الجید سینٹر" میں تھی کو اب مدینۃ الحکمہ (شہر علم و حکمت) کی تعمیر وتیاری کے بعد وہاں "بیت الحکمہ" میں منتقل کر دیا گیا ہے- اس کی دو منزلیں پوری طرح مکمل ہو گئی ہیں اور مستقبل میں یہ ایک پانچ منزلہ عمارت ہو گی- ہمدرد یونی ورسٹی لائبریری (بیت الحکمہ) اب عالمی طور پر پہچانی جاتی ہے اور دنیا کے متعدد ممالک کی اہم لائبریریوں سے اس کے تعاونی مراسم قائم ہیں جہاں سے اعلیٰ ترین کتب ورسائل آتے رہتے ہیں جو محققین کے کام آتے ہیں- اس لائبریری میں ایک ملین کتابوں کو جمع کرنے کا فی الحال ٹارگیٹ ہے- جب کہ اس میں دو ملین کتابوں کی گنجائش کا خیال رکھا گیا ہے- ۱۹۵۳ء تک ہمدرد دواخانہ جناب حکیم محمد سعید صاحب کی ذاتی ملکیت تھا لیکن انہوں نے اس کو اپنی ذاتی ملکیت سے نکال کر "قومی وقف" بنا دیا-

لاہور میں ہمدرد فیکٹری کا قیام

کراچی کے بعد فروری ۱۹۸۳ میں لاہور میں کوٹ لکھپت کے صنعتی علاقے میں ہمدرد نے اپنی ایک فیکٹری قائم کی- یہاں ہمدرد کی جو فیکٹری قائم ہوئی وہ صنعت دواسازی کی عالمی سطح کے مطابق ہے جہاں جدید ترین مشینیں لگائی گئیں اور جو تکنیکی اور سائنسی طریقے دواسازی کے لیے استعمال کیے گئے ہیں وہ مغربی دواساز اداروں کے معیار کے مطابق ہیں- جن کے تحت انسانی محنت کو ضائع ہونے سے بچانے کا انتظام اور ادویہ کی تیاری میں جراثیم کی دخل اندازی کو روکنے کے لیے جدید ترین طریقے اپنائے گئے-

ہمدرد مرکز، راولپنڈی

راولپنڈی کے مری روڈ پر ایک کثیر المقاصد ہمدرد مرکز مارچ ۱۹۸۵ء میں قائم کیا گیا ہے یہ ایک عظیم الشان

آٹھ منزلہ عمارت ہوگی جس کی فی الحال تین منزلیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ یہ ہمدرد مرکز طب مشرق اور طب مغرب کے اشتراک کا حامل ہوگا۔ راولپنڈی کے روزمرہ کے مطب اب یہاں منتقل ہو گئے ہیں۔ اس کی پہلی منزل پر ایک ایئر کنڈیشنڈ آڈیٹوریم (سماعت گاہ) اور اس سے ملحق سیلف سروس کاؤنٹر کیفے ٹیریا ہے۔ اس سماعت گاہ میں لیکچروں کے دوران فلم کی تصریحات کے لیے جدید انتظام موجود ہے، یہ اعلیٰ ترین سماعت گاہ ملک کے دارالحکومت کے تعلیمی، فنی اور معاشرتی اجتماعات کے لیے مراعات کے ساتھ حاصل کی جاسکتی ہے۔

ہمدرد فیکٹری پشاور

سرحد کے لوگ متقاضی تھے کہ ہمدرد کی ایک فیکٹری پشاور میں ہونا چاہیے چناں چہ اس مقصد کے لیے پشاور کے نزدیک جمرود روڈ پر دو ایکڑ اراضی پر، آنے والے تقاضوں کے مطابق اور ان تبدیلیوں کے پیش نظر جو اکیسویں صدی اپنے ساتھ لے کر آئی ہے جدید آٹومیشن پر عمل کرتے ہوئے مارچ ۱۹۹۰ء میں ہمدرد فیکٹری کی تعمیر کی گئی۔ یہاں شربت روح افزا کے ساتھ ہمدرد کی مصفی خون مشہور دوا "صافی"، کھانسی کی دوا صدوری اور خواتین کی مخصوص دوا مستورین بھی تیار ہو رہی ہے۔ پشاور کی ہمدرد فیکٹری کئی ہزار مربع گز پر پھیلی ہوئی ہے۔ سرحد کے علاقے میں وہاں کی وادیوں اور جنگلات میں دیسی جڑی بوٹیوں کی وافر مقدار ملتی ہے جو دیسی ادویہ کی تیاری میں کام آتی ہے۔ اس لیے ہمدرد کی اہم دواؤں کے لیے یہاں ملنے والی جڑی بوٹیوں سے خلاصے تیار کیے جاتے ہیں جہاں بیشتر کام انسانی ہاتھوں کے لمس کے بغیر ممکن بنایا گیا ہے اور بیشتر سسٹم آٹومیٹک رکھے گئے ہیں۔

ہمدرد شہر صنعت کراچی

ہمدرد (وقف) پاکستان کے بانی محترم جناب حکیم محمد سعید نے توسیعات صنعت ہمدرد کے سلسلہ میں اور ہمدرد کی مصنوعات خصوصاً روح افزا کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ہمدرد شہر صنعت کا جو منصوبہ فروری ۱۹۹۵ء کو شروع کیا تھا اس کا روح افزا یونٹ مکمل ہو چکا ہے۔

ہمدرد شہر صنعت (ہمدرد انڈسٹریل کمپلیکس) ۱۳۲ ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے جس میں ۳۲۰۰۰ مربع فٹ رقبہ پر مبنی روح افزا بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اس کے اوپر ۱۹۰۰۰ مربع فٹ رقبہ پر مشتمل نونہال گرائپ واٹر بلڈنگ بھی مکمل ہو چکی ہے اور ۱۵۰۰ مربع فٹ رقبہ پر مبنی گیٹ آفس بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ ۶۰۰۰ مربع فٹ رقبہ پر مشتمل بوائلر روم اور ۵۴۰۰ مربع فٹ پر مبنی سوئچ روم مکمل ہو چکے ہیں۔ کمپلیکس میں تین لاکھ پچاس ہزار گیلن پانی کی گنجائش کا زیر زمین اور بتیس ہزار گیلن کا اوور ہیڈ ٹینک بنایا گیا ہے۔ پانی کو ٹریٹ کرنے کے لیے ایک واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب ہو چکی ہے۔ جس کے ذریعے ۱۳۰۰۰ گیلن پانی یومیہ ٹریٹ کیا جائے گا۔

ہمدرد شہر صنعت کے منصوبے کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس سے نہ صرف آئندہ کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے گا بلکہ ۲۰۲۵ء تک کے لیے اس میں Construction space کی گنجائش ہے ادویاتی پودوں کی

افزائش (Medicinal plant cultivation) اور Organic Fertilizer System کے منصوبے بھی ہمدرد شہر صنعت کا حصہ ہیں جن پر عنقریب کام شروع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں روح افزا کی ضمنی مصنوعات (By-products) تیار کرنے کا یونٹ ہمدرد شہر صنعت میں لگانے کا بھی منصوبہ ہے۔

لمپیٹ کوائل کلنگ ٹینک

مخصوص خوبیوں کا حامل یہ ٹینک شربت روح افزا کے لیے ٹریٹڈ واٹر اور شوگر کو مکس کر کے اسے گرم اور ٹھنڈا کرنے نیز اسے بھرپور طریقے سے یک جان بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ورکنگ صلاحیت کے اعتبار سے یہ ٹینک تین گھنٹے میں نو ہزار تین پچھتر لیٹر (۹۳۷۵) شربت تیار کر سکتا ہے اس میں ہیٹنگ اور کولنگ (Heating/Cooling) کا خود کار نظام ہے۔

لمپیٹ کوائل کلنگ ٹینک کے ساتھ ایک شوگر کنوئیر بیلٹ (Sugar Conveyor Belt) اور گینٹری کرین (Gantry Crane) بھی نصب کی گئی ہے جو شوگر اسٹور سے شوگر کو لمپیٹ کوائل ٹینک میں منتقل کرے گی۔ لمپیٹ کوائل کلنگ ٹینک، تکنیکی اعتبار سے نہ صرف بہتر، جدید اور زیادہ پیداواری صلاحیت کا حامل ہے بلکہ وقت بچانے والا (Time-saving) بھی ہے اور ہمدرد لیباریٹریز (وقف) پاکستان کو جدید سے جدید تر بنانے کی ایک اچھی کوشش ہے۔

نونہال گرائپ واٹر کے یونٹ کا آٹومیٹک پلانٹ ایک شفٹ میں ۸۵۰۰۰ بوتل تیار کرے گا۔ اس پلانٹ کے لیے خود کار واٹر ٹریٹ منٹ پلانٹ لگایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ مکمل خود کار بوتل واشنگ، فلنگ، کیپنگ، لیبلنگ مشین اور کارٹنگ مشین یعنی بوتل کو سنگل کارٹن میں رکھنے والی مشین لگائی گئی ہے۔ اس مربوط نظام کی اوسط پیداوار فی منٹ ۲۰۰ بوتل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمدرد پاکستان مختلف تبدیلیوں (جدید سے جدید تر) اور مراحل سے گزر کر آج طب مشرق کا سب سے زیادہ معتبر اور بڑا تجارتی اور صنعتی ادارہ ہے جس کی تمام پروڈکٹس خالص اور مصفیٰ اجزا و اشیا سے جدید آٹومیٹک مشینوں پر جدید طریقوں سے تیار ہو رہی ہیں۔ ادویہ کی تیاری میں جدید سائنسی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ اجزا کا ذکر مصنوعات کے لیبلوں اور پیکنگوں پر باقاعدگی سے کیا جاتا ہے۔

ہمدرد مرکز لاہور

راولپنڈی کے بعد جون ۱۹۹۸ء میں لاہور میں "ہمدرد مرکز" قائم کیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر میں لاہور کی عمارات قدیم سے روشنیاں حاصل کی گئی ہیں اور اسے حسن و جمال دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ مستزاد یہ کہ اسے ایک مرکز خدمت بنانے کی سعی کی گئی ہے۔ ہمدرد کے دفاتر اور مریضوں کے لیے مطب کی سہولیات موجود ہیں۔

ہمدرد مرکز لاہور میں درمیانہ سائز کی نہایت اہم کانفرنسیں ہو سکتی ہیں۔ تین سو افراد کا آڈیٹوریم ہے۔ پوری سہولیات کے ساتھ، ایئر کنڈیشنڈ، بالائی منزل پر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا بھرپور انتظام ہے۔ جہاں ایک سو افراد نہایت فراخی اور سہولت کے ساتھ کانفرنس کر سکتے ہیں۔ تواضع کے لیے کیفے ٹیریا ہے، پریس روم کی سہولت موجود ہے،

لائبریری ہے، یہ مرکز دراصل پاکستان کے صوبہ پنجاب کے دارالحکومت اور اہم ثقافتی شہر لاہور کو ہمدرد کا ایک تحفہ ہے۔

مدینۃ الحکمہ

ہمدرد (وقف) پاکستان نے ہر میدان میں اعلیٰ ترین خدمات سرانجام دینے کے بعد ایک شہر علم و حکمت کی داغ بیل دسمبر ۱۹۸۳ء میں ڈالی ہے۔ اپنی نوعیت کا یہ ایک واحد منصوبہ ہے جس کا تصور اور خاکہ شہید حکیم محمد سعید نے اللہ کے گھر میں مقام ابراھیم پر بیٹھ کر بنایا اور اسے بہ توفیق الٰہی حقیقت کی صورت دے دی۔ اس منصوبے کی آبیاری ہمدرد (وقف) پاکستان نے کی ہے اور زیادہ وسیع معنوں میں ہمدرد کی مصنوعات کے ہر خریدار نے کی ہے۔ طبی دواسازی کی یہ برکت ہے کہ ہمدرد نے ملی اور عالمی تعلیم کے لیے ایک شہر کی بنیاد ڈال دی ہے۔ یہ ہمدرد صنعتِ دواسازی کی سب سے اہم برکت ہے۔

مدینۃ الحکمہ کا تمام منصوبہ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے تحت ہے۔ ہمدرد لیبارٹریز (وقف) پاکستان اپنی تمام پروڈکٹس سے جو بھی آمدنی حاصل کرتا ہے وہ سب اعلیٰ مقاصد کے لیے ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کو دے دی جاتی ہے، جس کا ایک بڑا حصہ مدینۃ الحکمہ کی تعمیر پر صرف ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ سرزمین پاکستان میں دکھ اور بیماریوں کو دور کرنے والے ادارے ہمدرد کے ساتھ ہی مستقبل کی نسلوں کے لیے وقار کے ساتھ مدینۃ الحکمہ کی صورت میں علم و فضل کی تیاریوں کی بھی تکمیل ہو رہی ہے۔

ہمدرد یونی ورسٹی

مدینۃ الحکمہ میں قائم سب سے اہم ادارہ ہمدرد یونی ورسٹی ہے۔ ۳رجون ۱۹۹۱ء کو پاکستان کے اس وقت کے صدر جناب غلام اسحاق خان نے اس یونی ورسٹی کا چارٹر یونی ورسٹی کے چانسلر شہید حکیم محمد سعید کو عطا کیا تھا۔ یونی ورسٹی کے تحت متعدد ادارے اور دو کالج کام کر رہے ہیں۔

ہمدرد کالج اوف میڈیسن اینڈ ڈینٹیسٹری

اس ادارے کے تحت ایلوپیتھک سسٹم اوف میڈیسن کی تعلیم دی جاتی ہے۔ پانچ سالہ ڈگری کورس کی تکمیل کے بعد ہمدرد یونی ورسٹی ایم۔بی۔بی۔ایس کی ڈگری عطا کر رہی ہے۔ کالج میں ۷راپریل ۱۹۹۴ء سے کلاسوں کا اجرا ہو چکا ہے۔

المجید ہمدرد کالج اوف ایسٹرن میڈیسن

ہمدرد یونی ورسٹی کی فیکلٹی اوف سائنس کے تحت ہمدرد کالج اوف ایسٹرن میڈیسن قائم کیا گیا ہے۔ جس میں قدیم اور جدید طبوں کے امتزاج سے پانچ سالہ ڈگری کورس ترتیب دیا گیا ہے۔ کورس کی تکمیل پر بیچلر اوف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری کی ڈگری عطا کی جاتی ہے۔ ۲راپریل ۱۹۹۵ء سے کالج میں تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔

ہمدرد انسٹی ٹیوٹ اوف مینجمنٹ سائنسز

یہ ادارہ ہمدرد یونی ورسٹی کے تحت کام کر رہا ہے۔جس میں ستمبر ۱۹۹۵ء سے بی-بی-اے اور بعد ازاں ایم-بی-اے کی کلاسوں کا اجرا ہو چکا ہے۔ برطانیہ کی برمنگھم یونی ورسٹی کے بزنس اسکول سے اس انسٹی ٹیوٹ کا اشتراک عمل ہے۔اس انسٹی ٹیوٹ کا سٹی کیمپس: پلاٹ نمبر ایس این پی اے ۳۰، بلاک ۷-۸ بالمقابل کاٹھیاواڑ ہال "بی" بلاک آدم جی نگر ٹیپو سلطان روڈ کراچی میں قائم ہو گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ اوف ایجوکیشن

ہمدرد یونی ورسٹی کے تحت یہ ادارہ اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی ریسرچ کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ستمبر ۱۹۹۴ء سے انسٹی ٹیوٹ میں بی-ایڈ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ اوف انفرمیشن ٹیکنالوجی

اس ادارہ کا بنیادی مقصد انفرمیشن ٹیکنالوجی کے میدان کے لیے ایسی نسل تیار کرنا ہے جو نئے سسٹم، خدمات اور انفرمیشن ٹیکنالوجی کی پروڈکٹس کی ڈیزائننگ کو اعلیٰ پیمانے پر سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتی ہو اور جو کامیابی کے ساتھ انفرمیشن ٹیکنالوجی کے مسائل کو حل کرنے کی استعداد رکھتی ہو۔اور جو بین الاقوامی مارکیٹ میں کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور وہ ترقی کے مختلف شعبوں میں تربیت یافتہ ہوں۔اس کا قیام جنوری ۱۹۹۸ء میں عمل میں آیا۔

ہمدرد اسکول اوف لاء

ہمدرد یونی ورسٹی کے تحت ہمدرد اسکول اوف لاء کے قیام کا مقصد ملک میں قانون کی حکمرانی اور احترام قانون کے کلچر اور قانون کے شعبے میں تعلیم و تحقیق کو فروغ دینا ہے۔پاکستان میں کسی یونی ورسٹی میں قائم اپنی نوعیت کا یہ واحد کل وقتی لاء اسکول ہے جو جنوری ۲۰۰۱ء میں قائم کیا گیا تھا یہاں قانون کا تین سالہ کورس کرایا جاتا ہے جس کا نصاب پاکستان بار کونسل سے منظور شدہ ہے۔

ڈاکٹر حافظ محمد الیاس انسٹی ٹیوٹ اوف فارماکولوجی

یہ ہمدرد یونی ورسٹی کا اہم ادارہ ہے۔ہمدرد سمجھتا ہے کہ آنے والا دور نباتاتی ادویہ (Herbal Medicine) کا ہے اس لیے نباتات اور عنصریات (Elementology) انسٹی ٹیوٹ کا خاص میدان تحقیق ہے۔

میڈیسنل ہربل گارڈن

کئی ایکڑ اراضی پر قائم اس گارڈن میں جڑی بوٹیوں کی کاشت جدید انداز میں کی جا رہی ہے۔

ڈرائی ہربیریم

جو ادویہ مذکورہ گارڈن میں پیدا نہیں ہو سکتی ہیں ان کا ڈرائی ہربیریم مدینۃ الحکمہ میں تکمیل پذیر ہے۔

ہمدرد پبلک اسکول

مدینۃ الحکمہ میں ۱۰۰ ایکڑ اراضی پر قائم یہ اسکول پانچ ہزار طلبہ کی تعلیم و تربیت کی گنجائش رکھتا ہے۔ اسکول کا پہلا تعلیمی سال ۱۹۹۰ء میں شروع ہوا۔ اسکول کے چار بلاک ہیں اور ہر بلاک ساٹھ کلاس رومز پر مشتمل ہے۔ اسکول جدید سہولتوں مثلاً اعلیٰ تدریسی فرنیچر ڈرائنگ سیکشن، کمپیوٹر سیکشن، لائبریری اور انیمل میوزیم سے مزین ہے۔ ہر کلاس کے بچوں کے لیے آڈیو ویژول کا انتظام ہے۔ بچوں کو محفوظ طور پر اسکول لانے اور لے جانے کے لیے بسوں کا انتظام ہے۔ ہمدرد اسکول کا یونیسکو کے اسکول پروجیکٹ سے الحاق ہو چکا ہے۔ اسکول کے لیے پانچ ایکڑ پر مشتمل بلاول اسٹیڈیم تعمیر کیا گیا ہے۔

ہمدرد ولیج اسکول

مدینۃ الحکمہ میں قائم ہمدرد ولیج اسکول، شہید حکیم محمد سعید کے اس خواب کی تعبیر ہے، جو انہوں نے پاکستان کے دیہی علاقوں کے بچوں، جن کی تعلیم کے لیے انہوں نے ''مسجد اسکول'' کا تصور بھی دیا تھا، اور خصوصاً مدینۃ الحکمہ کے قرب و جوار میں آباد گوٹھوں کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے دیکھا تھا۔

ہمدرد ولیج اسکول کے فیز نمبر ۱ کی دو نئی عمارات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ پہلی عمارت میں ۲۰۰۳ء سے پڑھائی کا آغاز ہو گیا ہے جب کہ دوسری عمارت میں ۲۰۰۴ء کے تعلیمی سال سے پڑھائی کا آغاز ہو چکا ہے۔ ہمدرد ولیج اسکول کے فیز نمبر ۲ کی پہلی عمارت یعنی اسکول کی تیسری نئی عمارت کا سنگ بنیاد بھی مارچ ۲۰۰۴ء میں رکھ دیا گیا ہے۔ ہمدرد ولیج اسکول میں گوٹھوں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ انہیں کتابیں، یونیفارمز اور جوتے بھی ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی جانب سے مہیا کیے جاتے ہیں۔

ہمدرد کالج اوف سائنس اور ہمدرد کالج اوف کامرس

شہید حکیم محمد سعید کی یہ خواہش تھی کہ پرائمری سے لے کر یونی ورسٹی تک کی تمام تعلیم مدینۃ الحکمہ میں مکمل ہو سکے۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ۱۹۹۷ء میں ہمدرد کالج اوف سائنس اور ہمدرد کالج اوف کامرس کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اس کالج میں تربیت یافتہ تدریسی عملہ اور جدید سائنسی آلات سے مزین تجربہ گاہیں موجود ہیں۔ یہاں کا منفرد تعلیمی ماحول جدید دور کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔

سینٹر فار ہارٹی کلچر

یہ سینٹر ادویاتی پودوں کی افزائش کے لیے جرمنی کی حکومت کے تعاون سے قائم کیا گیا ہے۔ کیوں کہ مدینۃ الحکمہ کے قرب و جوار کا علاقہ اس کام کے لیے بہت موزوں ہے۔ اس سینٹر میں پانی کا تجزیہ کرنے اور پودوں کی حفاظت پر تحقیق کے لیے علاحدہ علاحدہ لیب قائم ہیں۔ کم پانی سے آبپاشی کی زیادہ سے زیادہ ضروریات کی تکمیل اس سینٹر کا خاص موضوع تحقیق ہے۔

انوائرمینٹل اسٹڈیز سینٹر:

شہید حکیم محمد سعید آلودگی سے پاک ماحول کی اہمیت کو سمجھتے تھے ۱۹۷۰ء میں ہی انہوں نے لوگوں کو بڑھتی ہوئی آلودگی سے خبردار کر دیا تھا کہ فضاء میں بڑھتی ہوئی آلودگی ملک وقوم کے لئے نہایت خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ وہ اس بات کی بہت خواہش رکھتے تھے کہ ہمدرد یونیورسٹی میں ماحولیاتی سائنس سے متعلق انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے، اور ماحول سے متعلق ریسرچ کی جائیں۔ اس ضمن میں انہوں نے کچھ کاغذی کاروائیاں بھی مکمل کیں اور اپنے ایک جرمن دوست اور سائنس دان پروفیسر جنور گن ہونہولز کی مدد سے مدینتہ الحکمہ میں ایک ہائڈروکیمسٹری لیب قائم کی۔

اس منصوبے کا آغاز ۲۰ ستمبر ۲۰۰۵ء میں ہوا جب گورنر سندھ، ڈاکٹر عشرت العباد نے انوائرمینٹل اسٹڈیز سینٹر کا افتتاح مدینتہ الحکمہ کراچی میں کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ نے مدینتہ الحکمہ کو کراچی کا گرین ہاؤس قرار دیا۔ یہ سینٹر پاکستان کا پہلا ماحولیاتی سائنسی سینٹر ہے۔

کراچی شہر میں ایسا کوئی سینٹر نہیں جہاں ہر عمر کے افراد جا سکیں اور اس بات کی تعلیم حاصل کر سکیں کہ ان کے ماحول میں کیا کیا خرابیاں ہوسکتی ہیں اور وہ اس کے لئے کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ سینٹر تمام عمر کے افراد کو روزگار کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی فراہم کرسکتا ہے۔

ہمدرد لیباریٹریز (وقف) پاکستان کی مصنوعات کے بارے میں

اساسی مقاصد

ہمدرد لیباریٹریز (وقف) پاکستان کے اساسی مقاصد اور نصب العین اپنے خریداروں کو بہترین اور اعلیٰ معیار کی حامل مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے قومی اور بین الاقوامی قواعد وضوابط اور عالمی ادارہ صحت کے وضع کردہ معیارات اور تیاری کے بہترین اصولوں کو اولیت کے ساتھ پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ نیز اعلیٰ معیاری مصنوعات کی تیاری کے لیے مندرجہ ذیل اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کیا جاتا ہے:

۱) اعلیٰ ترین خام مال کی یقینی فراہمی
۲) ادویات کی تیاری کے لیے وضع کردہ بہترین پیداواری طریقہ عمل اور معیار
۳) پیداواری عمل کے دوران خام مال اور حتمی و غیر حتمی مصنوعات کے معیار کی مرحلہ وار جانچ پڑتال
۴) مسلسل تربیت کے ذریعے سے معیاری مصنوعات کی اہمیت کو عملی طور پر افسران اور کارکنان کے ذہن نشین کراتے رہنا تا کہ خریداروں کے مفادات اور اطمینان قلب کا اہتمام کیا جا سکے

تعارف ادویہ

یونانی طب میں اصطلاحات پر مشتمل کچھ مرکب ادویہ مختلف ناموں سے مستعمل ہیں- گو کہ یہ ان ادویہ کے Generic Names ہیں تاہم ان کی وجہ تسمیہ ہے- طب یونانی سے دلچسپی رکھنے اور ان ادویہ کو استعمال کرنے والوں کی دلچسپی اور معلومات کے لیے کچھ اصطلاحات کا مختصر تعارف ذیل میں دیا جا رہا ہے:

اطریفل:

اطریفل ''تری پھل'' کا معرب ہے، جس کے معنی ہیں'' تین پھل'' اور ان تین پھلوں سے آملہ، بہیڑا اور ہڑ مراد ہیں- اس مرکب میں یہ تینوں پھل بطور جز واعظم شامل کیے جاتے ہیں- اس لیے اس کا نام ''اطریفل'' رکھا گیا ہے- یہ خاص طور پر دماغ، آنکھ، ناک اور کان کے امراض میں مفید ہیں- قبض کو دور کرتے ہیں- معدے اور آنتوں کو قوت پہنچاتے ہیں-

جوارش:

جوارش ''گوارش'' کا معرب ہے اور اس کے معنی ''خوش مزہ ہاضم دوا'' کے ہیں- اسے معدے کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے-

حب:

حب کے معنی ''دانے'' کے ہیں لیکن طبی اصطلاح میں حب اس دوا کو کہتے ہیں، جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے سفوف میں پانی یا کوئی دوسری سیال چیز ملا کر مناسب مقدار میں گول شکل کی بنا لیتے ہیں- اسے گولی بھی کہا جاتا ہے-

خمیرہ:

خمیرہ اس مرکب کو کہتے ہیں جو کسی ایک یا چند دواؤں کے جوشاندے میں شکر سفید کا قوام بنا کر تیار

کیا جاتا ہے- دوران تیاری اسے گھوٹنے سے اس میں اجزاء ہوائیہ کے مل جانے سے اس کی رنگت تبدیل ہوجاتی ہے اور یہ خمیر کی مانند پھول جاتا ہے اسے لیے اس کو ''خمیرہ'' کہتے ہیں-خمیرہ میں بطور جزو اعظم جو دوا ہوتی ہے اسی سے اکثر خمیرہ کو منسوب کر دیا جاتا ہے- جیسے خمیرہ ابریشم اور خمیرہ گاؤزبان وغیرہ-

روغن:

روغن یا تیل میں چکنے جزا ہونے کی وجہ سے اس میں حرارت کو برداشت کرنے اور اسے دیر تک قائم رکھنے کی خاصیت ہوتی ہے- نیز اس کے لگاتے وقت ہاتھ سے مالش کی جاتی ہے اس لیے وہاں دوران خون تیز ہوجاتا ہے جو زیادتی حرارت کا موجب ہوتا ہے- پھر روغن میں خشکی سے نجات دلانے کی خاصیت ہوتی ہے- اس کے علاوہ اس میں جو دوائی اجزاء شامل کیے جاتے ہیں وہ جلد پر دیر تک موجود رہتے ہیں اور اپنا اثر کرتے رہتے ہیں-

سفوف:

سفوف اس خشک دوا کو کہتے ہیں جو ایک یا ایک سے زائد دواؤں کو کوٹنے یا پیسنے کے بعد چھان کر تیار کیا جاتا ہے-

سکنجبین :

سکنجبین ''سکنگبین'' کا معرّب ہے اور سکنگبین سرکہ اور'' **انگبین**'' کا مخفف ہے-**انگبین** ،شہد کو کہتے ہیں،اس طرح **سکنجبین** اس شربت کو کہتے ہیں جو سرکہ اور شہد کو پکا کر تیار کیا جاتا ہے-لیکن شہد کے بجائے شکر سفید سے بھی **سکنجبین** تیار کی جاتی ہے-

سنون:

سنون اس سفوف کو کہتے ہیں جو دانتوں کو صاف کرنے یا ان کی مختلف بیماریوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں-انہیں منجن بھی کہا جاتا ہے-

شربت:

عام طور پر شربت اس شیریں رقیق مشروب کو کہتے ہیں جو شکر، مصری،شہد یا گڑ میں سے کسی ایک یا زائد چیزوں کو پانی میں حل کر کے اور پکا کر گاڑھا کرنے کے بعد بنایا جاتا ہے- طب میں شربت سے مراد وہ

شیریں گاڑھا سیال ہے جو دواؤں کے جوشاندے، خیساندے یا پھلوں کے رس سے شکر کی آمیزش سے قوام بنا کر تیار کیا جاتا ہے۔

عرق:

عرق ایک یا چند دواؤں کے اس صاف مقطر پانی کو کہتے ہیں جو ادویہ کو پانی میں بھگو کر اور جوش دے کر بذریعہ بخارات حاصل کیا جاتا ہے۔ عرق میں دواؤں کے صرف بخاری یا فراری اجزا شامل ہوتے ہیں۔

قرص:

قرص، گولی کی ایک شکل ہے۔ گولیاں گول بنائی جاتی ہیں اور قرص گول چپٹی شکل کے ہوتے ہیں۔ اسے ٹکیہ بھی کہا جاتا ہے۔

کشتہ:

کشتہ کے لغوی معنی ہیں ''مارا ہوا''۔ لیکن طبی اصطلاح میں کشتہ اس جلد اثر کرنے والی اور تھوڑی مقدار میں استعمال کی جانے والی دوا کو کہتے ہیں جو کسی دھات یا اُپ دھات یا دیگر معدنی اجزاء کو بہ ترکیب خاص حرارت پہنچا کر بنایا جاتا ہے۔ کسی چیز کا کشتہ کر کے استعمال کرنے سے اس کی قوت تاثیر بڑھ جاتی ہے اور اس کے سمی اثرات کم ہو جاتے ہیں۔ کشتہ خون میں داخل ہونے کے بعد خون میں حل ہو کر اپنے افعال و اثرات اچھی طرح انجام دیتا ہے۔

لبوب:

لبوب کے معنی ''مغزیات'' کے ہیں۔ طب میں لبوب سے مراد وہ معجونیں ہیں جن میں خصوصیت سے مغزیات جیسے بادام، پستہ اور اخروٹ وغیرہ شامل کیے جاتے ہیں۔

لعوق:

لعوق کے معنی ''چٹنی'' کے ہیں۔ طب میں لعوق سے مراد وہ معجونیں ہیں جو چاٹی جائیں۔ لعوق کو عموماً حلق اور پھیپڑوں کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

معجون:

معجون اس نیم منجمد مرکب کو کہتے ہیں جو شکر سفید کے قوام یا شہد وغیرہ میں ایک یا چند دواؤں کے سفوف کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اطریفل، جوارش، لبوب اور مفرح معجون ہی کی اقسام ہیں لیکن بعض خصوصیات کی وجہ سے ان کے نام الگ الگ رکھے گئے ہیں۔

مفرح:

مفرح وہ معجون یا خمیرہ ہے جو دل اور دماغ کو فرحت وتقویت پہنچائے۔ مثلاً مفرح بارد سادہ اور مفرح شیخ الرئیس۔

نمک:

طب میں نمک یا کھار کسی نباتی دوا کے ان نمکین و کھاری اجزاء کو کہتے ہیں جو اس کو بطور خاص جلا کر حاصل کیے جائیں۔

اس کے علاوہ قدرتی طور پر پہاڑ، سمندر اور زمین میں کئی طرح کے نمک پائے جاتے ہیں۔

خواص الادویہ

الف

اطریفل اسطوخودوس : اسطوخودوس امراض دماغ کے علاج میں بڑی اہمیت رکھتا ہے- تنقیۂ دماغ (خراب مادوں کا دماغ سے خارج کرنا) کے لیے اس کا فعل مانا ہوا ہے- دردسر، پرانا نزلہ وزکام، بینائی کی خرابی وغیرہ میں مفید ہے- معدہ کی اصلاح بھی کرتا ہے- متواتر استعمال سے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے- اسطوخودوس کے ساتھ ہلیلہ جات وغیرہ ملا کر اس کے اثر کو بہت متوازن اور تیز کر دیا گیا ہے-

ترکیب استعمال: عام طور پر رات کو سوتے وقت ۶ گرام سے ۱۲ گرام تک اطریفل استعمال کیا جاتا ہے- نقصان دہ اثرات نہیں ہیں-

اطریفل زمانی: آنتوں میں جب خراب مادے (Undigested food) اور فضلات جمع ہو جاتے ہیں تو طرح طرح کی تکلیفیں ہونے لگتی ہیں- یہ اطریفل جسم کے بیکار مادوں کو خارج کرتا ہے اور انہیں خون میں جذب ہونے سے روکتا ہے- اطریفل زمانی پرانا نزلہ، درد سر (Headache) اور مالیخولیا (Melancholia) میں مفید ہے- سقمونیا اور ہڑیں اس کا اہم جز ہیں- یہ آنتوں کی طبعی حرکات کو متوازن کر دیتا ہے اور قبض کی عادت جاتی رہتی ہے-

اطریفل شاہترہ: فساد خون اور خارش وغیرہ امراض کے لیے مفید ہے- آتشک (Syphilis) کی گرمی دور کرنے کے لیے نہایت مجرب ہے- ۷ گرام سے ۱۲ گرام تک صبح استعمال کیا جائے- گرم وترش چیزوں سے پرہیز بہتر ہے-

اطریفل کشنیزی: دردسر، درد چشم اور کان کی بیماریوں کے لیے، جو معدے کی تبخیر کی وجہ سے ہوں، مفید ہے- دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدہ کی تبخیر کو بند کرتا ہے- بواسیر کو روکتا ہے-

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام رات کو سوتے وقت عرق گلاب ۱۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے-

اطریفل مقل: بواسیر کے لیے مفید ہے، قبض کو رفع کرتا ہے، بالخصوص خونی بواسیر کو روکتا ہے- صبح یا رات

1x4.24\Itrifal Ustukhudoos.jpg not found.

کوسوتے وقت استعمال کیا جائے ۷ گرام سے ۱۲ گرام کی مقدار میں۔

اطریفل ملین: ریونداور تربد کو دوسری مفید دواؤں میں ملا کر مرکب تیار کیا گیا ہے۔اس کا اثر براہ راست آنتوں کی حرکت دودیہ (Peristaltic movements) پر ہوتا ہے۔نئے اور پرانے قبض کو دور کرتا ہے۔آنتوں کے خراب مواد کو نکال کر پیٹ اور آنتوں کے درد کو دور کرتا ہے۔اس کا باقاعدہ استعمال آنتوں کی گندی رطوبتوں کو دوران خون میں ملنے نہیں دیتا۔دماغی بیماریوں اور پرانے دردسر کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ایک خوراک کھا کر اوپر سے ذرا سا نیم گرم پانی پی لیا جائے۔

مقدار خوراک: ۸ سے ۱۵ سال تک لیے ۳ گرام سے ۵ گرام تک بڑی عمر والوں کے لیے ۹ گرام سے ۱۲ گرام تک۔

افتیمونی: قلب کی حفاظت کرتا ہے۔اعصاب کو تسکین پہنچاتا ہے۔یہ ایک نباتی مرکب ہے جو آرام دہ نیند کا سبب بنتا ہے۔اور بیک وقت محرک امعا (Intestinal stimulant) بھی ہے اور دافع سوداویت بھی۔

ترکیب استعمال: رات سوتے وقت دو تین چمچے (چائے) افتیمونی سادہ پانی میں ملا کر نوش جان کیجئے۔ بہ وقت شدت تناؤ عصبی دو تین چمچے وجہ سکون ہوتے ہیں۔

السارین: یہ ایک نباتی اور معدنی مرکب ہے جو معدے کی تیزابیت کو اعتدال پر لاتا ہے۔زخم معدہ وامعا (Peptic Ulcer) کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: (ایک ساشے ایک خوراک کے برابر ہے) ''السارین'' دن میں چار وقت استعمال کی جانی چاہیے۔ایک خوراک صبح ناشتے سے پہلے۔ایک ایک خوراک دونوں وقت کھانے سے پہلے۔ایک خوراک رات سونے سے پہلے۔

اکٹرین: کئی سال سے ہمدرد کی تجربہ گاہوں میں جھاؤ (Tamarix dioica) (As decleared on commercial pack) کے کیمیائی اجزا پر تحقیقات جاری تھیں خصوصاً یرقان (Jaundice) اور ورم جگر (Hepatitis) کے علاج میں اس کے خصوصی مفید اثرات زیر مطالعہ تھے اور آخر ہمدرد اس سے مطلوبہ مفید جوہر (Active Principle) نکالنے میں کامیاب ہوگیا اور اکٹرین کو اپنے مطبوں میں ہزاروں مریضوں کے لیے مفید پایا گیا اور ملک کے مختلف معالجاتی اداروں میں بھی اس مرکب پر

1x4.24\Itrifal Zamani.jpg not found.

جو تجربات ہوئے ہیں ان کے نتائج ہمت افزا ہیں، اور جگر کی تکالیف میں عموماً اور یرقان میں خصوصی طور سے یہ ایک لاثانی مرکب ثابت ہوا ہے- یرقان خواہ دموی ہو یا سرایتی، (Haemolytic or Infective) اکٹرین بہرصورت مفید ثابت ہوئی ہے- جگر کے خلیات اور صفراوی نالی پر موثر ہونے کے علاوہ اکٹرین جگر کے افعال کو درست کرتی ہے اور مدر (Diuretic) (پیشاب لانے والی) اور معرق (پسینہ لانے والی) تاثیر رکھتی ہے- اکٹرین جو یرقان کے لیے یقینی دوا ہے، ہمدرد کی اپنی دریافت ہے- یہ ولادت کے بعد ہونے والے یرقان میں بھی مفید ہے-

مقدار خوراک: ۲،۲ ٹکیاں دن میں تین مرتبہ تین دن تک مرض کے ازالے کے لیے کافی ہیں، لیکن مرض کی شدید کیفیت میں ۲۴ گھنٹوں میں آٹھ ٹکیاں بھی وقفوں کے ساتھ دے سکتے ہیں- اگر اطمینان بخش نتائج برآمد نہ ہوں تو اس کو مقررہ مقدار میں مزید تین دن تک دیا جاسکتا ہے- دوران استعمال پانی، گلوکوز ملا پانی اور پھلوں کا رس زیادہ مقدار میں استعمال کرنا چاہیے اور چکنائی گوشت اور مصالحہ دار غذا سے پرہیز کرنا چاہیے-

پیکنگ: اکٹرین ۳۰ اقراص کی بلسٹر پیکنگ میں دستیاب ہے-

نوٹ: اگر ایک ہفتے کے علاج کے بعد اچھے نتائج برآمد نہ ہوں تو پھر یہ یرقان سدی (Obstructive Jaundice) ہے اور اس کا علاج عمل جراحی سے ہوسکتا ہے-

اندمالی: معدہ میں درد، زخم (Peptic Ulcer) قبض، گرانی، نفخ، (Flatulance) پیٹ اور سینے میں جلن (Hyperacidity) اور پیچش (Dysentry) کے لیے دونوں وقت کھانا کھانے سے فوراً پہلے ایک خوراک اندمالی پھانک کر تھوڑا سا پانی پی لیا جائے- پیچش کی تکلیف میں ایک ایک خوراک دن میں چار مرتبہ تین تین گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ لی جائے- قبض کی حالت میں صرف رات کو سوتے وقت ایک خوراک دوا پھانک کر اوپر سے پانی پی لیا جائے-

اوجاعی (رجسٹرڈ): **جوڑوں کے درد اور گٹھیا کے لیے مفید دوا:** اوجاعی میں سورنجان شیریں (Colchicum) کا سفید جوہر خاص ترکیب سے حاصل کر کے شریک کیا گیا ہے- اس میں دوسری دواؤں کے سفوف بھی ہیں جو درد کو سکون پہنچاتے ہیں اور مرض کے اصل سبب کو دور کرتے ہیں- وجع المفاصل (Arthritis) اور گٹھیا (Gout) کے ہزاروں مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں- یہ جس طرح گٹھیا کی

1x4.24\Icterence.jpg not found.

حالیہ شدت(Acute Gout) میں فائدہ مند ہے اس سے زیادہ پرانے نقرس میں فائدہ رساں ہے۔دل کے کسی مرض کے بعد یا سوزاک یا آتشک کے بعد جوڑوں میں جو جکڑن پیدا ہو جاتی ہے۔اوجاعی بڑی خوبی سے اسے کھول دیتی ہے۔گوشت جو ہم کھاتے ہیں اس کے فضلے میں (Uric Acid) کو دخل ہے جسے گردے پیشاب کے راستے خارج کرتے ہیں۔اگر گردے ایسا نہ کریں تو یہ (Uric Acid) جوڑوں میں جا کر جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے اور درد کا موجب بنتا ہے۔اوجاعی کے قرص گردوں پر ادویاتی اثرات مرتب کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا عمل تیز ہو جاتا ہے اور وہ (Uric Acid) کو جذب کر کے اسے خارج کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اوجاعی جوڑوں کے درد اور گٹھیا کا اصولی علاج ہے۔

ترکیب استعمال: ایک قرص صبح ایک شام کو ۵ بجے اور ایک رات کو سوتے وقت تھوڑے پانی سے کھالینا چاہیے۔

اوزونین: کان میں میل پیدا ہو جانا، کان میں ورمی کیفیت (Otitis) ثقل سماعت (اونچا یا کم سننا) کان بہنا، کان کا درد (Otalgia) یہ بڑی عام شکایات ہیں جو پائی جاتی ہیں۔کان بڑا نازک آلہ سماعت ہے، اس کی جتنی دیکھ بھال کی جائے کم ہے "اوزونین" کان کی اکثر شکایات کے لیے ایک مناسب و مفید دوا ہے۔ جو کہ کان کے اندر جراثیم کی پرورش کو روک دیتی ہے۔کان کے نازک آلات پر اس کا کوئی مضر اثر نہیں پڑتا بلکہ یہ نہایت خوبی کے ساتھ کان کی مندرجہ بالا تکالیف کو رفع کر دیتی ہے۔اس لیے "اوزونین" کی ایک شیشی ہر وقت گھر میں موجود رہنی چاہیے۔

انفیوزا: (For influenza and common cold) انفیوزا کی پوری خوراک ایک تولہ تقریباً ڈھائی چائے کے چمچے برابر ہے۔ایک خوراک دوا تین چھٹانک خوب گرم پانی میں حل کر کے پینی چاہیے۔حفظ ماتقدم (Prophylaxis) کے لیے انفیوزا کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت استعمال کرنی چاہیے۔حملۂ مرض کی صورت میں اس کی دو یا تین خوراکیں صبح، دوپہر اور رات کو سوتے وقت لینی چاہئیں۔اگر قبض ہو تو انفیوزا کی خوراک کے ساتھ قرص ملین دو عدد یا کوئی اور قبض کشا دوا کھالینی چاہیے۔انفیوزا بدذائقہ نہیں ہے، لیکن خوش ذائقہ بنانے کے لیے گرم پانی میں تھوڑی سی شکر ملائی جا سکتی ہے۔بچوں کو آدھی خوراک اور دودھ پیتے بچوں کو چوتھائی خوراک اوپر کی ہدایتوں کے مطابق دینی چاہیے۔

اوجالین: درد سے نجات کے لیے ایک زود اثر دوائے مالش۔عضلات کی اینٹھن (Muscular

1x4.24\RoohAfza.jpg not found.

(cramps پٹھوں کی اکڑن، جوڑوں کا درد (Arthritis)، عرق النسا (Sciatica)، موچ (Sprain)، سینے پر ٹھنڈک کا اثر اور درد کمر (Lumbago) وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیب: درد کی جگہ احتیاط سے لگایئے۔ نرمی سے مالش کیجئے تا آنکہ دوا جذب ہو جائے۔ دوبارہ بھی حسب ضرورت مالش کر سکتے ہیں۔

احتیاط: اوجالین کو نونہالوں کی پہنچ سے دور رکھیئے۔ سالم جلد پر لگایئے۔ کٹی پھٹی جلد یا زخم پر نہ لگایئے۔ دوا آنکھ میں نہ لگنے پائے۔

ب

بنگر: تقویت چشم، تحفظ بصارت اور اضافہ حسن و جمال کے لیے سرمہ کا استعمال زمانہ قدیم سے آج تک کیا جا رہا ہے۔ اطبا اور ماہرین چشم نے اپنے تجربات کی روشنی میں سرمہ کے ساتھ مفید اضافات کیے ہیں اور مفید تر بنایا ہے ہمدرد میں بھی اس پر عرصہ دراز سے غور وفکر ہوا اور بالآخر ایک موثر و مفید فارمولا مرتب ہوا اور اب بنگر کے نام سے استعمال عام کے لیے پیش کر دیا گیا ہے "بنگر" آنکھوں کے نور اور حسن کو قائم رکھتا ہے، بصارت کی حفاظت کرتا ہے اور ضعف بصارت کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بنگر آنکھوں کو امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اضافہ حسن کے لیے حسب موقع اور حفظ بصر و چشم کے لیے رات کو ضرور لگانا چاہیے۔ كانت للنبى صلى الله عليه وسلم مكحلة يكتحل منها ثلاثا فى كل عين ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سرمے دانی تھی جس سے آپ ہر آنکھ میں تین تین سلائیاں لگاتے تھے (ابن ماجہ۔ کتاب الطب جلد دوم)

بخارین: چھوٹے بچوں کو "بخار" کی حالت میں دوا نہایت احتیاط سے استعمال کرائی جاتی ہے۔ معصوم نونہال گاہے گاہے بخار سے سخت اذیت کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کی مائیں پریشان ہو جاتی ہیں۔ ان بچوں کے لیے ہمدرد لیبارٹریز میں ریسرچ کے بعد ایک محفوظ اور موثر دوا "بخارین" تیار کی ہے جسے مفید طور پر مطب ہائے ہمدرد و دیگر مطبوں میں استعمال کرایا جا رہا ہے۔

برشعشا: برشعشا میں مخدر اجزا نہایت احتیاط سے شامل کیے گئے ہیں جو دماغی (Supra Spinal Receptor) اور نخاعی اعصاب (Spinal Nerves) اور اعصاب شرکیہ (Sympathetic Nerve) کے عصبی عقد (Nervous Ganglion) کی حس کو کم کر کے درد و الم کو ختم کر دیتے ہیں۔ درد

1x4.24\Nisa.jpg not found.

قولنج (Colic pain) دردرحم (Uterine pain) دردشکم (Abdominal pain) اور دردجگر (Liver pain) میں فوری سکون پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ یہ سکون عارضی ہوتا ہے کیوں کہ اس کے استعمال سے اعصاب مستقل طور پر بے حس نہیں ہوتے تاہم یہ عارضی سکون اکثر دردوں کو دور بھی کر دیتا ہے کہ طبیعت مدبرہ بدن اتنی مہلت میں وہ رفع مرض کر دیتی ہے، ورنہ حاذق حکیم اس عرصے میں سبب کو رفع کر کے اصل مرض کو بھی دور کر سکتا ہے۔

مالیخولیا (Melancholia)، فالج (Paralysis) اور رعشہ (Parkinsonism) میں برشعشا مفید ہے اور دائمی نزلہ وزکام (Chronic cold and flu) میں اس کے اثرات مسلم اور مشہور ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح یا رات سوتے وقت برشعشا کی ایک خوراک پانی کے ساتھ کھانی چاہیے۔ نزلہ وزکام میں خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر بھی دیتے ہیں۔ قولنج اور دوسرے دردوں میں ایک خوراک نیم گرم پانی کے ساتھ کھلانی چاہیے۔

مقدار خوراک: ۱۱سال سے ۱۵سال تک کی عمر والوں کو ۲۵۰ ملی گرام اس سے زیادہ عمر والوں کو ۲۵۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک۔

برصینا: ہمدرد کی برصینا برص یعنی جلد کے سفید داغوں (Leucoderma) کے لیے ایک قابل اطمینان دوا ہے۔ ایک بہت پرانی مشہور دوا، بابچی (Psoralia) اور دیگر مفید ادویہ کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔ برص کے علاج میں بابچی کی (قرص اور مرہم) افادیت مدت دراز سے تسلیم شدہ ہے۔ اس کے تیل میں دو اہم فعال عناصر (Iso-Psoralialine and Psoralialine) ہوتے ہیں اور سائنٹیفک تجربات نے ان دو عناصر کو برص کے داغوں کو ختم کرنے میں بہت مفید قرار دیا ہے۔ برص کے علاج میں بیرونی اور اندرونی علاج دونوں ساتھ ساتھ کیے جانے چاہئیں۔ برصینا کی ٹکیاں ایک ایک دن میں تین مرتبہ کھانی چاہئیں اور برصینا مرہم کو جلد کے داغوں پر لگایا جانا چاہیے۔ مرہم لگے ہوئے حصے کو کچھ دیر دھوپ میں رکھنا چاہیے۔

بلوطی: ہر قسم کے جریان خصوصاً جریان مذی (Phostatorrhoea Spermatorrhoea) (جس میں ۹۵ فیصدی جریان کے مریض مبتلا ہوتے ہیں) کی یہ اکسیر دوا ہے۔ ہر عمر کے مریض استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ۶ گرام ایک چمچہ چائے کے برابر ہے۔ اگر جریان معمولی ہے تو یہ دوا صرف رات کو

1x4.24\Safi.jpg not found.

سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں- جریان اگر زیادہ یا پرانا ہو تو یہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت ٦-٦ گرام کھائی جائے- جریان مذی اور جریان منی (Spermatorrhoea Prostatorrhoea) میں یہ دوا اسی ترکیب سے استعمال کی جائے- پیشاب زیادہ آنے کی صورت میں یہ دوا صرف رات کو سوتے وقت کھائی جائے- بچوں کے بستری پیشاب (Bed wetting) کے لیے یہ دوا انہیں رات کو سوتے وقت ۳ گرام دی جائے- اس دوا کے دوران استعمال میں رات کی غذا کم اور سونے سے ڈھائی گھنٹے پہلے کھائی جائے، اور قبض کرنے والی چیزیں اور تیز مرچوں والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے-

بھوسی اسپغول : مسکن، (Soothing)، ملین (Laxative) اور مدر بول (Diuretic) ہے- معدہ اور آنتوں کی خراش و زخم (Peptic Ulcer) میں مفید اور پیچش (Dysentry) میں بھی مفید ہے اور ملین و قبض کشا ہونے کی وجہ سے بواسیر (Piles) میں بھی استعمال کی جاتی ہے-

ترکیب استعمال: ایک سے دو چمچہ چائے پانی کے ساتھ پھانکیں یا کسی مناسب شربت میں ملا کر پئیں-

بیریسال: بیریسال فطری قوت مدبرہ بدن کو بیدار، متحرک اور مستعد کرتی ہے، بحالی قوائے جسمانی اور صحت کی ضمانت ہے-

بیریسال عظم جگر و طحال (Hepato splenomegaly)، صغر جگر (Liver Cirrhosis) اور یرقان کی ہر صورت میں فائدہ مند ہے- یہ خرابی ہضم، آنتوں کی خراش و سوزش زخم معدہ اور اسہال میں مفید ہے- امراض جن کے خلاف جنگ میں بحالی قوائے جسمانی کی ضرورت ہوتی ہے- بیریسال کو ایک محافظ صحت کی حیثیت سے استعمال کرایا جاتا ہے-

مقدار خوراک: بالغوں کو چائے کے پانچ چمچے تقریباً ۳۰ ملی لیٹر کے برابر بیریسال صبح، دوپہر و شب استعمال کراتے ہیں- نونہالوں کو حسب عمر مقدار دینی چاہیے-

قابل استعمال: شیشی کھولنے کے بعد ایک ماہ تک

1x4.24\Ispaghoal.jpg not found.

پ

پچول (رجسٹرڈ): معدے کی بیماریاں (Gastric Disorder) مثلاً بدہضمی (Indigestion) قبض (Constipation) تیزابیت (Hyperacidity)، متلی (Nausea)، نفخ (Flatulance) بہت سی صورتوں میں ظاہر ہوسکتی ہیں مگر "پچول" پورے نظام ہضم کو درست کر کے انھیں مستقل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ پیٹ کا بھاری پن دور ہو جاتا ہے اور معدہ آنتیں اور جگر اپنا کام صحیح طور پر کرنے لگتے ہیں۔ پچول معدے کی جملہ خرابیوں کا علاج ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ٹکیہ کھانے سے پہلے ایک کھانے کے بعد، بچوں کو عمر کے مطابق۔

پیچ (رجسٹرڈ): شدید سے شدید پیچش (Dysentry) کا علاج۔ "پیچ" اسہال اور پیچش (Diarrhoea and Dysentry) کی یقینی اور زود اثر دوا ہے۔ قولون (Colon) معاء مستقیم (Rectum) کے ورم کو دور کرتی ہے اور ان کی اندرونی سطح پر جو زخم آجاتے ہیں، ان کو بڑی خوبی سے بھر دیتی ہے۔ پیچش اور دستوں میں آنتوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ پیچ کے ننھے ننھے قرص اس حرکت کو اعتدال پر لے آتے ہیں اور پیچش کی تکلیف جاتی رہتی ہے اور دست بھی رک جاتے ہیں۔ جدید محققین نے خاص جراثیم کو شدید یعنی عصائی پیچش (Bacillary Dysentry) کا سبب قرار دیا ہے جن کو "شیگا لابیسی لائی" (Shigella bacilli) کہتے ہیں، پیچ ان جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے۔ بلغمی اور صفراوی پیچش میں بھی یہ دوا کارآمد ہے۔ ہر گھر میں رکھنے کی چیز ہے۔

ترکیب استعمال: صبح تازہ پانی کے ساتھ ایک قرص نگل لیا جائے۔ شدید حالت میں شام کو چار بجے یا رات کو سوتے وقت بھی ایک قرص کھالینا چاہیے۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق نصف یا چوتھائی قرص دیا جاتا ہے۔ مفصل ہدایات دوا کی شیشی کے ساتھ ملاحظہ فرمائے۔

ت

تابینا: اعادہ شباب کا قوت بخش مرکب (Sexual Tonic)

ترکیب استعمال: ایک چائے کے چمچے بھر دن میں صرف ایک مرتبہ ناشتے کے ساتھ یا رات کو سوتے وقت

1x4.24\Masturin.jpg not found.

استعمال کی جائے

تریاق فشار: ہائی بلڈ پریشر (Hypertension) یعنی خون کا دباؤ بڑھ جانے کا مرض بہت عام ہوتا جارہا ہے اور صحت عامہ پر بہت برا اثر ڈال رہا ہے "تریاق فشار" اس مرض سے نجات دلانے کے لیے ہمدرد لیباریٹریز میں نہایت اہتمام سے تیار کی گئی ہے- اس سے کلاہ گردہ (Medullary part of suprarenal gland) کا فعل معتدل ہوجاتا ہے اور اس کا جوہر ایڈرے نالین جو خون میں زیادہ مل کر دباؤ بڑھاتا ہے، ضرورت سے زیادہ مقدار میں خون کے اندر شامل نہیں ہوسکتا- تریاق فشار، نظام عصبی خصوصاً اعصاب شرکیہ (Autonomic nervous system) کے افعال کو درست کرتا ہے جس کے ماتحت کلاہ گردہ کے غدود کام کرتے ہیں- اس تریاق کا اثر غدۂ نخامیہ (Pituitary gland) پر بھی ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کے ایک حصے کی رطوبت خون کے دباؤ کو بڑھادیتی ہے- خون کی رگوں میں اس دوا سے لچک پیدا ہوتی ہے اور وہ موٹی نہیں ہونے پاتیں- خاص بات یہ ہے کہ اس سے خون کا دباؤ ایک دم کم نہیں ہوجاتا اور نہ یہ قلب کو کمزور کرتی ہے بلکہ طاقت دیتی ہے- تریاق فشار کا کام صرف یہ ہے کہ وہ کلاہ گردہ اور غدۂ نخامیہ کے کاموں کو باقاعدہ کرکے اور نظام عصبی کی خرابی کو رفع کرکے غیر طبعی دباؤ کم کردے-

ترکیب استعمال: ۱۴ گرام دوا (چائے کے چھوٹے چمچے کے برابر) صبح نہار منہ پانی کے ساتھ لی جائے- نشہ آور اشیا، چائے اور مصنوعی محرکات سے پرہیز کرنا چاہیے-

تن سکھ: مجموعی طور پر "تن سکھ" ایک صحت بخش نباتاتی شربت ہے- نظام ہضم، بالخصوص جگر کے افعال کو متوازن اور منظم رکھنے کے لیے اور تولید خون صالح کے لیے اس کی افادیت مسلم ہے- ہر قسم کی تھکن کو دور کرتا ہے- جس وقت بھی دماغی تھکن محسوس ہو یا جسمانی کمزوری کا احساس ہو، پانچ چھوٹے چمچے برابر "تن سکھ" کے استعمال سے توانائی بحال ہوجائے گی (تن سکھ ٹھنڈے یا گرم پانی میں ملا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے-)

ترکیب استعمال: ہاضمہ خراب ہو، جگر کمزور ہو، معدہ سست ہو اور آنتیں غیر متحرک تو کھانے سے فوراً پہلے "تن سکھ" پانچ چمچے پی لیجئے، نظام ہضم درست رہے گا-

"تن سکھ" مجموعی طور پر جسم انسانی پر صحت مند اثرات مرتب کرتا ہے- جگر و دیگر اعضاء کی حفاظت کرتا ہے- روزانہ صبح و شام پانچ پانچ چمچے "تن سکھ" کا استعمال دوسرے ہر قسم کے ٹانک سے بے نیاز کردیتا ہے-

1x4.24\Tunsukh.jpg not found.

تلسین : (For fever, cough and bronchitis) غائر نباتاتی مطالعوں کے بعد تلسی کی کاشت کا اہتمام باغ ہمدرد میں کیا گیا ہے اور کاشت و پرداخت کی نزاکتوں کو ملحوظ رکھ کر اس سے "تلسین" تیار کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔تلسین ، پھیپڑوں کی نالیوں، پھیپڑوں اور تنفّسی راستوں کے امراض اور عوارض مثلاً نظام تنفس کی سطحی جھلیوں کی خراش، کھانسی، ورم شعب (Bronchiectasis) نمونیا، حلق کی سوزش اور آواز بیٹھ جانے کی صورت میں تیزی سے اثر کر کے تمام تکلیف دہ عوارض کو دور کرتی ہے۔نظام تنفس کے جراثیمی امراض نیز کالی کھانسی (Whooping cough) میں مفید ہے۔اس کے استعمال سے تنفّسی نالیوں کے ورم اور سوزش میں کمی آتی ہے۔تلسین دافع بخار ہے۔نزلہ وزکام اور انفلوئنزا میں بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے تلسین امراض صدر کے نتیجے میں ہونے والے بخار کے لیے ایک مفید دوا ہے۔ اس سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے اور بخار کی گھبراہٹ اور بے چینی رفع ہو جاتی ہے۔اسے ملیریا بخار کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔تلسین نظام ہضم کی اصلاح کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔اس سے معدہ اور جگر وطحال کے کاموں میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔اس کے علاوہ "تلسین" میں ایسے اجزا قدرتی طور پر شامل ہیں جو جگر اور معدے کی اصلاح کرتے ہیں اس لیے بخار کی حالت میں خواہ کسی بھی سبب سے کیوں نہ ہو اس کے استعمال سے ہضم اور اخراج فضلات کا نظام درست رہتا ہے اور بخار کی وجہ سے ہونے والی بے چینی پیدا کرنے والے عوارض دور ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال : ایک چائے کے چمچے برابر (۶ ملی لیٹر) تلسین تیز گرم پانی میں ملا کر صبح اور رات کو سوتے وقت پی لیجیے۔مرض کی شدت میں دن میں تین مرتبہ یا معالج کے مشورے کے مطابق استعمال کی جائے۔

تریاق مثانہ: گردے ومثانہ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔رحم کی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے، پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام صبح لیا جائے اوپر سے شربت بزوری ۵۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پیا جائے۔

تریاق نزلہ: (For common cold and cough) نزلہ کو روکتا اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔اگر اسے عرصے تک استعمال کیا جائے تو نزلہ کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔

ترکیب استعمال : صبح یا رات سوتے وقت ۶ سے ۱۲ گرام استعمال کیا جائے۔ترش وثقیل اشیا سے پرہیز ضروری ہے۔

1x4.24\Sharbat faulad.jpg not found.

ٹ

ٹانزل: گلیسرین، (Glycerine) کتھا، (Catechu) آیوڈین (Iodine) وغیرہ دواؤں سے مرکب ٹانزل گلے کی اکثر شکایتوں مثلاً گلے کے زخم، گلے کا ورم، لوزتین بڑھ جانا (Tonsillitis) وغیرہ کے لیے بے حد مفید دوا ہے۔ اس کا گلے میں لگانا ہی کافی ہے۔ ویسے ایک گلاس نیم گرم پانی میں آدھا چمچہ دوا ملا کر غرارے کرنا بھی بے انتہا مفید ہے۔

ج

جرنائڈ: یہ ایک بے مثال دوا ہے جسے بے شمار تجربات کے بعد سائنٹی فک اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ جدید نظریات کی روشنی سے اس کی تیاری میں بہت مدد ملی ہے۔ جب غدۂ مذی (Prostate) اوعیہ منی (Seminal vesicle) اور خصیتین (Testicles) میں امتلائے خون ہو، پیشاب جل کر آرہا ہو، ذکاوت حس (Hyper sensitivity) کی شکایت ہو اور اس بنا پر منی، (Semen) مذی یا ودی (Prostate and cowper's glands secretions) بے قاعدہ طور بہہ رہی ہوں یا مہینے میں دس بیس مرتبہ احتلام ہو جاتا ہو تو جرنائڈ کا استعمال حیرت انگیز تاثیرات کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو نارمل کر کے اور مجری بول (Urethra) غدۂ مذی، اوعیہ منی نیز خصیتین کے امتلائے خون کو دور کرنے کے بعد پیشاب کی جلن، جریان منی (Spermatorrhoae) جریان مذی (Prostatorroea) جریان ودی (Abnormal nocturnal emission) اور احتلام کی کثرت کو روک دیتا ہے۔ جریان کے مریض عام طور پر قبض کا شکار ہوتے ہیں۔ پھر جریان کی دواؤں سے یہ شکایت اور بڑھ جاتی ہے اور آلات منی پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے جریان میں الٹا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جرنائڈ ان نقائص سے بالکل پاک ہے۔ یہ آنتوں کی حرکت دودیہ (Peristaltic movement) کو بڑھا کر قبض کو دور کر دیتی ہے۔ یہ دائمی اور عادتی قبض میں بے حد مفید ہے اور بواسیر کی شکایت کو بھی دور کرتی ہے۔ آلات تناسل (Sexual Organ) پر جرنائڈ مسکن اثر کرتی ہے۔ اس لیے مجلوق (Masturbator) کو مقویات سے پہلے جرنائڈ ضرور استعمال کرنی چاہیے۔ اس سے جریان اور احتلام (Night fall and spermatorrhoae) کے پرانے مریض بھی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ ہر

1x4.24\Ma'jun Arad Khurma.jpg not found.

موسم میں اور ہر عمر کے مریض اس کا استعمال کر سکتے ہیں- آلات مجامعت کی ذکاوت حس کو گھٹانے (Decreases the hypersensitivity of sexual organ) کی غرض سے یہ دوا جوانوں کو دو مہینے اور بوڑھوں کو ایک مہینے استعمال کرنی چاہیے- اس عرصے میں جرنائڈ ذکاوت حس کو مکمل طور پر دور کر کے جریان اور احتلام کا بھی سد باب کر دیتی ہے-

ترکیب استعمال: ٦-٦ ملی لیٹر (چائے کا ایک چمچہ) دن میں دو مرتبہ دونوں وقت کھانے کے بعد یا چائے کے دو چمچے سونے سے قبل-

جگرین: امراض جگر کا شافی علاج ''جگرین'' نباتات سے تیار کردہ ایک ایسی موثر و مجرب دوا ہے جو جگر کے بیشتر عوارض کا یقینی علاج ثابت ہوئی ہے- یہ دانے دار سفوف ہے جو گرم پانی سے پھانکا جا سکتا ہے اور گھول کر پیا بھی جا سکتا ہے- مختلف امراض جگر میں ''جگرین'' کے طریقہ ہائے استعمال ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں:

سوء مزاج جگر: (Maltemperament of liver) ''جگرین'' کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت-

ورم جگر: (Hepatitis) میں ایک خوراک صبح اور ایک رات کو استعمال کرانی چاہیے- اگر اس ورم میں سختی آ گئی ہے تو ایسی صورت میں ''اکٹرین'' کا ایک قرص ''جگرین'' کے ساتھ دینا مناسب ہے-

ضعف جگر: (Insufficiency of liver) دور کرنے کے لیے جگرین کی ایک خوراک صرف صبح کافی ہے- بعض صورتوں میں دواء المسک سادہ یا جواہر دار (جو بھی معالج بتائے) ایک خوراک جگرین کے ساتھ دینی چاہیے-

عظم جگر: (Hepatomegaly) اس کیفیت میں جگرین کی ایک خوراک صبح اور ایک رات کو دینی چاہیے- شدت مرض کی صورت میں جگرین کی ایک خوراک صرف صبح دینی چاہیے-

سستی: یہ جگر کی ایک عام تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہضم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور اشتہا مفقود ہو جاتی ہے، صالح خون نہیں پیدا ہوتا اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے- جگرین اس کا بھی ایک یقینی علاج ہے- ایک خوراک صبح یا رات کو استعمال کرنی چاہیے- اس کے ساتھ ہی اگر بعد غذا وٹامن بی کمپلکس (Vitamin B-complex) استعمال کر لیا جائے تو خون کی کمی بہت جلد دور ہو جاتی ہے-

1x4.24\Erqember.jpg not found.

شرابی جگر: (Alcoholic liver) جولوگ شراب پیتے ہیں ان کا جگر بہرحال خراب ہوجاتا ہے-ایسے لوگ اگر دن میں کسی وقت جگرین کی ایک خوراک لے لیا کریں تو ان کا جگر نقص سے ایک حد تک محفوظ رہے گا-

جنٹول (رجسٹرڈ): (Ointment for sexual potency) جنٹول میں حیوانی خصیوں کا جوہر ایک خاص کیمیاوی ترکیب سے نکال کر شامل کیا گیا ہے-خصیہ ہی اعضائے تناسل میں ایک ایسا عضو ہے جس کی رطوبت اور جس کے پیدا کردہ ہارمون حقیقی مردانگی کے ضامن ہوتے ہیں-جنٹول اعضائے تناسل خصوصاً خصیوں کی رگوں اور پٹھوں کی آخری شاخوں سے جذب ہوکر مرکز نخاع پر محرک اور مقوی اثر کرکے نعوظ پیدا کرتا ہے-اسی کے ساتھ جنٹول عضو کی ساخت اور اس کی رگوں نیز پٹھوں کو طاقت دیتا ہے-عضو کی رگوں میں ٹھہرے ہوئے خون کو رواں کرتا ہے اور جذب ہوکر غذائیت بخشتا ہے- بڑھاپے کی کمزوری سے عضو میں جو ڈھیلا پن ہوجاتا ہے اسے دور کرنے میں مفید ہے-

ترکیب استعمال: جنٹول کے ۵ قطرے بادام یا پستے کے تھوڑے سے تیل میں ملا کر کمر کے آخری حصے، کنج ران اور پیڑو (Pelvic region) پر ملنا چاہیے-اس سے عضو مخصوص میں آنے والے اعصاب خصیتین اور قدامیہ میں بھی تحریک پیدا ہوتی ہے-یہ حقنہ پر لگایا جاسکتا ہے-اس صورت میں یہ جذب ہوکر مجامعت کے لیے تحریک پیدا کرتا ہے-ایک شیشی بارہ دفعہ کے استعمال کے لیے کافی ہے-شیشی کو احتیاط سے رکھئے زہریلی دوا ہے-(مفصل پرچہ ترکیب ہمراہ ہے)

جوارش آملہ: (Digestive and stomach tonic) معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور دل و جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی، اختلاج اور تبخیر کے لیے مفید ہے صفراوی دستوں کو روکتی ہے- دماغ کو بھی قوت دیتی ہے-

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ جوارش صبح عرق گاؤزبان ۵۷ ملی لیٹر یا پانی کے ساتھ کھائیں-

جوارش انارین: معدہ (Stomach) اور جگر (Liver) کو قوت دیتی ہے اور اشتہا پیدا کرتی ہے حرارت کو تسکین دیتی ہے-

ترکیب استعمال: ۹ گرام یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے-

جوارش تمر ہندی: (Treatment of nausea and vomiting) صفراوی دستوں

1x4.24\Neoba.jpg not found.

اور قے کو روکتی ہے- ہیضہ کے دنوں میں کارآمد ہے-

مقدار خوراک: ۱۰ گرام

جوارش جالینوس: یہ جوارش مشہور یونانی حکیم جالینوس (Galen) کے نسخے سے بنائی جاتی ہے اس کے خاص اجزا جو دوسرے اجزا کی رہبری کر کے تاثیرات کا باعث ہوتے ہیں زعفران، قسط اور مصطگی ہیں۔

یہ جوارش معدے کی ساخت اور اس کی چاروں پرتوں کو قوت دیکر معدہ کے افعال کو درست کرتی ہے- غدد معدہ (Gastric glands) کی بے عملی دور کر کے غذا کو ہضم کرنے والی رطوبتوں میں اضافہ کرتی ہے- بھوک بڑھاتی اور منھ کی بدبو دور کرتی ہے، آنتوں کی حرکت دودیہ (Peristalsis) کو تیز کر کے قبض کو دور کرتی ہے- آنتوں کے خراب مادے خارج اور ریاح تحلیل کرتی ہے، دردسر کو دور کرتی ہے- مثانہ اور پیشاب روکنے والے عضلے کو قوی کر کے بار بار پیشاب آنے کو روکتی ہے- آلات تناسل (Reproductive organs) کو طاقت دے کر باہ کی قوت بڑھاتی ہے- یورک ایسڈ اور پتھری بنانے والے دوسرے مادوں کو تحلیل کر کے گردہ ومثانہ کی رطوبت صاف کرتی ہے- درد کمر اور بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہے-

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت اس کی ایک خوراک ذرا سے پانی کے ساتھ کھائیں- منہ کی بدبو دور کرنے کے لیے رات کو سوتے وقت کھائیں-

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۵ سال تک ۳ سے ۴ گرام تک اور ۱۵ سال سے بڑی عمر والوں کے لیے ۹ گرام-

جوارش زرعونی سادہ : (For kidney affection and polyurea) آلات تناسل (Reproductive organs) کو قوی کر کے باہ کی طاقت بڑھاتی ہے- خصیوں کے طبقات (Seminiferous tubules) میں مادہ تولید پیدا کرنے کی استعداد بڑھاتی ہے گردوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے- گاجر اور شلجم کے بیج اس جوارش کے خاص اجزا ہیں جن کو زعفران کی آمیزش سے قوی کر دیا گیا ہے-

ترکیب استعمال: جوارش زرعونی صبح یا رات سوتے وقت پانی کے ساتھ یا ایسے ہی کھانی چاہیے-

مقدار خوراک: جوان آدمیوں کے لیے ۷ گرام سے ۹ گرام تک بعض حالات میں ۱۲ گرام تک دے سکتے ہیں-

1x4.24\Jawarish Jalinus.jpg not found.

جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں : گردہ مثانہ، جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ بلغمی و سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب (Polyuria) دردسر، بلغمی کھانسی اور نقرس (Gout) وغیرہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی ہے، مادہ تولید (Semen) کو بڑھاتی اور باہ (Sex) کو قوت دیتی ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال: آلات تولید اور گردہ مثانہ کو قوت دینے کے واسطے ۵ گرام اس جوارش کو کشتہ فولاد ۳۰ ملی گرام کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگر گردے سے ریگ آتی ہو، یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے کشتہ زمرد ۳۰ ملی لیٹر، عرق انناس ۱۰۰ ملی لیٹر، شربت بزوری ۲۵ گرام کے ساتھ استعمال کی جائے۔

نوٹ: اس جوارش کو تنہا یا کشتہ فولاد و زمرد کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

جوارش زنجبیل : ضعف معدہ اور تمام بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔

مقدار خوراک: ۶ گرام۔

جوارش سفرجلی مسہل : درد قولنج (Colic pain) کو زائل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے، معدہ کو قوت دیتی ہے۔ دست آور ہے اور دستوں کے ذریعہ سے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدہ اور امعا کو پاک کرتی ہے۔ جگر کی حرارت کم کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: صبح یا رات سوتے وقت ۱۲ گرام اس جوارش کو عرق بادیان ۱۰۰ ملی لیٹر یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قابض چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔

جوارش شاہی جواہر دار: (Tonic for heart and brain) دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور تبخیر کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۹ گرام صبح یا رات سوتے وقت تنہا یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

جوارش شاہی سادہ: (Cardiac and Brain tonic) دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور تبخیر کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۹ گرام صبح یا رات سوتے وقت تنہا یا کسی بدرقہ کے ساتھ

1x4.24\Supari Pak.jpg not found.

جوارش عود ترش : معدے کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے- (Imparts strength to stomach and appetite) غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے- رطوبت کو جذب اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے- بھوک لگاتی ہے اور صفرا کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان میں بالخصوص مفید ہے-

ترکیب استعمال : ۷ گرام صبح کو تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جائے- بادی غذا اور ترشی سے پرہیز کیا جائے-

جوارش عود شیریں : (Medicine for stomach disorders) معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے- کھانا خوب ہضم کرتی ہے- نہایت مفید دوا ہے-

ترکیب استعمال : ۷ گرام اس جوارش کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے- بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز-

جوارش کمونی : معدے کی سردی دور کرتی ہے- رطوبت سکھاتی اور ہچکیوں کو روکتی ہے- معدے کے طبقہ عضلیہ (Muscular coat) کی حرکت درست کر کے اور جو ہر ہضم کی خرابی اور بھوک کی زیادتی دور کرتی ہے- آنتوں کی حرکت دود یہ کو تیز کر کے قبض کی عادت دور کرتی ہے- معدہ اور آنتوں کے خراب مواد نکال کر اس بخار کو رفع کرتی ہے جو معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے ہو- سفید اور سیاہ زیرے کے سفوف کو موثر دواؤں میں ملا کر یہ دوا بنائی جاتی ہے-

ترکیب استعمال : نہار منہ ایک خوراک کھا لینی چاہیے- ہضم کی خرابی دور کرنے کے لیے غذا کے بعد دونوں وقت لی جائے-

مقدار خوراک : ۵ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ۳ گرام سے ۵ گرام- بڑی عمر والوں کو ۷ گرام سے ۱۲ گرام تک دی جا سکتی ہے-

جوارش کمونی کبیر : (Medicine for stomach and colic pain) درد معدہ اور قولنج کو رفع کرتی ہے معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے-

مقدار خوراک : ۷ گرام

جوارش مصطگی : معدہ و جگر کی سردی کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی بہنے اور پیشاب کی کثرت اور دستوں کو

1x4.24\Jawarish Kamuni.jpg not found.

روک دیتی ہے۔خفقان کو دور کرتی ہے اور ضعف معدہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ یہ جوارش صبح عرق بادیان یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔

جوارش مصطگی بنسخہ کلاں: معدے کی سردی اور ضعف کو زائل کرتی ہے۔ (Relieves stomach debility and promotes its function) تبخیر کو روکتی ہے۔

مقدار خوراک: ۷ گرام صبح ہمراہ عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر

جواہر مہرہ: (Regulates heart and brain function) دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔طب یونانی کی یہ دوا کئی صدیوں سے مشہور و معروف ہے۔ دماغ اور تمام اجزائے دماغیہ، مراکز اعصاب کو جواہر مہرہ تقویت بخشتا ہے۔افعال ذہنیہ اور بدنیہ کے مراکز کو بیدار کرنے میں نہایت موثر ہے۔ جواہر مہرہ قلب کے لیے خصوصیت رکھتا ہے۔ قلب اور قلب کی کواڑیوں (Heart valve) نیز بطون قلب (Chambers of heart) کی متصلہ عروق (Vessels) اور صمامات ہلالیہ (Aortic valves) کے افعال کو درست کر کے قوت حیوانی پیدا کرتا ہے۔جگر میں تغذیہ کی قوتوں کو بڑھاتا ہے۔مروارید، یاقوت اور دوسرے پتھروں اور مشک و عنبر کا ایک نفیس جوہری مرکب ہے۔

ترکیب استعمال: جواہر مہرہ کی ایک خوراک خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا دواء المسک معتدل جواہر دار والی میں ملا کر کھاتے ہیں۔نیم بے ہوشی کی حالت میں یا ہیضے میں جب حرارت غریزی گھٹ رہی ہو، عرق گلاب نمبر ۱ میں گھول کر دیتے ہیں۔

مقدار خوراک: بچوں کے لیے ۱۵ ملی گرام یا (آدھا قرص)، بڑوں کے لیے ۳۰ ملی گرام (ایک قرص) یا ۶۰ ملی گرام (دو قرص)

جوہر خصیہ: خصیوں (Testicles) کی داخلی رطوبت نہ صرف تقویت باہ کے لیے ہے بلکہ عام جسمانی قوت کو باقی و قائم رکھتی ہے۔دراصل خصیتین کی یہی رطوبت جسم کے لیے اہم غدود کی اندرونی رطوبت کے توازن اور رساؤ پر اثر انداز ہوتی ہے۔اس لحاظ سے خصیتین کی یہ رطوبت جسم انسانی میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔طب قدیم نے ہمیشہ اس طرف نشان دہی کی ہے کہ بکرے کا جو عضو کھایا جائے گا انسانی جسم میں اسی عضو کو فائدہ ہوگا،

1x4.24\RoohAfza.jpg not found.

مثلاً دل کھانے سے دل کو فائدہ ہوگا اور جگر سے جگر کو، دماغ سے دماغ کو- اسی اصول پر جدید طب نے ہارمونز کی بنیاد رکھی ہے اور یورپ کے بازاروں میں خصیتین کی رطوبت کے خلاصے (ایکسٹریکٹ) ٹکیوں اور انجیکشنوں کی صورت میں آتے ہیں-

قوت باہ کے لیے اور عام جسمانی بہتری کے لیے جوہر خصیہ بڑی موثر چیز ہے- ہمدرد نے یہ جوہر بڑے سائنٹیفک انداز پر حاصل کیا ہے اور اب کافی مقدار میں فراہم ہوسکتا ہے-

ترکیب استعمال: ایک گرام جوہر خصیہ دودھ یا عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھایا جاتا ہے-

جوہری: جرثومہ آتشک (Treponema pallidium) کو ہلاک کر کے اس کی تمام علامات میں تخفیف پیدا کرتی ہے- "جوہری" کی خصوصیت یہ ہے کہ جسم کی پھنسیوں، ددوڑوں اور زخموں میں رہنے والے جرثومہ آتشک کو یقینی طور پر ہلاک کر دیتی ہے- خون اور تلی کو بھی جراثیم سے پاک کر دیتی ہے- آتشک کے نتیجے میں پیدا ہونے والے امراض رعشہ (Tremors)، ہزال النخاع (Degeneration of spinal cord) فالج (Paralysis) و وجع المفاصل (Arthritis) وغیرہ کا خاتمہ کر دیتی ہے- طب قدیم کی رو سے نقوع شاہترہ مناسب مدت مریض کو پلا کر اور مسہل دینے کے بعد جوہری اگر استعمال کی جائے تو فوائد یقینی ہو جاتے ہیں-

ترکیب استعمال: ایک کیپ سول پانی کی مدد سے حلق سے نیچے (بغیر چبائے) اتار لیں- بہتر ہے کہ صبح ہلکا سا ناشتہ کر لیا جائے اور دو گھنٹے بعد "جوہری" کھائی جائے اور غذا میں مکھن اور دودھ زیادہ استعمال کیا جائے-

جربین مرہم: خارش، داد، چنبل (Ringworm, Itch) اور ایگزیما (Eczema) کے لیے یہ مرہم نہایت مفید ہے- پہلے اس مقام کو جہاں یہ مرہم استعمال کرنا ہو اچھی طرح گرم پانی سے صاف کر لیں- پھر آہستگی کے ساتھ جربین مرہم لگائیں- خارش کے لیے یہ ضروری ہے کہ مرہم کو جلد میں آہستہ آہستہ جذب کریں- اس کا خیال رکھا جائے کہ بغیر ابلا ہوا کچا پانی استعمال نہ کیا جائے- اس کے علاوہ ڈیٹول یا دیگر اسی قسم کی ادویہ نہ لگائی جائیں- یہ مرہم دن بھر میں دو دفعہ صبح اور رات کو استعمال کیا جائے-

جوشاندہ صدر: منتخب و موثر نباتات کا جوشاندہ صدر جو سینے کی جکڑن، گلے کی دکھن، کھانسی، نزلہ و زکام، بخار اور بیٹھ جانے والی آواز کو کھولنے کے لیے مفید ہے-

1x4.24\Joshanda.jpg not found.

ترکیب استعمال: دو چائے کے چمچوں کے برابر نباتات کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر ڈھک دیجئے ۱۰، ۱۲ منٹ بعد جوشاندہ تیار ہو جائے گا - اس میں حسب ذائقہ شہد یا مٹھاس (مثلاً شکر سرخ) ملائی جاسکتی ہے - بچوں کو حسب عمر آدھے چمچے سے ایک چمچہ تک دیجئے -

جوشاندہ: ہمدرد کا جوشاندہ فلو، نزلہ زکام اور کھانسی کے لیے مفید ہے - منفث بلغم (Expectorant) ہے - ناک اور حلق کے ورم اور خراش کو رفع کرتا ہے - کم وبیش ایک گلاس پانی میں اچھی طرح جوش دیجئے، چھان لیجئے اور گرم گرم پی لیجئے -

جوشینا: نزلہ، زکام اور فلو میں فوری استعمال کے لیے ہمدرد کا جوشاندہ اب جوہری سفوف کی شکل میں **''جوشینا''** کے نام سے دست یاب ہے - اس کی تاثیر اور افادیت بالکل جوشاندے جیسی ہے - لیکن یہ فوری طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے -

ترکیب استعمال: جوشینا کا ایک پیکٹ گرم پانی کے ایک کپ میں ڈالیے جوشاندے کی ایک مکمل اور موثر خوراک تیار ہے -

ح

حب احمر: جب بڑھاپے میں رطوبات (Secretion) کی کمی اور آلات ہضم (Gastric glands) کے فتور و نقص کے باعث اعصاب اور قوت باہ (Sex) میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے تو اس موقع پر ایک صحیح اور متوازن دوا کی ضرورت پیش آتی ہے - حب احمر ''مراکز عصبیہ کی اصلاح کر کے باہ اور جگر و معدہ (Liver and stomach) نیز آنتوں کو قوت پہنچاتی ہے - کلاہ گردہ (Suprarenal capsule) اور غدہ نخامیہ کی مخصوص رطوبات میں اضافہ کرتی ہے - نیز خصیوں کو قوی کرتی ہے -

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے - بہتر ہے کہ جوان العمر انہیں استعمال نہ کریں -

حب اذارقی: مقوی اعصاب (Nervine tonic) ہیں - بلغمی مزاج والوں کے لیے مفید ہیں -

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی بعد غذا استعمال کی جائے -

حب المسک 93: یہ گولیاں مشک، عنبر، مروارید، یاقوت اور اسی قسم کے قیمتی اجزا سے بنائی جاتی ہیں - یہ مراکز

1x4.24\Joshina.jpg not found.

عصبیہ (Nerve centre) کو بجلی کی سی تیزی سے بیدار اور ہوشیار کردیتی ہیں اور پہلے مرکز اول میں تحریک نمایاں کرتی ہیں، پھر صلبی مرکز اعصاب کو نعوظ اور ہیجان پر آمادہ کردیتی ہیں- اس عمل میں تقریباً دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں- اس کے بعد عضو مخصوص کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف نیز وریدوں اور شریانوں (Arteries and veins) کو خون سے پر کردیتی ہیں جس کے نتیجہ میں انتشار (Erection) کامل ہوجاتا ہے-

ترکیب استعمال: جماع (Coitus) سے دو گھنٹے پہلے ایک گولی عرق گلاب نمبر ۱، عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر یا محض دودھ کے ساتھ کھائیں- تقویت باہ کے لیے ایک گولی روز ۲۰ دن تک مسلسل استعمال کی جاسکتی ہے-

حب بواسیر بادی: یہ گولیاں بواسیر (Piles) کے لیے نہایت مفید ہیں- سوزش کو رفع کرتی ہیں- مسوں کو خشک کرتی ہیں-

ترکیب استعمال: ۲ گولیاں صبح تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں-

حب بواسیر خونی: یہ گولیاں خونی بواسیر (Haemorrhoides) کے لیے مفید ہوتی ہیں-

حب پپیتہ: خرابی ہضم اور درد شکم (Stomach disorders) کے لیے بہت مفید ہے۔ ہیضے کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے۔

ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت دو گولیاں کھائی جاتی ہیں۔

حب پیچش: جب آنتوں کی تشنجی اور انقباضی حرکات (Peristatic movement) کو جو پیچش میں بڑھ جاتی ہیں کم کرکے مرض کے اصل سبب کو رفع کردیتی ہے اور اس کی یہ تاثیر جلد نمایاں ہوتی ہے- اسی بنا پر چند گھنٹوں میں پیچش کی تکلیف دہ علامات مروڑ اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ حب پیچش قولون (Colon) اور معائے مستقیم (Rectum) کے ورم (Enteritis) اور ان کے زخموں کو دور کرتی ہے۔ حب پیچش کے فائدے ہر قسم کی پیچش میں نمایاں ہوتے ہیں۔ مثلاً پیچش عصائی، پیچش حوینی اور مزمن پیچش۔

ترکیب استعمال: ایک گولی (توڑکر) سوتے وقت یا جس وقت ضرورت ہو، تازہ پانی سے استعمال کی جائے۔ گولی کے استعمال کے ایک گھنٹہ بعد تک حرکت نہ کریں۔ آرام سے لیٹے رہیں۔

حب تنکار: (Remedy for chronic constipation) دائمی قبض کو رفع کرتی ہیں، مقوی معدہ ہیں، بھوک خوب لگاتی ہیں۔

1x4.24\suduri.jpg not found.

ترکیب استعمال : ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت تازہ پانی یا گرم دودھ کے ساتھ کھائی جائیں۔

حب جالینوس: مقوی باہ اور مقوی اعصاب (Nervine) ہیں اور چستی و چالاکی پیدا کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح ۲ گولیاں ہمراہ ماءاللحم ۶۰ ملی لیٹر یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائیں۔

حب جدوار: اعصاب کے مرکز اول اور مرکز ثانی کو قوت دے کر اور ان میں تحریک و بیداری پیدا کر کے اعضائے تناسلیہ (Reproductive organs) کو ان کے پیغامات قبول کرنے پر مستعد کرتی ہیں۔ کیسۃ المنی (Seminal Vesicle) اور غدۂ قدامیہ (Prostate gland) کی سوزش اور دغدغہ کو دور کر کے منی (Semen) کے بہنے کو روکتی ہیں اور منی کے قوام کو غلیظ کرتی ہے۔ نعوظ کے وقت قضیب کے خانہ دار اجسام میں جو زائد خون بھر جاتا ہے، اس پر عضلات کا دباؤ ڈال کر اسے دیر تک روکتی ہے اور اس طرح امساک کو نہایت اچھی قوت بخشتی ہے۔ دائمی نزلہ کے مریضوں کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال : ایک دو گولیاں رات سوتے وقت ذرا سے دودھ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ استعمال کی جائیں۔

حب جند : ام الصبیان (Infantlle convulsions) کے لیے مفید ہیں۔

ترکیب استعمال: دورے کے وقت ایک ایک گولی ہر تین گھنٹے بعد پانی میں گھول کر دیں۔

حب جواہر: (Imparts energy to vital organs) ان گولیوں میں جواہرات داخل ہیں اور جواہرات کے جو خواص ہیں وہ تمام ان سے حاصل ہوتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ مراکز اعصاب اور دماغ کے حسی، حرکی اور ذہنی رقبات ان کے استعمال سے قوی ہو جاتے ہیں۔ دماغ کے خاکی مادے کے افعال میں ترقی ہوتی ہے۔ اعصاب شرکیہ (Sympathetic and para sympathetic nerves) کی قوتوں پر "حب جواہر" کے ذریعہ سے (Metabolism) نہایت اچھا اثر ڈالتی ہے۔ قلب و دماغ کے افعال کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی پانی کے ساتھ یا عرق گلاب نمبر ا یا عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ صبح و شام کھلاتے ہیں۔

حب حمل: بانجھ پن (Infertility) کے لیے نہایت مفید ہے۔ ان خرابیوں کو جن کے سبب اولاد نہیں

1x4.24\Khamira Gaozaban (Plane).jpg not found.

ہوتی، دور کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال: ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد ایک گولی معجون موچرس ۷ گرام کے ساتھ تین روز متواتر صبح و شام استعمال کی جائے۔

حب خاص: (Sexual,nervine and digestive tonic) یہ گولیاں مراکز اعصاب کے نقائص کو رفع کر کے اعضائے تناسلیہ پر اثرانداز ہوتی ہیں اور عصب راجع (Vagusnerve) سے معدے میں جو فتور واقع ہوتا ہے، اس کو رفع کر کے بھوک لگاتی ہیں۔ اعصاب شرکیہ (Sympathetic) کے افعال کو تیز کر کے آلات ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ اعصاب نخاعی کو قوی کر کے باہ بڑھادیتی ہیں۔ عضو مخصوص کی طرف خون کو بافراط متوجہ کر کے کامل نعوظ (Erection) پیدا کرتی ہیں۔ بہترین ہاضم، بہترین مقوی اعصاب اور بہترین مقوی باہ ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ (اگر ممکن ہو تو ۶۰ ملی لیٹر عرق عنبر، دودھ میں اضافہ کر کے استعمال کی جائیں۔

حب داد: داد کے لیے نہایت مفید ہے۔ چند روزہ استعمال سے داد بھوسی کی طرح اڑ جاتا ہے۔ ایک گولی لیموں کے پانی یا سادہ پانی میں گھس کر لیپ کی جائے۔

حب سرفہ: خشک کھانسی (Dry cough) جس میں قے ہوجاتی ہے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ نزلہ کو روکتی ہیں گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ شدت نزلہ میں جو حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔

حب سورنجان : پٹھوں اور جوڑوں کے دردوں (Arthritis) کے لیے مفید ہیں۔ قبض کشا (Laxative) ہیں۔

ترکیب استعمال: تین تین گولیاں صبح تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جائیں۔

حب عنبر مومیائی: (Nervine and sexual tonic) تقویت باہ کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ نوجوانی کی غلط کاریوں سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف آجاتا ہے اسے رفع کرتی ہیں۔ دراصل ان گولیوں کا اثر اعصاب پر ہوتا ہے۔ مقوی اعصاب ہونے کے ساتھ ساتھ یہ ان کو توازن

1x4.24\Habb-e-Amber Momayie.jpg not found.

وتناسب کے ساتھ بیدار بھی کرتی ہیں۔اعضائے تناسلیہ کونعوظ و ہیجان (Erection) کے لیے آمادہ کر کے خون، کافی مقدار میں عضو کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف کی طرف دوڑا دیتی ہیں۔بڑی اچھی دوا ہے اور طب یونانی کا مشہور ومعروف فارمولا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک رات دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔دو گولیاں بھی ایک وقت میں دی جاسکتی ہیں۔جماع کے بعد ایک یا دو گولیاں کھالینے سے کمزوری نہیں ہونے پاتی۔

حب کبد نوشادری: نوشادر (Ammonium chloride) ان گولیوں کا خاص جز ہے۔یہ جگر کی بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔حب کبد نوشادری جگر کے افعال کو درست کر کے غذا کے ناقص مواد کو جو باب الکبد (portal vein) سے خون میں مل کر معدہ اور آنتوں میں آتے ہیں،خارج کرنے میں مدد دیتی ہیں۔نیز حیوانی مواد کو ہضم کرتی ہیں۔جگر کو اجزائے لحمیہ کا فضلہ (Urea) بنانے میں مدد دیتی ہیں۔آنتوں میں صفرا گرانے کے عمل کو درست کرتی ہیں۔قبض کو دور کرتی ہیں نہایت عمدہ محرک جگر اور کاسر ریاح (Carminative) ہیں۔بھوک لگاتی ہیں۔

ترکیب استعمال: دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ نوش فرمائیں۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۰ سال تک کی عمر کے بچوں کو آدھی گولی سے ایک گولی تک اس سے بڑی عمر والوں کو ایک گولی سے دو گولی تک۔

حب مبہی خاص: غدۂ نخامیہ (Pituitary gland) گردے اور انثیین (Testes) وہ اعضا ہیں جن کے صحیح فعل پر صحت، قوت اور شباب کا انحصار ہے۔ان میں سے کسی ایک فعل کی خرابی سب غدد کی خرابی کا سبب بن سکتی ہے۔"حب مبہی خاص" ایسے اجزا کا مرکب ہے جو اعضا کے افعال کو صحیح رکھتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ حب مبہی خاص استعمال کرنے والے صحت وقوت اور شباب سے ہمکنار رہتے ہیں۔ایک گولی صبح یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔دو گولیوں سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

حب مدر: ایام ماہواری کی خرابی کو رفع کرتی ہیں۔ان سے حیض کھل کر ہوجاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایام مقررہ سے ۳ دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام کو کھانی چاہئیں۔حالت ایام میں نہ لی جائیں۔

1x4.24\Hamdard Honey.jpg not found.

حب مرواریدی: یہ گولیاں عورتوں کے لیے نہایت مفید ہیں-عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی قوت اور تندرستی کو آہستہ آہستہ خراب کر دیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں-رحم سے رطوبت کے خارج ہونے کے دردانگیز نتائج کچھ عرصہ بعد سامنے آتے ہیں-سفید رطوبت جو عورت کے رحم سے جاتی ہے وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں- یہ سیلان الرحم (Leucorrhoea) اور بے قاعدگی ایام (Dysmenorrhoea) کی زوداثر دوا ہے-

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح وشام دودھ یا عرق عنبر ۱۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کی جاوے-گرم وبادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز-

حبوب مقوی معدہ: اگر آپ ہمیشہ تندرست رہنا چاہتے ہیں تو اپنے معدہ اور اپنی آنتوں کو ہمیشہ صاف رکھیئے-آنتوں کی صفائی پر تندرستی کا انحصار ہے-وہ لوگ جن کی آنتوں میں ہر وقت فضلہ بھرا رہتا ہے، ان کے جسم کا رنگ خراب ہوجاتا ہے-بھوک مرجاتی ہے اور طبیعت ہر وقت مکدر رہتی ہے-

اس لیے رات کو سوتے وقت یا صبح اٹھتے ہی ۳ گولیاں ''حبوب مقوی معدہ'' کھالینی چاہئیں، ان سے آنتیں بھی صاف ہوجائیں گی اور معدہ اور آنتیں بھی طاقت پکڑ جائیں گی-

یہ گولیاں کھانے کو جلد ہضم کر دیتی ہیں، ریاح کو تحلیل کرتی ہیں-بدہضمی نہیں ہونے دیتیں-اس لیے اگر آپ ہمیشہ تندرست رہنا چاہیں تو ''حبوب مقوی معدہ'' ضرور استعمال کریں-

حب ممسک عنبری: سرعت انزال (Premature ejaculation) کی شکایت دور کرتی ہیں- ممسک (Avoricious) ہیں-

ترکیب استعمال: ایک گولی ایک کپ دودھ کے ساتھ وقت ضرورت سے دو گھنٹے قبل استعمال کی جائے-

حب ممسک طلائی: نہایت اعلیٰ درجہ کی ممسک (Avoricious) ومقوی باہ ہے اور خوش کیف ہے-

ترکیب استعمال: ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پہلے غذا ہضم ہوجانے کے بعد ایک پیالی دودھ یا پانی کے ساتھ نوش فرمائیں-ترشی وغیرہ سے پرہیز-

حب مومیائی سادہ: قوت باہ کے لیے مفید ہیں، کمزوری اور تھکن کو دور کرتی ہیں-

ترکیب استعمال: وقت خاص کے بعد ایک گولی، ایک کپ دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے-

1x4.24\Habb-ul-misk 93.jpg not found.

حب نزلہ: نزلہ کے لیے مفید ہیں، ضعف دماغ کو دور کرتی ہیں- دردسر کو رفع کرتی ہیں-

ترکیب استعمال: ۲ گولیاں صبح وشام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر شربت بنفشہ ۱۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کی جائیں- ثقیل وبادی اشیا سے پرہیز-

حب نشاط: یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی وممسک (Avoricious) ہیں سرعت کو دور کرتی ہیں- کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس طرح کی دوسری ادویہ کرتی ہیں- کوئی نشہ کی چیز اس کا جزو نہیں- اپنے مطلب کی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے- لذت وتفریح کا سامان بھی ہے- جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں- ایک ہی مرتبہ کا تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کردے گا- بازاری ممسک دواؤں میں مضر اجزا بھی شامل ہوتے ہیں لیکن نشہ کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں، حب نشاط اس سقم سے پاک ہے- ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کے لیے بے ضرر اور مفید دوا ہے-

ترکیب استعمال: وقت خاص سے ایک گھنٹے پیشتر ۲ گولیاں دودھ کے ساتھ استعمال کی جائیں-

حب ہمدرد: مردانہ ناتوانی (Male sexual weakness) کو رفع کرنے اور قوت کو بحال کرنے کے لیے غیر مضر اجزاء سے تیار کردہ حب ہمدرد موثر اور مفید ہے-

ترکیب استعمال: روزانہ صبح وشب ایک ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ کھانی چاہیے-

حکنول: خارش (Itching)، داد (Eczema)، زخم (Ulcer) وغیرہ کے لیے ایک موثر مفید اور جراثیم کش یہ مرہم روغن صندل، (Sandalwood Oil) سہاگہ، (Borax) کار بالک ایسڈ (Carbolic Acid) جیسے اجزا کا مرکب ہے- خارش سر میں ہو، زیر ناف ہو یا جسم کے کسی حصہ میں بھی ہو "حکنول" کے لگانے سے اسے جلد تر آرام آجاتا ہے- پرانے زخم جو کسی طرح نہ بھر رہے ہوں ان پر "حکنول" لگانے سے زخم بھرنے والا اثر جلد ہی ظاہر ہوتا ہے- متاثرہ مقامات پر "حکنول" دن میں کم سے کم دو بار لگانی چاہیے- آرام کے بعد بھی چند دن مزید روزانہ ایک بار لگاتے رہیں تاکہ اعادۂ مرض کا خطرہ باقی نہ رہے-

خ

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا: یہ خمیرہ قلب کی حرکات میں تنظیم اور باقاعدگی پیدا کرتا ہے- قلب کی انقباضی (Systolic) حرکت کو اذن القلب (Atrium) سے بطن القلب (Ventricle) تک پہنچا کر

1x4.24\Khamira Abreshim Hakim Arshad wala.jpg not found.

شرائین اکلیلی (Coronary Arteries) کی رکاوٹ دور کرتا ہے اور اسی بنا پر نبض منظم رہتی ہے۔ عضلات قلب (Myocardium) کے فتور اور نقائص رفع کرتا ہے۔شرائین قلب کی بیماریوں کو دور کر کے قلب کی دیواروں کی صحیح طور پر پرورش کرتا ہے۔

ضعف قلب، اختلاج القلب، غشی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔قوت حیوانی، قوت نفسانی اور قوت طبعی کو بڑھاتا ہے۔بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ابریشم، تازہ پھلوں کے رس اور جواہرات سے مرکب ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سال سے ۱۰ سال کی عمر تک ۱ تا ۲ گرام بڑی عمر والوں کو ۳ سے ۶ گرام تک پانی یا عرق گلاب ۳۰ ملی لیٹر و عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر کے ساتھ دینا چاہیے۔

خمیرہ ابریشم سادہ: (Tonic for heart, brain and eyes) دل و دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔خفقان اور مالیخولیا کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا: خفقان (Palpitation) اور وحشت (Insanity) کو دور کرتا ہے۔قوت باصرہ و حافظہ کو ترقی دیتا ہے، معدہ کو قوت دیتا ہے۔نیز سل و دق اور خشک کھانسی (Dry cough) میں مفید ہے۔۶ گرام یہ خمیرہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا صرف خمیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

خمیرہ بادام: مقوی دماغ ہے۔بینائی کو طاقت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۹ گرام صبح نہار منہ کھانا چاہیے۔

خمیرہ بنفشہ: (Useful against Thoracic complaints) یہ خمیرہ عمدہ قسم کے کشمیری گل بنفشہ سے تیار کیا جاتا ہے۔اعصاب کو سکون دے کر دماغ میں تازگی پیدا کرتا ہے (Analgesic and nervine sedative) آنتوں کے غدود کو تحریک دے کر قبض رفع کرتا ہے۔نیز محرک جگر ہونے کی وجہ سے صفرا کو نکالتا ہے۔سینہ اور پسلیوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔سینہ کے درد یا نمونیا کی حالت میں ۲۵ گرام یہ خمیرہ کنکنے پانی میں گھول کر پینے سے بڑا نفع پہنچتا ہے۔

ترکیب استعمال: صبح عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا کسی مناسب جوشاندے میں گھول کر پی لینا چاہیے۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۰ سال تک کے بچوں کو ۹ گرام سے ۱۲ گرام تک۔ ۱۰ سال سے بڑوں کو ۱۲

1x4.24\Khamira Gaozaban (Plane).jpg not found.

گرام سے ۵۰ گرام تک۔

خمیرہ خشخاش: (Relieves cold and cough) نزلہ وزکام کو رفع کرتا ہے۔نزلے کو سینہ پر گرنے سے روکتا ہے، کھانسی میں مفید ہے۔

مقدار خوراک: ۶ تا ۱۲ گرام

خمیرہ صندل سادہ: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔(Tonic for heart and brain) خفقان کے لیے بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ خمیرہ صبح عرق گزر ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کیا جائے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ: (Nervine and cardiac tonic) دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اجسام رباطیہ کو قوت پہنچاتا ہے۔اعصاب کی حس کو کم کر کے خفقان وسواس (Palpitation) اور مالیخولیا (Melancholia) کو فائدہ دیتا ہے۔اس کا جزو موثرہ گاؤزبان ہے۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ۶ گرام سے ۹ گرام تک، بڑی عمر والوں کو ۱۲ گرام۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری: (Heart, nervine and optic tonic) دل و دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔دماغی کام کرنے والوں کے لیے عمدہ چیز ہے۔

مقدار خوراک: ۶ گرام

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا: (Nervine visceral tonic and anti depressant) عام کمزوری کو زائل کرتا ہے۔اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے اور حافظہ کے لیے بہت مفید ہے۔زیادہ عرصے تک بیماری سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے۔مرگی (Epilepsy) رعشہ (Tremors) لقوہ (Facial palsy) فالج (Paralysis) کے اثرات کو دور کرتا ہے۔بچوں کے مرض ام الصبیان (Infantile convulsions) اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم (Hysteria) میں نافع ہے۔عمدہ چیز ہے۔بیش قیمت اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ گرام سے ۷ گرام تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۳۰ ملی گرام، عرق گاؤزبان ۶۰ ملی لیٹر، عرق

1x4.24\Khamira Gaozaban Amberi.jpg not found.

گذر ۱۵ ملی لیٹر، شربت ابریشم سادہ ۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف یہ خمیرہ تنہا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار: (Cardiac and nervine tonic) طب یونانی کا یہ بڑا مشہور و معروف فارمولا ہے اور کئی سو برس سے زیر استعمال ہے اور اپنے خواص کی بنا پر ہر دور میں مستعمل رہا ہے۔ تجربات کے مطابق یہ خمیرہ بطون دماغ (Ventricular system) اور دماغ کے حسی رقبات (Sensory area) اور حرکی رقبات (Motor area) کو قوی کرتا ہے۔ دماغ کے خاکی مادے (Grey matter) کے افعال کو درست کرتا ہے۔ مقدم دماغ (Cerebrum) کو طاقت دیکر دماغی اعصاب کے تیسرے جوڑ کے ذریعہ سے کرۂ چشم (Optic tract) وغیرہ کی قوت بڑھاتا ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح یا صبح وشام پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ڈیڑھ گرام سے ۳ گرام تک۔ بڑی عمر والوں کو ۳ گرام سے ۶ گرام تک۔

خمیرہ مروارید: (Refrigerant, nervine and cardiac tonic) سچے موتیوں کا قیمتی مرکب ہے۔ نہایت عمدہ مفرح ہے۔ مرکز حرارت کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی حرکت کے نظام کو درست کر کے خفقان (Palpitation) میں فائدہ دیتا ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک (Smallpox and typhoid) کے بخار میں دل کو قوت اور حرارت غریزی (Animal heat) کی حفاظت کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ گرام صبح اور شام کو پانی یا کسی مناسب دوا کے ساتھ یا جیسا معالج ہدایت کرے استعمال کیا جائے۔

خمیرہ مرکب خاص: (Tonic for all vital organs) دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے، اعضائے رئیسہ کے لیے مفید ہے، جگر کی اصلاح کرتا ہے (Improves liver function)۔

مقدار خوراک: ۶ سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ڈیڑھ سے ۳ گرام، بڑی عمر والوں کو ۳ سے ۶ گرام۔

1x4.24\Khamira Gaozaban (ambri).jpg not found.

خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں: (Cardiac and brain tonic) دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے- بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہوجاتی ہے اس کو اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے-ضعف قلب اور خفقان (Palpitation) میں بہت مفید ہے- موتی جھرہ و چیچک (Smallpox and typhoid) میں جو گھبراہٹ اور دل پر گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے- سچے موتی، جواہر اور ورق طلا جیسے قیمتی اجزا سے بنایا جاتا ہے- اعلیٰ درجہ کی چیز ہے اس کا مزاج معتدل ہے-

ترکیب استعمال: صبح وشام ۳ گرام سے ۵ گرام تک استعمال کرنا چاہیے-

خمیرہ نزلی جواہر دار: تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، مصنف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر زکام، نزلہ، کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور عام اصحاب بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں- ان اصحاب کیلیے یہ عجیب وغریب بے خطا دوا بنائی گئی ہے- اس دوا کے بے خطا فوائد سے طب یونانی کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے- کیسا ہی پرانا نزلہ وزکام ہو، اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہوجاتا ہے- طرفہ یہ کہ دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ بھی ہے- ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے- بھوک لگاتی ہے- اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان پریشان کن تکالیف سے رہائی حاصل کریں تو آپ کو یقیناً اس سے بہتر دوا نہیں مل سکے گی- اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی خوب کرسکتے ہیں- خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے-

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کیا جائے- ترش اور ثقیل اور زیادہ سرد اشیا سے پرہیز کیا جائے-

خمیرہ ہمدرد: قلب، اعصاب اور دماغ کی تقویت کے لیے ایک نہایت ممتاز دوا ہے- اس میں بہترین مقویات اور انتہائی موثر ادویہ جمع کردی گئی ہیں- جو محرک اور مقوی (Tonic Stimulant) ہونے کے علاوہ اعضائے رئیسہ کی پرورش کرنے اور غذا بہم پہنچانے میں بے مثل ہیں-

عمل اور فوائد: خمیرہ ہمدرد نہایت لطیف اور خوشبودار دوا ہے- محرک ہے، اشتہا (Appetite) کو بیدار کرتا ہے، دل کو طاقت دیتا ہے اور عام جسمانی صحت کو بحال کرتا ہے، اس کے علاوہ صفراویت کو زائل کرتا ہے اور تشنجی (Spasmodic) امراض میں نافع ہے- ضعف عامہ اور ضعف اعصاب کے مریضوں کے لیے ایک نعمت بے بہا ہے- فساد ہضم کی اصلاح کرتا ہے، نہایت سریع الاثر ہے- دماغی تکان اور جسمانی کسل کو رفع کرکے بہت

1x4.24\Khamira Marwareed.jpg not found.

جلد طبیعت کو چاق و چو بند کر دیتا ہے۔

اجزا اور خواص: (۱) گاؤزبان، اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے ایک مسلمہ دوا ہے۔ دماغ اور دل کو ٹھنڈک پہنچاتی اور تسکین دیتی ہے۔ مدر اور مصلح مزاج اور معتدل ہے۔ (۲) تخم فرنجمشک: محرک، مسکن، مدر، کاسر ریاح اور دافع جریان خون ہے (۳) تخم بالنگو: مسکن، مدر، کاسر ریاح اور ملین ہے (۴) تودری سفید، تودری زرد: مقوی قلب ادویہ ہیں (۵) بادرنجبویہ: یہ بھی ایک مقوی قلب دوا ہے (۶) بہمن سفید: مبہی یعنی قوت مردانہ کو طاقت دیتی ہے۔ (۷) بہمن سرخ: مقوی عامہ ہے (۸) صندل سفید: محرک، مخرج بلغم، دافع عفونت، قابض اور مدر ہے (۹) تخم کشنیز: خوشبودار، محرک مشتہی، قاطع صفرا، مبرد، کاسر ریاح، مقوی عامہ اور مقوی باہ ہے (۱۰) اسطوخودوس: مخرج بلغم اور قاتل جراثیم ہے (۱۱) ابریشم: مقوی عامہ، قابض اور مقوی باہ ہے (۱۲) عنبر اشہب: محرک، مانع عفونت، اور دافع تشنج ہے (۱۳) ورق نقرہ: مقوی، محرک اور مقوی باہ ہے (۱۴) دارچینی: خوشبودار محرک، مشتہی، دافع تشنج، مصفی خون، کاسر ریاح اور دافع سمیت ہے (۱۵) الائچی خورد: تیز خوشبو والی، محرک، کاسر ریاح اور مشتہی یعنی بھوک لگانے والی (۱۶) خشک شدہ خمیر: اس سے حیاتین ب کی اقسام حاصل کی جاتی ہیں اور ان امراض میں مفید ہے جن میں حیاتین ب کی کمی ہوتی ہے اور نواتی اجزا کی کثرت کی وجہ سے سمی امراض میں مفید ہے (۱۷) نمکیات، گلیسر و فاسفورک ایسڈ (کیلشیم، سوڈیم اور آہن) یہ قیمتی معدنیات کیلشیم، سوڈیم اور آہن) فراہم کرتا ہے اور یہ اجزاء خون اور جسم کی تقویت کیلیے بے حد ضروری ہیں (۱۸) حیاتین الف: غشائے مخاطی کو تقویت دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہے، شب کوری کو رفع کرتی ہے (حیاتین ب): نشاستہ دار اجزا کے استحالہ کے لیے ضروری ہے۔ اس کے جذب ہونے کے لیے فاسفورس کی آمیزش ضروری ہے (حیاتین د): کساح (Rickets) کو رفع کرتی ہے۔ جسم میں فاسفورس (Phosphorus) اور کیلشم (Calcium) کے انجذاب کے لیے اس کی موجودگی ضروری ہے۔

خوراک: ایک چائے کا چمچہ جو کہ صرف چمچے کے لبوں کی حد تک بھرا ہوا ہو یعنی (۹۰ گرین) دن میں دو مرتبہ یا جب ضرورت ہو۔

خوباں: (General Tonic) ایک بہترین غذائی ٹانک ہے جو جسم کی ناتوانی اور اضمحلال دور کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

1x4.24\Khamira Hamdard.jpg not found.

ترکیب استعمال: ناشتے کے بعد دو چائے کے چمچے پئیں یا دودھ میں ملا کر نوش کیا جائے۔

دوائے تکور: یہ دوا ان ناامید مریضوں کے لیے ہے جن کے لیے طلا کا استعمال ناگزیر ہے۔ بری عادتوں کی وجہ سے عضو مخصوص (Penis) میں کمزوری آجاتی ہے تو کسی طلا کے استعمال سے قبل سات دن تک دوائے تکور سے تکور کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: تلوں کے تیل یا گرم دودھ میں ۱۲ گرام دوا کی پوٹلی بھگو دیں اور اس سے آہستگی سے تکور کیا جائے۔

دوائے خارش جدید: کھجلی کی نہایت مفید دوا ہے۔ ۱۰ گرام دوا روغن کمیلہ یا روغن چنبیلی ۶۰ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں۔

دوائے مالش: (Increases the blood supply to penis) دوائے تکور کے بعد دوائے مالش استعمال کی جاتی ہے۔ دوائے تکور اور دوائے مالش طلا سے قبل استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ اصولی علاج ہے یعنی پہلے سات دن تکور اس کے بعد ۱۲ دن دوائے مالش کا استعمال۔ اس کے بعد کوئی طلا جس طرح دوائے تکور طلا کے لیے راستہ ہموار کرتی ہے اسی طرح دوائے مالش بھی۔ حکما اس کی سفارش کرتے ہیں۔ ان دونوں دواؤں کے استعمال کے بعد کوئی طلا لگایا جائے۔

دواء المسک معتدل سادہ: دل کے افعال اور اس کی حرکات کو باقاعدہ کرتی ہے۔ خفقان (Palpitation) اور مالیخولیا (Melancholia) میں مفید ہے۔ اس میں مشک شامل ہے جس نے اسے موثر اور سریع الاثر (Diffusible) محرک (Stimulant) بنا دیا ہے۔ اس تاثیر کی بنا پر ضعف اور غشی (Syncope) میں بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔ جگر اور معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ ایسے مریض جن کے منہ کا مزہ خراب رہتا ہو اور زبان پر تہہ جمی رہتی ہو ان کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر یا پانی کے ہمراہ نوش فرمائیں۔ دودھ کے ساتھ بھی لے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ جگر خراب نہ ہو۔

مقدار خوراک: اسے ۶ سال کی عمر تک کے بچوں کو ایک گرام سے ۲ گرام تک، ۶ سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ۲ گرام سے ۳ گرام تک۔ بڑی عمر والوں کو ۳ گرام سے ۶ گرام تک۔

1x4.24\Dawa-ul-misk motadil sada.jpg not found.

دواء المسک معتدل جواہردار: مشک، عنبر اور موتیوں کا مرکب ہے- یہ دل کے افعال اور اس کی حرکات میں تنظیم اور تازگی پیدا کر کے دھڑکن کو فائدہ دیتی ہے- دل کی کواڑیوں (Heart valves) کے نقائص دور کر کے دوران خون کو صحیح کرتی ہے-نہایت سریع الاثر محرک ہونے کی وجہ سے دل کو قوت دیکر بدن کے ہر عضو میں کافی خون پہنچاتی ہے، اس لیے غشی میں، جب ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، نہایت مفید ثابت ہوتی ہے، جگر کو طاقت اور اس کے افعال کو درست کرتی ہے-معدہ کے غدود ہضمیہ (Gastric glands) کو طاقت دیتی ہے اور جوہر ہاضم (Pepsin) کو بڑھاتی ہے-مقوی معدہ ہے- بیماری کے بعد کی کمزوری میں جب دل کسی ساختی بیماری سے کمزور ہو، نہایت مفید ہے- عام جسمانی کمزوری کو جلد دور کر دیتی ہے-

ترکیب استعمال: غشی اور دل کی کمزوری میں عرق عنبر ۵۰ ملی لیٹر، عرق گزر ۵۰ ملی لیٹر مصری ۱۲ گرام کے ہمراہ کھائیں-معدہ اور جگر کی کمزوری میں عرق بادیان ۶۰ ملی لیٹر یا عرق ماء اللحم ۶۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھائیں-

مقدار خوراک: ۱ سے ۶ سال کی عمر تک کے بچوں کو ایک گرام سے ۲ گرام تک بڑی عمر والوں کو ۳ گرام سے ۶ گرام تک-

دواء المسک بارد سادہ : خفقان حار (Palpitation) اور توحش کو دور کرتی ہے- مفرح (Exhilarant) ہے-

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ دوا عرق گذر ۶۰ ملی لیٹر شربت انار شیریں ۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کی جائے-

دواء المسک بارد جواہردار: خفقان حار (Palpitation) اور توحش کو جلد روک دیتی ہے- اعضائے رئیسہ (Vital organs) کو قوی کرتی ہے اور خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے-

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ دوا عرق گذر ۶۰ ملی لیٹر، عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کی جائے-

دوائے چشم: آشوب چشم (Conjunctivitis)، التہاب چشم اور آنکھ کی دوسری تکالیف کے لیے-

ترکیب استعمال: دوا کے دو، دو قطرے صبح وشام آنکھوں میں ٹپکائیں-

دولابی (رجسٹرڈ): ذیابیطس شکری (Diabetes mellitus) کے لیے ایک موثر دوا ہے- ہمارے شکم میں ایک غدہ بانقراس (Pancreas) ہے، جسے عرف عام میں لبلبہ کہا جاتا ہے-تحقیقات سے ثابت ہوا ہے

1x4.24\dawal-ul-misk motadil jawahirdar.jpg not found.

کہ لبلبہ کے ایک حصے سے ایک خاص رطوبت مترشح (Secrete) ہوتی ہے، جسے انسولین (Insulin) کہا جاتا ہے- یہ رطوبت خون میں جذب ہو کر شکر کا توازن برقرار رکھتی ہے- اگر کسی وجہ سے یہ رطوبت خون میں نہ ملے تو شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور بالآخر شکر پیشاب کے ساتھ نکلنے لگتی ہے-

دولابی ایسی حالت میں مفید اثر نمایاں طور پر دکھاتی ہے- یہ لبلبہ کے اس حصے کو از سر نو طاقت دیتی ہے جس کے خراب ہو جانے سے انسولین بننی بند ہو جاتی ہے اس لیے یہ اصولی دوا ہے- معالجین اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے مریضوں پر استعمال کرتے ہیں-

ترکیب استعمال: دولابی کا ایک قرص صبح نہار منہ پانی یا چھاچھ کے ساتھ کھائیں- اگر مرض شدید ہو تو "دولابی" کے دو قرص صبح اور رات کو سوتے وقت استعمال کرنے چاہئیں- رات کے وقت "دولابی" کے استعمال کرنے کی صورت میں مناسب یہ ہے کہ رات کا کھانا جلدی کھا لیا جائے-

ہدایات: ذیابیطس کے مریض کو اپنی غذا کی طرف پوری توجہ کرنی چاہیے- میٹھی اور نشاستہ دار غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے- حیوانی غذاؤں میں سے خصوصاً مرغی اور پرندوں کا گوشت انڈے، مچھلی، پنیر استعمال کر سکتے ہیں- ساگ اور سبز ترکاریاں میووں میں انجیر اور آڑو ذیابیطس کے مریض استعمال کر سکتے ہیں- دماغی کام کم کرنا چاہیے-

نوٹ: دوا کی ٹکیہ کو کھلا نہ چھوڑیں بلکہ شیشی میں محفوظ رکھیں-

دیا قوزہ: خشک کھانسی (Dry cough) کے لیے مفید ہے- نزلہ (Nasal catarrah) کو روکتا ہے سینہ کو صاف کرتا ہے-

مقدار خوراک: ۱۲ گرام

درسیر: جالینوس، بقراط اور ابن سینا کے زمانوں سے سیر (لہسن) ایک صحت مند توانائی بخش موثر دوائی کی حیثیت سے مستعمل ہے- امراض، بالخصوص وہ امراض کہ جو جراثیم کے حملوں کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں- ان کے خلاف ایک ڈھال کی حیثیت سے لہسن کا استعمال ہوتا رہا ہے- تحقیقات جدیدہ نے اس دانش قدیم کی مکمل تائید کی ہے اور لہسن ایک موثر دوا کی حیثیت سے تمام دنیا میں مستعمل ہے- ہمدرد لیباریٹریز میں لہسن پر تحقیقی کام ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں "درسیر" (Garlic Pearls) معرض وجود میں آیا ہے- "درسیر" میں لہسن کی

1x4.24\RoohAfza.jpg not found.

تمام توانائیوں کو حیاتین ب اور ج (Vitamin B and C) نیز اہم معدنی نمکیات گندھک اور روغن سیر فراری (Vital garlic Oil) کے ساتھ محفوظ کر دیا گیا ہے۔ درسیر امراض شکم، امراض صدر اور امراض خون (Blood diseases and chest diseases) وغیرہ کے لیے ایک موثر و نافع نباتی دوائی ہے۔ درسیر کو متعدد روزمرہ کی بیماریوں کی روک تھام کے لیے حفظ ماتقدم (Prophylaxis) کے طور پر اور شکم، سینہ اور خون کے امراض میں علاج کے طور پر بڑی کامیابی اور یقین کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ترکیب استعمال: حفظ ماتقدم: درسیر کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ مانع تعفن ہے اور قاتل جراثیم (Antiseptic and anti-bacterial) ہے اس لیے بعد غذا ہر روز ایک ایک درسیر کھانے سے امراض کا حملہ نہیں ہوتا۔ سردیوں میں کہ جب نزلہ وزکام کھانسی اور سینے کے درد اور نمونیا کا خطرہ رہتا ہے۔ بہار میں کہ جب فساد خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گرمیوں میں کہ جب وباؤں اور ناتوانی کا سامنا ہوتا ہے ہر روز بعد غذا ایک ایک عدد درسیر کھانا ان تمام خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

دوائی ٹانک: درسیر کو ایک صحت اور طاقت بخش دوائی ٹانک کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے ناتوانائی، اضمحلال و نقاہت اور ایسی صورتوں میں کہ جسمانی مشقت کی وجہ سے جسمانی قویٰ کمزور ہو رہے ہوں درسیر کا استعمال بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ناشتے کے بعد اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد درسیر ایک ایک عدد کھانے سے نہ صرف توانائی آجاتی ہے بلکہ جسم میں چستی پیدا ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی تھکن دور ہو جاتی ہے۔

نزلہ وزکام: نزلہ وزکام کی حالت میں درسیر صبح وشب دو دو عدد گرم پانی کے ساتھ کھائیے۔

امراض صدر: (Chest diseases) کھانسی سینے کے درد برنکائٹس (Bronchitis) اور نمونیا میں کھانے سے قبل ایک ایک درسیر استعمال کرنی چاہیے۔ دق وسل (Pthysis and T.B) میں ایک قاتل جراثیم دق وسل کی حیثیت سے اور ایک طاقت بخش دوائی ٹانک کے طور پر درسیر کا استعمال بے حد نفع بخش ہوتا ہے۔ دق وسل میں درسیر کی کم از کم دو ٹکیاں روزانہ کھانی چاہئیں۔

امراض شکم: (G.I.T.Diseases) درسیر کو ایک تریاق کی حیثیت بھی حاصل ہے اس لیے معدہ اور آنتوں کی بہت سی تکلیفوں کے لیے اسے مفید پایا گیا ہے۔ درسیر قاتل کرم شکم بھی ہے۔ ہر کھانے کے بعد ایک درسیر کھانی چاہیے۔ معدے کی تیزابیت کو رفع کرنے کے لیے کھانے سے آدھ گھنٹے قبل بھی ایک درسیر کھائی

1x4.24\Neoba.jpg not found.

جاسکتی ہے۔

بلند فشار خون: (Hypertension) درسیر کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ خون کی رگوں (Arteries) میں سختی پیدا ہونے کی کیفیت کو روکتی ہے۔ اسی لیے بلند فشار خون (Hypertension) کے مریضوں کے لیے درسیر ایک نعمت ہے۔ بلند فشار خون کے مریضوں کو روزانہ چار درسیر (ایک ایک صبح، دوپہر سہ پہر اور شب) استعمال کرنی چاہیے۔

ذ

ذوبانی: **بڑھی ہوئی تلی** (Splenomegaly) کو جلد گھٹا دینے والا مکسچر: صحت کی حالت میں تلی پسلیوں کے نیچے محسوس نہیں ہوتی، مگر جب موسمی بخاروں کے بعد یا کسی اور وجہ سے تلی بڑھ جاتی ہے تو نہ صرف پسلیوں کے نیچے آ جاتی ہے بلکہ بعض اوقات ناف اور پیڑو تک آ جاتی ہے۔ تلی بڑھ جانے سے اس کے تمام افعال خراب ہو جاتے ہیں۔ خون کے سرخ دانوں (Red blood cells) کی مقدار گھٹ جاتی ہے اور رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

ذوبانی بڑھی ہوئی تلی کو جلد اس کے اصل مقام پر لے آتی ہے اگر بڑھی ہوئی تلی کا علاج باقاعدہ نہ کیا جائے تو ہاضمہ و جگر اور صحت خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے احتیاط سے کام لیجئے اور اگر تلی کا مرض ہو جائے تو ذوبانی استعمال کیجئے۔

ترکیب استعمال: صبح نہار منہ یا سوتے وقت ایک چائے کے چمچے کے برابر دودھ، سوڈا واٹر یا قدرے پانی کے ساتھ لیں۔ دوران استعمال ترش اور چکنی اشیاء سے پرہیز کریں۔

ر

روغن بابونہ: اورام (Inflammation) کو تحلیل کرتا ہے۔ درد کو تسکین دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: نیم گرم روغن مالش کیا جائے۔

روغن بادام شیریں: ترطیب و تقویت دماغ کے لیے مفید ہے۔ مقوی بدن ہے۔ آنتوں کی خشکی رفع کرتا ہے اور دافع قبض ہے۔ نیند لاتا ہے۔

روغن بیضہ مرغ: (Cerebral tonic and aphrodiasic) تقویت دماغ اور تقویت باہ

1x4.24\Sharbat Toot Siyah.jpg not found.

کے لیے مفید ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔

ترکیب استعمال: سر پر مالش کی جائے۔ باہ کے لیے بطور طلا کام میں لائیں۔

روغن خشخاش: نیند لاتا ہے اور گرمی سے پیدا ہونے والے دردسر کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: سر اور پیشانی پر لگائیں۔

روغن سرخ: روغن سرخ فالج ولقوہ (Paralysis and facial paralysis) میں مفید ہے۔ وجع مفاصل (Arthiritis)، نقرس (Gout)، عرق النساء (Sciatica)، درد کمر (Lumbago) اور درد مثانہ کو دور کرتا ہے۔ ریحی دردوں اور چوٹ کے درد کو بھی فائدہ بخشتا ہے اور ورم کو اتارتا ہے۔

ترکیب استعمال: دردوں کے لیے: ضرورت کے مطابق روغن سرخ لے کر تھوڑا گرم کر کے درد کی جگہ پر دس منٹ تک ہلکے ہاتھ سے مالش کی جائے۔ اس کے بعد روئی گرم کر کے باندھیں۔ ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈا پانی لگنے سے درد کی جگہ کو بچائیں۔

ورم کے لیے: روغن سرخ نیم گرم سوجن پر لگا کر اوپر سے پان یا پیپل کا پتہ گرم کر کے باندھیں۔

روغن سورنجان: یہ تیل پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل ونقرس (Rheumatism and gout) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: درد کی جگہ نیم گرم مالش کی جائے۔

روغن سماعت کشا: کم سننا (Partial deafness) اور اونچا سننا اور کان بجنا (Tinnitus) وغیرہ کی شکایتوں میں یہ روغن بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔

روغن کاہو: درد (Headache) دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بے خوابی (Insomnia) کو دور کرتا ہے اور فوراً نیند لاتا ہے۔

ترکیب استعمال: سر پر ملا جائے۔

روغن کنجد: مسمن بدن، مرطب ملین جلد۔ مناسب دوا کے ہمراہ اس کو بیرونی طور پر مختلف دردوں میں

1x4.24\Khamira Gaozaban (Plane).jpg not found.

استعمال کیا جاتا ہے۔آ گ سے جلنے میں بطوراجزاء استعمال ہوتا ہے۔

روغن گل: ابتدائے سرسام (Meningitis) میں مفید ہے- دماغ کو بخارات سے محفوظ رکھتا ہے-اعضا اور دردسر کے لیے مالش کریں-ابتدائے سرسام میں خوب دھلے ہوئے کپڑے کو روغن اور سرکہ میں تر کریں اور برف سے ٹھنڈا کر کے تالو پر رکھیں-

روغن لبوب سبعہ: دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر یعنی بے خوابی(Insomnia) میں مریض کو کسی وقت نیند نہیں آتی کے لیے بہت نافع ہے-ناک کے زخم کو بھرتا ہے-

ترکیب استعمال: دماغ پر اس کی مالش کرنا چاہیے اور اچھی طرح جذب کر لینا چاہیے- ناک کے زخم کے لیے ۳ قطرے ٹپکائیں-

روغن لونگ: مقوی معدہ ہے٬ ریاح کو خارج کرتا ہے-دردسر اور دانت کے درد کو تسکین دیتا ہے-

ترکیب استعمال: معدے کی تقویت اور ریاح کے اخراج کے لیے آدھا قطرہ سے ۳ قطرے تک عرق بادیان یا عرق الائچی ۶۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں -خارجی طور پر درد کے لیے مالش کی جائے٬ دانت و مسوڑھے پر لگا کر رال بہائی جائے-

روغن موم: موم(Yellow bees wax) سے بنایا جاتا ہے-اپنے مسکن(Sedative) اثر سے اعصابی دردوں کو دور کرتا ہے- ذات الجنب (Pleurisy) قولنج(Colic) اور جوڑوں کے دردوں کو دور کرتا ہے- جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلن اور سرخی دور ہو جاتی ہے-نمونیہ کی حالت میں سینہ پر مالش کرنا چاہیے- مفید ہے-

ترکیب استعمال: نیم گرم تیل ماؤف حصہ پر ملیں٬ جلے ہوئے مقام پر بغیر گرم کیے روئی کی پھریری سے لگائیں-قولنج کے درد میں بتاشہ میں ڈال کر پانی کے ساتھ نوش فرمائیں-

س

سپاری پاک: سپاری پاک مشہور و معروف چیز ہے-اس کے افعال و خواص پر ہمدرد نے عرصے تک تجربے کیے ہیں اور اس پر جدید تحقیقات جو بھی ہوئی ہیں، ان کا غائر مطالعہ کیا ہے-اس کے بعد اس میں ضروری اجزا کا

1x4.24\Supari Pak.jpg not found.

اضافہ کرکے ایک نفیس اور لذیذ سفوف کی شکل میں سپاری پاک تیار کی ہے۔ سپاری پاک عورتوں کے مشہور مرض سیلان الرحم (Leucorrhoea) کی خاص دوا ہے۔ اس سے کمر کا درد بالکل جاتا رہتا ہے کیونکہ یہ ایک طرف مقوی ہے تو دوسری طرف رحم کے امراض (Uterine disorders) اور کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ ہمدرد نے پرانے اور مجرب نسخہ میں کوئی ترمیم نہیں کی ہے۔ البتہ تیاری کے نقائص کی اصلاح کی ہے۔ اسی لیے یہ خراب نہیں ہوتی اور تیاری کے جدید طریقہ کی بدولت اس کے اجزا کے فوائد قائم رہتے ہیں جو عام دواسازی کے طریقہ تیاری میں قطعی زائل ہوجاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک یا دو چائے کے چمچوں کے برابر دودھ یا پانی کے ساتھ صبح یا رات کو استعمال کی جائے۔

سرمہ نرگسی : سرمہ کے استعمال کا رواج بہت پرانا ہے۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ صنف نازک میں اس کا استعمال چہرے کی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے کیا جاتا رہا ہے۔ جدید سائنسی تحقیقات نے اس کی طبی افادیت پر پوری پوری روشنی ڈالی ہے۔

جدید نظریہ کے مطابق سرمہ کا استعمال سائنٹفک ہے اس میں (Adsorption) وہ طبعی فعل جس کے ذریعہ چھوٹے ذرات باہم کھنچ کر اور مل کر ایک جگہ اکٹھے ہوجاتے ہیں کے ذریعہ آنکھوں کا تمام میل اکٹھا ہوکر ایک جگہ جمع ہوجاتا ہے۔ سرمہ کا استعمال کرنے والے ضرور مشاہدہ کرتے ہوں گے کہ صبح کے وقت تمام میل آنکھ کے کونے میں جمع ہوجاتا ہے جس کو آسانی سے صاف کیا جاسکتا ہے۔

سرمہ نرگسی تمام سرموں کی طرح سلائی سے لگایا جاتا ہے۔ نظر کی کمزوری میں رات سوتے وقت دو دو سلائی لگائیں۔ ناخونہ (Pterygium) میں صبح اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگانا چاہیے۔ موتیا بند (Cataract) میں سہ پہر کو سلائی لگائیں۔ رات کو سوتے وقت بھی اسی طرح لگائیں۔

سرمہ نرگسی ہر عمر میں مرد، عورت، سب استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ سرمہ آنکھوں میں ذرا لگتا ہے، اس کی پروانہ کیجئے۔

سعالین : گلے، سینے اور پھیپھڑوں کی تکالیف کے لیے سعالین ایک مخصوص دوا ہے۔ اسے خالص دیسی دواؤں سے جدید اصول پر تیار کیا جاتا ہے۔ سعالین کی ٹکیہ زبان پر رکھتے ہی گھلنی شروع ہوجاتی ہے اور اس کے مخصوص جوہر آزاد ہونے لگتے ہیں۔ انہی جوہروں سے سعالین مرکب ہے اور یہی جوہر امراض کو دور کرتے ہیں۔ یہ جوہر

1x4.24\Sualin.jpg not found.

سانس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں اور ہوائی نالیوں اور پھیپھڑوں میں پہنچ جاتے ہیں- یہاں یہ جراثیم اور بلغمی مادوں کو اکھیڑنا شروع کر دیتے ہیں اور بہت جلد پھیپھڑوں کو مرض سے نجات دلا دیتے ہیں- سعالین گلے کو بھی صاف کرتی ہے اور ناک اور ہوائی نالیوں کے ورم کو دور کرتی ہے- اسے بڑے اور بچے سب استعمال کر سکتے ہیں-

نزلہ، زکام، انفلوئنزا (Influenza) برنکائٹس (Bronchitis) ہر قسم کی کھانسی، کوا لٹک جانا، حلق کا درد (Pharyngitis) ورم اور زخم وغیرہ کے لیے بے نظیر ہے-

ترکیب استعمال: معمولی نزلہ و زکام کی حالت میں دن میں کسی وقت اور رات کو سوتے وقت سعالین کی دو ٹکیاں منہ میں ڈال کر گھلائیں- حلق کو صاف کرنے اور اسے محفوظ رکھنے میں سعالین خاص اثر رکھتی ہے- یہی وجہ ہے کہ تقریر کرنے والے اصحاب اور گانے والے اشخاص "سعالین" استعمال میں رکھتے ہیں- کھانسی خواہ کسی قسم کی ہو، نمونیہ کی وجہ سے ہو یا پھیپھڑوں یا ہوائی نالیوں کی کسی اور خرابی سے، سعالین سے یقیناً جاتی رہتی ہے کیونکہ سعالین مسکن ہے اور کھانسی کے اصل سبب کو دور کرنے والی ہے- دن میں دو تین بار دو دو ٹکیاں چوسی جاتی ہیں- سوتے وقت دو ٹکیاں چوس لینے سے نیند آرام سے آتی ہے اور کھانسی پریشان نہیں کرتی - دمہ کے مریض سعالین سے بڑا فائدہ اٹھاتے ہیں- کالی کھانسی میں بچوں کو ایک ایک ٹکیا دودھ یا شہد میں گھول کر صبح و شام دینی چاہیے- سعالین اینٹی سیپٹک (Antiseptic) ہے، اس لیے منہ اور حلق اور پھیپھڑوں کے دانوں اور زخم کو ٹھیک کرتی ہے-

سومینا: (Brain tonic, sedative, excellent medicine for natural sleep)

ذہنی انتشار، دماغی خلفشار اور بے خوابی کے لیے موجودہ دور کی ہنگامہ خیز زندگی نے انسان کو عصبی تناؤ میں مبتلا کر کے سکون و اطمینان کی دولت سے محروم کر دیا ہے- ذہنی تفکرات عام ہیں، جن کی وجہ سے ضعف دماغ، ضعف حافظہ اور ذہنی انتشار و خلفشار کی شکایات بہ کثرت پائی جاتی ہیں- دماغی سکون سے محروم اور ذہنی خلفشار میں مبتلا انسان پر لطف اور کامیاب زندگی بسر نہیں کر سکتا- "ہمدرد" نے اس کثیر الوقوع صورتحال کے پیش نظر ان مغزیات کا ایک مرکب "سومینا" کے نام سے تیار کیا ہے جو طب مشرقی میں جسم و دماغ کو قوت پہنچانے کے لیے مجرب ہیں، مثلاً مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش، کنجد سفید مقشر- ان مغزیات کو پھولوں کے فرحت بخش رس میں ایک مقررہ مدت تک بھگویا جاتا ہے تاکہ ان کی تاثیر دو چند ہو جائے- اس کے بعد مخصوص طریقوں سے ان کی توانائی میں مزید اضافہ کر کے ذائقہ اور مٹھاس کے ساتھ سکون بخش اور فرحت آمیز "سومینا"

1x4.24\Habb-ul-misk 93.jpg not found.

تیار کی جاتی ہے۔

''سوینا'' دماغ اور اعصاب کو تقویت پہنچاتی ہے اور سکون و اطمینان بخش اثرات مرتب کرتی ہے۔ ذہنی انتشار اور نفسیاتی دباؤ اور بے خوابی کی صورتوں میں سوینا کا استعمال نہایت مفید و موثر ہے۔

مقدار خوراک: اس کا تعین حالات مریض و مرض کے پیش نظر ہونا چاہیے۔ بالعموم دیئے ہوئے مقدار کی چمچہ بھر دوا صبح اور ضرورتاً رات کو پانی یا دودھ میں حل کر کے دینا چاہیے۔ حالات کے تحت سہ پہر کو بھی دو چمچے کے بہ قدر دوا دی جاسکتی ہے۔ چھے چمچے انتہائی خوراک ہے۔

ترکیب استعمال: عصبی تناؤ: دیئے ہوئے چمچہ بھر ''سوینا'' تازہ پانی یا دودھ میں حل کر کے نوش کی جائے۔

بے خوابی: رات کو ''سوینا'' کے دیئے ہوئے چمچہ بھر دوا دودھ یا پانی میں حل کر کے پینے سے پرسکون نیند آجاتی ہے۔

ذہنی انتشار و دماغی خلفشار: ان صورتوں میں صبح و شب اور شدید صورتوں میں سہ پہر کو بھی دو دو چمچے سوینا دینی چاہیے۔

ضعف دماغ: ان کیفیتوں میں بھی سوینا کے اثرات بہت واضح ہیں۔ صبح و شب دو دو چمچے استعمال کرنے چاہئیں۔

اثرات مابعد: مابعد (Side effects) اثرات کچھ بھی نہیں۔ سوینا کی یہ خصوصیت اسے اس قسم کی دوسری تمام دواؤں سے ممتاز کرتی ہے جو 'سلیپنگ پلز' کے عنوان سے دستیاب ہیں۔

پیکنگ: ''سوینا'' ۱۲ خوراکوں کی پیکنگ میں دستیاب ہے۔ مقدار خوراک متعین کرنے کے لیے پیمانے کا چمچہ ساتھ ہے۔

سفوف

سفوف الاملاح: معدہ کو قوت دیتا ہے۔(Imparts strength to stomach) بھوک لگاتا ہے۔(Appetite stimulant) قبض کو رفع کرتا ہے(Anti constipation)، ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵۰ ملی گرام یہ سفوف جوارش کمونی ۹ گرام میں ملا کر استعمال کی جائے۔ بادی اور ثقیل

1x4.24\Habb-e-Amber Momayie.jpg not found.

چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

سفوف برص: بدن کے سفید داغوں (Lucoderma) کو دور کرتا ہے۔ چالیس روز تک استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ سفوف رات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح کو اس کا آب زلال پی لیں اور پھوک پانی میں پیس کر سفید داغوں پر لگائیں۔ بیسنی روٹی جس میں گھی زیادہ ہو اور نمک کم ڈالا گیا ہو صرف یہ غذا کھائیں۔

سفوف کشتہ قلعی دیگر: سوزاک (Gonorrhoea) کا قرحہ بھر دیتا ہے اور اس دیرپا آزار سے نجات دلاتا ہے۔ جریان کے لیے بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گرام اول دن، ڈیڑھ گرام دوسرے دن، تیسرے دن ۳ گرام یہ سفوف شربت بزوری ۵۰ ملی لیٹر یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ لال مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

سفوف کلاں: باہ کو قوت دیتا ہے۔ جریان اور سرعت (Premature ejaculation) کو دور کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام یہ سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سفوف شیخ الرئیس: معدہ کو قوت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے (Appetizer) اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ہضم اچھا کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ شیخ بوعلی سینا نے اس نسخہ کو تجویز فرمایا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ گرام یہ سفوف بعد غذا یا جس وقت ضرورت پیش آئے استعمال کرنا چاہیے۔ فوراً اثر دکھاتا ہے۔

سکنجبین بزوری: صفراوی بخاروں (Bilious fever) کے لیے مفید ہے۔ جگر اور طحال کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا خالص پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔

سکنجبین سادہ: صفراوی حدت کو توڑتی ہے، پیاس کو زائل کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

1x4.24\Nisa.jpg not found.

سکنجبین لیموں: صفراوی قے اور دستوں کو روکتی ہے- پیاس بجھاتی ہے-

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے-

سنون پوست مغیلاں: ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے- بشرطیکہ جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں اور مسوڑھوں کی حفاظت کرتا ہے دانتوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں جلا دیتا ہے-غرضیکہ دانتوں کے واسطے عمدہ چیز ہے-

ترکیب استعمال: اس منجن کو دانتوں پر مل کر تھوڑی دیر کلی نہ کریں-شب کو مل کر سونا زیادہ مفید ہے-

سنون تمباکو: دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا، مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو جذب کرتا، نزلہ کی رطوبت جو دانتوں میں درد پیدا کرتی ہے، دور کرتا ہے داڑھ کے درد (Toothache) کو رفع کرتا ہے-

ترکیب استعمال: رات کو یا بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں- اس کے استعمال کے بعد آدھ گھنٹے تک پانی استعمال نہ کیا جائے-

سنون مجلی: دانتوں کو چمکدار اور منہ کو خوشبودار اور صاف کرتا ہے-

ترکیب استعمال: دانتوں پر ملیں-عام منجنوں کی طرح استعمال کی جائے-

سنون مقوی دنداں: دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماری کو رفع کرتا ہے اور مسوڑھوں سے خون کو روکتا ہے-مسوڑھوں کا گوشت اگر گل گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے-

ترکیب استعمال: سوتے وقت دانتوں پر ملیں-اس کے بعد کلی نہ کی جائے-صبح مسواک یا برش سے دانت صاف کیے جائیں-

سوسی: یہ نباتی مرکب معدے اور اثنا عشری (Duodenal ulcer) کے زخم اور اس کی وجہ سے ہونے والی تکلیفوں کا موثر علاج ہے-

طریقہ استعمال: دوا کی ایک خوراک صبح ناشتے سے پہلے اور دوسری سہ پہر کو پانی کے ہمراہ لی جائے-

سیلانول: خاص طور پر سیلان مہبلی (Vaginal Leucorrhoea) کے لیے جس میں ۷۵ فیصد عورتیں مبتلا ہوتی ہیں اکسیر ہے-

ترکیب استعمال: سیلانول کی ایک ٹکیہ رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے-اگر مرض زیادہ پرانا ہو تو صبح اور رات کو سوتے وقت ایک ایک ٹکیہ استعمال کرنی چاہیے- دودھ اگر دونوں وقت موافق نہ آئے تو

1x4.24\RoohAfza.jpg not found.

ایک وقت پیا جائے اور ایک وقت کی ٹکیہ پانی کے ساتھ کھا لینی چاہیے۔ جن خواتین کو سیلان الرحم (Leucorrhoea) کی مسلسل شکایت کی وجہ سے عام جسمانی کمزوری ہوگئی ہو انہیں ''سیلانول'' کچھ عرصے تک سیلان بند ہونے کے بعد بھی استعمال کرنی چاہیے۔لیکن اس حالت میں سیلانول غذا کے بعد دونوں وقت ایک ایک ٹکیہ کھائی جائے۔ سیلانول کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور خون زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔

کم عمر بچیوں کو سیلانول کی آدھی ٹکیہ دونوں وقت دینی چاہیے۔ دوران استعمال بادی اور زیادہ مرچوں والی چیزیں نہ کھائیں۔ مہینہ کے مخصوص ایام میں یہ دوا استعمال نہ کی جائے۔

ش

شربت احمد شاہ: مالیخولیا (Melancholia) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت پانی میں گھول کر پی لیں۔

شربت ارزانی: امراض صدر (Thoracic disorders) کے لیے مفید ہے۔ملین ہے۔

ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر شربت پانی میں یا کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت اعجاز: دق وسل اور خشک کھانسی (Dry cough and T.B) میں نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۳۵ ملی لیٹر یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت بادیان: (Effective for kidney, urinary bladder and liver) مدر بول ہے۔یعنی پیشاب کھل کر آتا ہے۔ دافع بخار اور ہاضم شربت ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر کی خوراک پانی میں حل کر کے یا حسب مشورہ طبیب استعمال کیجئے۔

شربت بزوری بارد: جگر کی گرمی کو نکالتا ہے۔گردہ، مثانہ اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔ پیشاب کی جلن کو روکتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر صبح یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ پیا جائے۔

شربت بزوری حار: گردہ، مثانہ و جگر کے امراض میں نہایت مفید ہے۔

1x4.24\Safi.jpg not found.

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت بزوری معتدل : (Remedy for kidney and urinary bladder diseases) جگر، گردہ ومثانہ کے فضلوں کوادرار کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے۔ بخار کی حرارت کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر صبح عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت بنفشہ: کھانسی، نزلہ، زکام، دردسر (Headache, cold and cough) اور درد چشم و گوش (Earache) اور بخار میں مفید ہے۔ سینہ کے امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ پیا جائے۔

شربت توت سیاہ : گلے کے ورم کو دور کرتا ہے اور درد حلق کو فوراً زائل کرتا ہے۔ خناق میں بھی مفید ہے (Diphtheria and upper respiratory tract disorders)۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت حب الآس: (Anti diarrhoeal) ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے اور دستوں کے ذریعہ خون آنے کو روکتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر، عرق گزر ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت دینار : (Purgative) قبض کو دور کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا، استسقاء (Ascites) اور ذات الجنب (Pleurisy) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت زنجبیل: یہ شربت زنجبیل اور فلفل سیاہ اور دوسری یا ایسی ہی ہاضم ادویہ سے تیار کیا گیا ہے۔ معدے میں جب برودت پیدا ہوجاتی ہے تو ہضم میں فتور آجاتا ہے۔ خراب ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ منہ سے پانی زیادہ آنے لگتا ہے اور متلی رہتی ہے۔ چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ شربت زنجبیل معدے کے عضلات کو طاقت پہنچاتا ہے اور رطوبت ہضم میں اعتدال پیدا کرتا ہے۔ اس سے نفخ کی کیفیت رفع ہوجاتی ہے اور ہضم درست

1x4.24\Sharbat Toot Siyah.jpg not found.

ہو جاتا ہے۔
ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۱۲-۱۲ ملی لیٹر (۱۲ ملی لیٹر = چائے کے دو چمچے) یہ شربت ایسے ہی یا پانی میں گھول کر استعمال کیجئے۔ یا صرف رات کو سوتے وقت ۲۵ ملی لیٹر شربت استعمال کیا جائے۔
شافی: یہ دوا پرانے سوزاک (Chronic gonorrhoea) کو جلد دور کر دیتی ہے۔ قرحہ خواہ کتنا ہی پرانا ہو، شافی کے استعمال سے بھرنے لگتا ہے۔ یہ دوا مواد کو ایک دم بند نہیں کرتی بلکہ جیسے جیسے قرحہ بھرتا ہے، ویسے ویسے مواد کم ہوتا جاتا ہے۔ پرانے سوزاک کا شافی آخری علاج ہے۔
ایک قرص دودھ کے ساتھ نگل لینا چاہیے۔ دودھ بکری کا مل جائے تو اچھا ہے۔ یہ دوا دن بھر میں صرف ایک وقت کھائی جاتی ہے۔ اگر پیشاب میں جلن ہو تو یہ لسی یا چھاچھ کے ساتھ استعمال کیجئے۔ دوران علاج لسی اور چھاچھ کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔ اس دوا کو جب آپ استعمال کر رہے ہوں تو سرخ مرچ اور کھٹی بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ موسمی پھل، دودھ، دہی، چھاچھ اور لسی وغیرہ جتنی چاہیں پیجئے۔
شربت صدر: نزلہ وزکام، کھانسی اور دمہ (Asthma) کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر میں ملا کر پیئیں۔
شربت عشبہ خاص: (Blood purifier) عشبہ کے بے نظیر خواص طب قدیم و جدید میں مسلم ہیں۔ درحقیقت عشبہ امراض خون کی مفید ترین دوا ہے۔ ہمدرد لیباریٹریز میں اس کا شربت خاص اہتمام سے بنایا گیا ہے اور اس میں دوسری مفید ادویہ شامل کر کے اس کے خواص میں غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ خون کو صاف کر کے بدن کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کو چند ہی روز میں آرام دینا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ اگر آپ خدانخواستہ گٹھیا کے درد اور جذام میں مبتلا ہیں تو اس شربت کی شفابخشی ملاحظہ فرمائیں۔
ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر یہ شربت بقدر ضرورت پانی میں ملا کر معجون مصفی خاص ۶ ملی لیٹر کھا کر اوپر سے شربت پی لیا جائے۔ ترش اور گرم اشیا سے پرہیز کیا جائے۔
شربت عناب: کھانسی، دردسر اور خون کے جوش میں نفع دیتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ پیئیں۔

1x4.24\Masturin.jpg not found.

شربت فولاد: جسمانی کمزوری اور خون کی کمی (Anemia) کا ایک مفید و موثر علاج ہے "فولاد" (Iron) ہمارے خون کا ایک ضروری جزو ہے- اگر خون میں اس کا توازن برقرار نہ رہے تو ایک طرف تو ضعف طاری ہوجاتا ہے اور دوسری طرف خون کی سرخی (حمرت الدم) (Hemoglobin) کم ہوجاتی ہے جس سے خون بھی کم ہوجاتا ہے اور طرح طرح کی کمزوریاں ظاہر ہونے لگتی ہیں- ایسے حالات میں ایک ایسے مرکب کی ضرورت ہوتی ہے جو آسانی اور سرعت کے ساتھ خون میں فولاد کی کمی کو دور کردے- ہمدرد کے "شربت فولاد" کی یہ خوبی ہے کہ جگر اسے فوراً قبول کرلیتا ہے اور بہت جلد فولادی اجزا خون میں شریک ہوجاتے ہیں، اور ضعف و نقاہت دور ہوجاتے ہیں- سائنٹیفک اصولوں سے تیاری کی بنا پر ہمدرد کا "شربت فولاد" ایک بہت ہی موزوں دوا ہے- چہرے کو سرخ و سفید کرنا، بھوک لگانا، جسم کو مضبوط بنا دینا اس کے خصوصی افعال ہیں- عام جسمانی کمزوری، چہرے کی زردی اور خون کی کمی کو ہمدرد کا "شربت فولاد" دور کردیتا ہے- زمانہ حمل میں شربت فولاد کا استعمال طاقت کو قائم رکھتا ہے اور ایک بہترین "آئرن ٹانک" (Iron tonic) کا کام کرتا ہے-

ترکیب استعمال: ہمدرد شربت فولاد کے استعمال کا بہترین وقت کھانا کھانے کے بعد ہے- ایک چمچہ چائے برابر شربت دوپہر اور رات کے کھانے کے بعد پانی میں گھول کر استعمال کرنا چاہیے- کسی پھل کے رس میں ملا کر یا کسی ترکاری مثلاً گاجر یا چقندر کے رس میں ملا کر پینے سے اثرات اور زیادہ جلد ظاہر ہوتے ہیں- اسکول جانے والے بچوں کو آدھا چمچہ چائے کے برابر دینا چاہیے-

ہدایت: ہمدرد کا شربت فولاد جب مسلسل استعمال کیا جارہا ہو تو ہفتے میں ایک دن ترک کردینا چاہیے-

شربت کاسنی: اصلاح معدہ و جگر کے لیے مفید ثابت ہوا ہے-

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر شربت پانی میں گھول کر یا دوسرے نسخوں میں شامل کرکے پیتے ہیں-

شربت مدر: ایام ماہواری کی کمی (Dysmenorrhoea) اور بندش (Amenorrhoea) کو رفع کرتا ہے- پیڑو کے درد کو دور کرتا ہے-

ترکیب استعمال: ۱۲ ملی لیٹر یہ شربت ۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر یا مناسب بدرقہ کے ساتھ پئیں-

شربت مویز: باہ (Libido) کو طاقت دینے میں اعلیٰ درجہ کی چیز ہے- چہرے کو سرخ بناتا ہے- بلغمی امراض کا ازالہ کرتا ہے-

1x4.24\Sharbat faulad.jpg not found.

ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۲۵ - ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت نوش فرمائیں۔

شربت مفرح مقوی قلب:(Cardiac tonic) دل کو قوت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔

ترکیب استعمال: دو چمچوں کے بہ قدر شربت پانی میں حل کر کے استعمال کیجئے۔

شربت نیلوفر: صفرا کی حدت اور تیزی کو توڑتا، حرارت کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت نمبر ا: بے ضرر ہے، سکون بخشتا ہے اور خواب آور ہے۔

خوراک: دو چائے کے چمچے برابر شربت پانی میں حل کر کے۔

شہد (ٹیوب): کثیر الفوائد غذا بھی ہے دوا بھی۔ بطور دوا استعمال کے لیے بہ مشورہ طبیب استعمال کیا جائے۔

ص

صافی: تمام امراض فاسد مادے (Waste produts) جسم میں جمع ہو جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ معدہ آنتوں اور جگر کا فعل جب خراب ہو جاتا ہے تو فاسد مادہ جسم میں رکنا شروع ہو جاتا ہے اور خون میں فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے قیام صحت کے لیے ضروری ہے کہ صافی سے ان اعضا کو درست رکھا جائے۔

صافی خون صاف کرنے کی قدرتی دوا ہے (Blood purifier)

گرمی سردی، بہار اور برسات کی بیسیوں تکلیفوں سے بچاتی ہے۔ یہ خون کو حیرت انگیز طریقہ پر صاف کرتی ہے۔ اب جلاب کے بڑے بڑے پیالے پینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صافی کی یہ عجیب وغریب خاصیت ہے کہ جسم کے گندے مادوں کو نکالنے کا جو طریقہ قدرتی طور پر مناسب ہوتا ہے وہی اختیار کرتی ہے۔ صافی کے استعمال میں کسی موسم یا عمر کی قید نہیں ہے۔

خون کی خرابی: جسم میں جب خراب مادے جمع ہو جاتے ہیں تو خون میں فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ طبیعت بھاری رہنے لگتی ہے، آنکھیں گدلی ہو جاتی ہیں اور چپکنے لگتی ہیں غنودگی طاری رہنے لگتی ہے کام میں جی نہیں لگتا۔ کبھی مہاسے اور کبھی پھوڑے پھنسیاں (Boils) نکلنے لگتی ہیں کبھی کھجلی (Itching) ہو جاتی ہے، جسم کا رنگ بگڑ جاتا ہے۔ غرض خون جب خراب ہو جاتا ہے تو طبیعت مکدر ہو جاتی ہے اور ضرورت ہوتی ہے کہ طبیعت کی اصلاح

1x4.24\Safi.jpg not found.

ہو جائے ان سب حالتوں کے لیے صافی سب سے محفوظ قدرتی علاج ہے۔ صبح وشب ایک ایک خوراک صافی پینی چاہیے۔

خون کی تمام خرابیوں کا ''صافی'' شافی علاج ہے۔

دائمی قبض: (Chronic constipation) یہ سچ ہے کہ زیادہ تر بیماریاں قبض کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ قبض ہرگز نہ رہنے دیجئے اور اس کا علاج صافی سے کیجئے۔ صافی کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت پانی میں گھول کر پی لینا دائمی قبض کا آسان اور قدرتی علاج ہے۔ صافی میں دوسری قبض کشا دواؤں کے سے نقصانات بالکل نہیں ہیں۔ حاملہ خواتین بھی اسی طریقہ سے قبض رفع کر سکتی ہیں۔

صافی کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ سوتے وقت صافی کی ایک خوراک پی لیتے ہیں ان کو ہمیشہ کھل کر بھوک لگتی ہے۔

صافی اور موسم بہار: موسم بہار کے ساتھ صافی کو خصوصیت حاصل ہے۔ پرانے زمانے میں دستور تھا کہ موسم بہار میں جلاب لیے جاتے تھے۔ جلاب لینے کا یہ اصول اس قدر مستند ہے کہ اس زمانے میں بھی اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جلاب جسم انسانی میں نئی روح پیدا کرتے ہیں لیکن پہلے زمانے میں سہولتیں اور وقت میسر تھے۔ آدمی ہفتوں آرام کر سکتا تھا لیکن آج کے مشینی دور میں صافی یہ کام انجام دے سکتی ہے۔ صافی بہت ہی موثر طریق پر تصفیہ کرتی ہے اور نیا خون پیدا کرتی ہے۔ موسم بہار شروع ہوتے ہی صبح وشب ایک ایک خوراک ذرا سے پانی میں گھول کر پینی شروع کریں اور چار پانچ شیشیاں پی ڈالیں، کافی ہے۔ بچوں کو بھی پلائیں تاکہ وہ چیچک اور خسرہ وغیرہ کے خطرہ سے بچے رہیں۔

صافی کی مقدار خوراک: صافی کی ایک بڑی خوراک ۱۲ ملی لیٹر ہے۔ بچوں کو آدھی یا چوتھائی خوراک حسب عمر دی جاتی ہے۔ صافی کا ایک ہی وقت استعمال عموماً کافی ہوتا ہے لیکن دونوں وقت بھی دیتے ہیں۔ ایک شیشی میں دس بڑی خوراکیں ہوتی ہیں۔

صدروری: سانس کا دوسرا نام زندگی ہے اور پھیپھڑے (Lungs) سانس کے نہایت اہم اور مخصوص آلات ہیں۔ پھیپھڑوں کی ذرا سی خرابی بھی سانسوں کے سارے نظام کو درہم برہم کر ڈالتی ہے۔ کبھی کبھی پھیپھڑوں کی چھوٹی چھوٹی ہوائی نالیوں میں غیر معمولی گرمی یا ورم ہو جانے کی وجہ سے شدید کھانسی پیدا ہو جاتی ہے جو دق وسل

1x4.24\suduri.jpg not found.

(Pthysis and T.B) کی جڑ ہے- پھیپھڑوں کی خرابی اور پرانی وشدید کھانسی کے لیے "صدوری" سب سے بہتر اور بارہا کی آزمودہ دوا ہے-

پرانی کھانسی جو کسی طرح نہ جاتی ہو "صدوری" سے بہت جلد اچھی ہو جاتی ہے-

صدوری کیلشم کا مرکب ہے اور اس میں دوسرے مسکن اجزا بھی ہیں اسی لیے پھیپھڑوں کی کمزوری میں مفید پایا گیا ہے- ایسے مریض جن کو حرارت رہتی ہو اور انھیں مرض بڑھ جانے کا خطرہ ہو "صدوری" استعمال کریں تو خطرہ ٹل جاتا ہے- دق وسل کے مریض جن کو کیلشیم کی ضرورت ہوتی ہے- صدوری ان کے لیے بہترین مرکب ہے- (Congestion) (یعنی پھیپھڑوں میں بلغم کے اجتماع) کے لیے خاص دوا ہے- یہ حاریا مزمن التہاب شعبی (Acute and chronic bronchitis) موسم سرما کے نزلہ و زکام، کالی کھانسی (شہیقہ) (Whopping cough) دق وسل کی کھانسی، دمہ (Asthma) ذات الریہ (Pneumonia) اور انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی میں بھی بہت مفید ہے- اس میں بلغم کو خارج کرنے والی دوائیں شامل ہیں-

مقدار خوراک: بالغ کے لیے دو چائے کے چمچے برابر صبح وشام، اور شدید حالت میں ایک خوراک رات کو سونے سے قبل- اگر شدت مرض جاری رہے تو چائے کے ایک چمچے کے برابر ہر چار گھنٹے کے بعد، لیکن یہ خیال رہے کہ چوبیس گھنٹوں میں چھ چائے کے چمچے سے زیادہ دوا استعمال نہ کی جائے- قلب اور بلند فشار خون کے مریض اپنے معالج کے مشورے سے استعمال کریں-

ض

ضماد جالینوس: ورم جگر اور معدہ کے لیے یہ ضماد بہت مفید ہے-

ترکیب استعمال: اس ضماد کو سوتے وقت پیٹ پر لیپ کریں- اگر ممکن ہو تو ارنڈ کے پتے سینک کر باندھیں-

ط

طلائے مقوی خاص: یہ طلا ویانا کے مشہور پروفیسر یوجین اشٹائناخ کے تجربات اعادہ شباب کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے- یہ عضو مخصوص کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف (Corpus cavernosum) اور اس کے

1x4.24\Ispaghoal.jpg not found.

لچک دار ریشوں کے خانوں اور وریدوں نیز شرائین کے افعال کی اصلاح کر کے ان کو عمدہ خون سے پر کر دیتا ہے اور خون کی موجودگی سے عضو مخصوص کی پرورش اور تغذیہ میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں جسامت بہتر ہو جاتی ہے۔ جلق (Masturbation) اور اغلام (Homosexuality) کے نقائص کا جو خراب اثر عضو کی ساخت پر اور حشفے (Glans) کے نازک اعصاب پر رہ جاتا ہے، اس کے استعمال سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ عمر کی زیادتی یا کثرت جماع اور مشت زنی وغیرہ کے باعث جب پوری خواہش جماع ہو کر کامل نعوظ (Erection) نمایاں نہیں ہوتا تو یہ طلا عضو مخصوص کے عضلات، اعصاب، شرائین اور نیز قضیب (Penis) کے جوف اور خانہ دار اجسام کو درست کر کے انہیں اپنے طبعی وظائف کے انجام دینے کے قابل بنا دیتا ہے۔ مایوس الباہ اور بوڑھوں کے لیے یہ طلا نعمت غیر مترقبہ ہے۔

ع

عرقمبر : (Cardiac, liver and brain tonic) مقوی قلب، مقوی جگر، مقوی دماغ۔ اعضائے رئیسہ وشریفہ کی حفاظت کرتا ہے۔ ضائع شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ خون کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ فرحت بخش ہے۔ انتہائی ضعف اور غشی کو دور کرتا ہے۔ عام جسمانی طاقت کو بحال کرتا ہے۔ ایک موثر ٹانک ہے۔ عرقمبر طب مشرقی کے قدیم و مایہ ناز فارمولے سے ہمدرد کی جدید لیبارٹریز میں انتہائی احتیاط و اہتمام کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور جس نے عرقمبر کے اثرات کو بہت بڑھا دیا ہے۔

ترکیب استعمال: چائے کے دو سے چھ چچوں تک مقدار خوراک ہے، جو دن میں تین بار تک لی جا سکتی ہے۔ عام ضعف اور سستی جگر کی حالت میں ایک ایک خوراک بعد غذا دونوں وقت لینی چاہیے۔ تقویت قلب و اعصاب کے لیے صبح و شب ایک ایک خوراک لینی چاہیے۔ نقاہت اور کمزوری محسوس ہو تو عرقمبر کی ایک خوراک پانی یا دودھ میں ملا کر دینی چاہیے۔ سخت محنت یا کسی کھیل کے بعد ایک خوراک لینے سے ضائع شدہ طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

عرق کاسنی : خون کی حدت اور صفرا کی تیزی کو دور کرتا ہے، تشنگی بجھاتا ہے۔ ورم جگر (Hepatitis) میں نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لیٹر یہ عرق استعمال کیا جائے۔

1x4.24\Erqember.jpg not found.

عرق ہرا بھرا: دق (T.B) نہایت خوف ناک اور سخت مرض ہے۔ مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتا ہے۔ جب یہ مریض پر پورا قبضہ کرلے تو آرام ہونا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس لیے بہت جلد ایسے مریض کی خبر گیری کرنی چاہیے۔ مرض کے ترقی کرنے سے قبل اس کا علاج کرنا چاہیے۔ عرق ہرا بھرا خدا کے فضل سے دق کے مریض کو شاداب بنادیتا ہے، مسکن ہے، جگر اور پھیپڑوں کو قوت پہنچاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ ۱۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کریں۔

عروسک: (For the strengthening of uterine and vaginal muscles) مقامی استعمال کی چیز ہے جو اندام نہانی (Vagina) اور رحم کی اکثر شکایتوں کے لیے تیر بہدف ہے۔ یہ اندام نہانی کے سکڑنے والے عضلات اور اس کی دیواروں کو قوی کرتی ہے اور مہبل کی غیر معمولی رطوبت کو خشک کر دیتی ہے۔ محمل الفرج (Ridges) کے مخصوص افعال میں باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔ استرخاء مہبل (Vaginal prolapse) اور استرخاء الرحم (Uterine prolapse) میں مفید ہے۔ سیلان فرجی، مہبلی، عنقی اور بیضی کے لیے یقینی دوا ہے۔ عروسک اعوجاج الرحم کی تمام صورتوں میں نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: عروسک اسفنج یا روئی میں لگا کر استعمال کی جاتی ہے۔

ف، ق

فولادسیال ماءالذہب (محلول): ضعف معدہ وجگر کے لیے خاص دوا ہے۔ خون کی کمی میں اس کے فوائد مسلم ہیں۔ یہ خون کے سرخ دانوں (Red blood cells) میں اضافہ کرتا ہے۔ حرارت غریزی (Vital heat) پیدا کرتا ہے۔ قوت ہضم میں اضافہ کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور اعضائے شریفہ کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ عام کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ مطب ہمدرد میں فولادسیال اور ماءالذہب کو ملا کر استعمال کرانا معمول ہے۔

مقدار خوراک: بڑوں کے لیے ایک چائے کا چمچہ بھر (۵ سی سی) ۱۲ سال سے ۱۵ سال تک نصف چمچہ (۳ سی سی)

قرص اجامیہ: (Anti-malarial) موسمی بخار (ملیریا) تحقیقات قدیم کی رو سے اخلاط اربعہ ہی میں کسی تعفن سے پیدا ہوا کرتا ہے لیکن تحقیقات جدید نے اس کا سبب ایک جرثومہ پلازموڈیم

1x4.24\Neoba.jpg not found.

(Plasmodium) کو قرار دیا ہے جو مچھر کے کاٹنے سے انسانی جسم میں داخل ہو کر خون میں مل جاتا ہے۔
قرص اجامیہ میں جدید و قدیم تحقیقات کو سامنے رکھ کر ایسے اجزا املائے گئے ہیں جو ان دونوں صورتوں میں مفید ہیں۔ یہ اخلاط کے تعفن کو بھی دور کرتا ہے اور ملیریا کے جراثیم (Malarial parasite) کو بھی ہلاک کر دیتا ہے اور بخاروں کی نوبت پہلے دن روک دیتا ہے۔ دوسرے دن باری کا رک جانا تو بالکل یقینی ہے۔ ملیریا کے جراثیم کو جلد ہلاک کر کے تعفن الدم (Septicemia) سے بچا لیتا ہے۔ جگر اور دماغ کی عروق شعریہ (Capillaries) کو ملیریا کے جراثیم سے پاک کر دیتا ہے۔ کونین کے استعمال سے ملیریا کے جراثیم شرائین سے نکل کر جگر میں چلے جاتے ہیں اور جگر پر کونین کا اثر نہیں ہوتا۔ اس لیے وہ جراثیم ایک خاص قسم کا زہر پیدا کر کے خون میں شامل کرتے رہتے ہیں جس کے نتیجے میں بخار لوٹ لوٹ کر آتا ہے۔ غرض قرص اجامیہ ان سب خرابیوں سے پاک ہے اور موسمی بخار (ملیریا) کا کامیاب بے ضرر اور یقینی علاج ہے۔ قرص اجامیہ خون میں جراثیم ملیریا کے سب طریقوں کو روک دیتا ہے۔ خون کے کریات حمرا (RBCs) کو ملیریا سے پاک کر کے بخار کی نوبت کو روک دیتا ہے۔

ترکیب استعمال : ملیریا بخار میں اگر مریض کو قبض ہو تو دو عدد قرص مقارات کو سوتے وقت دودھ یا پانی کے ساتھ لینا چاہیے تاکہ آنتوں کی صفائی ہو جائے۔ دوسرے دن ایک ایک قرص اجامیہ صبح دوپہر اور شام کو لینا چاہیے تین چار روز تک ان قرصوں کو استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ تیز بخار کی حالت میں قرص اجامیہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ملیریا کے مریض کو دودھ کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔ پھل اور زود ہضم اشیا بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ قرص اجامیہ ہر عمر کے مریض کو دی جاسکتی ہے۔ بچوں کو قرص اجامیہ کم خوراک میں معالج کے مشورے کے بعد دینا چاہیے۔

قرص بوزیدین: آزمودہ برائے وجع المفاصل، عرق النساء اور نقرس۔

ترکیب استعمال: ایک ایک قرص صبح کے ناشتے اور رات کے کھانے کے بعد۔

قرص پودینہ : (Digestive and appetizer) مقوی معدہ، ہاضم و مشتہی ہیں جگر کی اصلاح کرتے ہیں ہضم میں مدد دیتے ہیں۔

ترکیب استعمال : دو دو ٹکیاں بعد غذا کھائی جاتی ہیں۔

1x4.24\Supari Pak.jpg not found.

قرص تیفو دیہ : حمی معوی (Typhoid fever) کے لیے یہ قرص بہت مفید ہیں-اس قسم کے بخار کے جو اثرات آنتوں پر ہوتے ہیں ان کو یہ قرص جلد دور کر دیتے ہیں-آنتوں کو قوت پہنچاتے ہیں-موتی جھرہ میں دانوں کو جلد نکالنے اور مریض کو تسکین دینے کے لیے قرص تیفو دیہ بھروسہ کی چیز ہے-

ترکیب استعمال : بچوں کو ایک قرص دودھ یا ذرا سے پانی یا عرق تیفو دیہ ۱۵ ملی لیٹر میں گھس کر دینا چاہیے-بڑوں کو دو قرص عرق تیفو دیہ یا عرق گاؤزبان ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ دینے چاہئیں-

قرص جریان : جریان (Spermatorrhoea) کے لیے ہمدرد مطب میں ان قرصوں کو ہزاروں مریضوں پر آزمایا گیا اور اکثر حالات میں انہوں نے مایوس مریضوں کو مرض جریان سے نجات دلائی-دراصل یہ قرص ہزار ہا مریضوں پر تجربہ کر کے اور پھر ترمیم و تنقیح کے بعد بھی ہزار ہا مریضوں پر آزما کر تیار ہوئے ہیں اور اب یہ تیر بہدف ہیں اور ان کو پورے اطمینان اور بھروسے کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے-

ترکیب استعمال: چار قرص صبح دودھ کے ساتھ یا رات کو سوتے وقت دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں-

قرص حمیٰ جدید: تپ لازم تپ نوبتی اور ہر قسم کے بخار خصوصاً دق وسل کے بخار میں یہ قرص تریاق اثر ثابت ہوئے ہیں-ان کے استعمال سے جلد ہی درجہ حرارت کم ہو کر طبعی (Normal) ہو جاتا ہے اور حرارت غریبہ کا اشتعال دور اور اعضائے اصلیہ سے اس کا تعلق جدا ہو جاتا ہے-قرص حمی جدید دق کے بخار کی گرمی میں خنکی پیدا کر کے رطوبت جسم کو فنا ہونے سے بچالیتا ہے اور جرثومہ سل (Bacillus tuberculosis) کو تباہ کر کے تدرن یعنی بور سلیہ (Tubercle) کی پیدائش کو روک دیتا ہے-اگر ابتدا میں صحیح تشخیص کے بعد استعمال کرا دیا جائے تو تدرن کا اندیشہ نہیں رہتا-تدرن کے بعد ان کے استعمال سے درجہ حرارت گر جاتا ہے-دق و سل کے بخار میں عرق ہرا بھرا یا ماء الحیات کے ساتھ استعمال کرنے سے درجہ حرارت میں کمی ہو جاتی ہے-سل اور اس کی تمام اقسام مثلاً سل ریوی اور سل حجری وغیرہ میں یہ فائدہ دیتا ہے-

ترکیب استعمال: عام بخار کی حالت میں صبح و شام ایک ایک قرص پانی کے ساتھ یا طبیب کے مشورے سے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کی جائے-

قرص سحر اور ماء الحیات : یہ دونوں دوائیں دق اور سل (T.B. and pthysis) کی ہمہ گیر ہلاکت اور دق وسل کے علاج کی مختلف تحریکوں سے متاثر ہو کر تیار کی گئی ہیں اور اب تک ہزاروں مریضوں پر دق

1x4.24\suduri.jpg not found.

کے مختلف درجوں میں ان کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ یہ دونوں دوائیں جسم میں داخل ہوکر جرثومہ (Bacillus tuberculosis) کو بے اختیار کرکے تدرن یعنی بورسلیہ (Tubercle) کی پیدائش کے امکانات کو معدوم کردیتی ہیں اور حرارت غریبہ کو قلب اور اعضائے اصلیہ سے متعلق نہیں ہونے دیتیں۔ اگر کوئی حاذق طبیب شروع ہی سے قرص سحر اور ماء الحیات کو عین وقت پر استعمال کرادے تو تدرن کا اندیشہ نہیں رہتا اور کسی قسم کا بخار دق کی صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ بورسلیہ پیدا ہونے اور حرارت غریبہ کے اعضائے اصلیہ سے متعلق ہو جانے کے بعد قرص سحر اور ماء الحیات کو مختلف درجوں میں استعمال کرکے رطوبات جسم کو تحلیل وفنا ہونے سے روکا اور پھیپھڑوں کے قروح اور زخموں کو مندمل کیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں قرص سحر اور ماء الحیات کے استعمال سے جراثیم سل تباہ ہوجاتے ہیں اور رفتہ رفتہ پھیپھڑوں کے زخم بھر کر حرارت اور کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ مسلول والدین کی اولاد کو ان کا استعمال کرایا جاوے تو استعداد موروثی کم ہوجاتی ہے۔ قرص سحر اور ماء الحیات سل حجری، سل ریوی (پھیپھڑوں کی سل) (Pulmonary T.B) سل شدید، سل مزمن، سل لیفی میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے کھانسی کی شدت نیز بلغم کے اخراج اور نفث الدم (Haemoptysis) میں نمایاں کمی ہوجاتی ہے۔ وزن گھٹنا بند ہوجاتا ہے۔ مستعدین سل کی مزاجی استعداد پر ان کا بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ ان دواؤں کو دق اور سل کی ہر حالت میں بے تکلف استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: بالکل آسان اور سادہ ہے۔ صبح قرص سحر ایک عدد منہ میں ڈال کر اوپر سے ماء الحیات ۶۰ ملی لیٹر پی لیجئے اور ترش وثقیل چیزوں سے پرہیز کیجئے۔ فواکہات میں انار سنگترہ، انگور استعمال کیجئے۔ غذا نرم اور زود ہضم کھائیں۔ آش جو ساگودانہ وغیرہ ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

قرص سلاجیت: مقوی گردہ ومثانہ ہیں۔ کثرت بول (Polyuria) کی شکایت رفع کرتے ہیں۔ جریان کے لیے مفید ہیں۔

ترکیب استعمال: ۲ قرص دودھ یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کی جائیں۔

قرص کہربا: جسم کے کسی حصے سے خون آنے کو روکتا ہے۔ جلد اثر دکھاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۶ عدد تک یہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جائیں۔

1x4.24\Naunehal herbal gripe water.jpg not found.

قرص ملین : سقمونیا(Scammony) ریوند چینی (Rheum emodi)وغیرہ سے بنایا جاتا ہے- معدہ اور آنتوں کی صفائی کے لیے نہایت عمدہ دوا ہے- آنتوں کی حرکت دودیہ (Peristaltic movement) کو تیز کر کے قبض دور کرتی اور دست لاتی ہے-کان کے درد اور ''آشوب چشم'' کو جو قبض کی وجہ سے ہو، دور کر دیتی ہے-

ترکیب استعمال : سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ ''حب بستری''(بیڈ ٹیبلٹ) کے طور پر کھائیں جس دن یہ دوا کھانے کا ارادہ ہو غذا ہلکی کھانی چاہیے-

مقدار خوراک : ۳ سے ٦ سال کی عمر تک کے بچوں کو چوتھائی ٹکیہ سے آدھی ٹکیہ تک، ٦ سے ١٢ سال کی عمر تک کے بچوں کو آدھی ٹکیہ سے ڈیڑھ ٹکیہ تک- بڑی عمر والوں کو ۲ ٹکیوں سے ۳ ٹکیوں تک-

قرص مقل : بادی اور خونی بواسیر (Piles) کے لیے مفید ہے-

ترکیب استعمال : صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کی جائے-

قرحین : زخم کے تحفظ، اندمال زخم اور ازالہ درد کے لیے : زخم معدہ(Gastric ulcer) زخم امعاء(Peptic ulcer) اور زخم اثنا عشری(Duodenal ulcer) اور ان کے متعلقہ امراض سے انسان ہمیشہ دوچار رہا ہے' لیکن ان امراض کی تشخیص پہلے آسان نہ تھی- موجودہ دور میں جہاں انسان ذہنی تفکر' غربت وافلاس' ناموزوں غذا اور پرشور وہنگامہ خیز زندگی کے باعث ان امراض کے ہاتھوں زیادہ پریشان ہے وہیں طب کی حیرت ناک ترقی نے ان کی تشخیص کو آسان کر دیا ہے- ان امراض کی نمایاں وجوہ مثلاً انسانی قوت مدافعت میں کمی' بڑھتی ہوئی آبادی' غربت وافلاس اور ناموزوں غذا کو پیش نظر رکھ کر'' ہمدرد'' نے ازالہ مرض کے لیے موثر دوا کی تلاش وجستجو کا آغاز کیا اور مشہور بوٹی ''اصل السوس'' (Glycyrrhiza glabra) کے اندمالی (Healing) افعال وخواص پر تجربات کیے نیز ایسی جڑی بوٹیوں کو بھی شامل کیا جو معدے کی تیزابیت کو کم کریں تا کہ خون میں الکلی کیفیت (Alkalosis) پیدا ہونے کے اندیشے کے بغیر معدے کی حرکات کو کم کر کے زخم کو بڑھنے سے روکیں اور شفایاب کر سکیں-

مطب ہائے ہمدرد کی طویل تجربات وجستجو اور لیباریٹریز کی تحقیقاتی کاوشوں کا نتیجہ قرحین کی صورت میں ظاہر ہوا-

1x4.24\Qurs Mulayyin.jpg not found.

مقدار خوراک: زخم معدہ، زخم امعا(Peptic ulcer) کی صورت میں "قرحین" کی ایک خوراک صبح نہار منہ ایک خوراک کھانا کھانے سے ١٠ منٹ قبل اور ایک خوراک رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے استعمال کرنی چاہیے- زخموں کے کامل اندمال کے لیے حسب ذیل ترتیب سے دوا کا استعمال تین ماہ تک کرنا چاہیے- (الف) پہلے ماہ صبح نہار منہ قبل از غذا (دونوں وقت) اور بوقت خواب (ب) دوسرے ماہ صبح نہار منہ اور قبل از غذا (دونوں وقت) (ج) تیسرے ماہ صرف قبل از غذا (دونوں وقت)

احتیاط و پرہیز: مریض کو سادہ اور ابلی ہوئی غذاؤں اور پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کرنا چاہیے- دودھ دہی بھی مفید ہیں- مریض کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ آرام کرے اور غذا کو خوب اچھی طرح چبا کر کھائے- ہنگامۂ تفکر اور اشتعال مریض کے لیے مضر ہیں- مرچ مصالحے قطعی طور پر ترک کر دیئے جائیں-

قرص فضہ: خفقان اور ضعف قلب کو دور کرتا ہے دوران خون کو صحیح رکھتا ہے-

ترکیب استعمال: ایک قرص مفرح یاقوتی ۵ گرام یا دواء المسک معتدل ۵ گرام میں ملا کر استعمال کی جائے-

قلزم: "قلزم" (Antiseptic, antiphlogistic and carminative) ایک ایسی کامیاب دوا ہے جو بیماری اور آفت کے ہر موقع پر اپنا حیرت انگیز اثر ظاہر کیے بغیر نہیں رہتی- ذیل میں اس مشہور ومقبول عام دوا کی مختصر ترکیب استعمال لکھی جاتی ہے-

دردسر: پیشانی پر یا درد کے خاص مقام پر تھوڑی سی دوا لے کر مالش کی جائے-

نزلہ وزکام: ایک دو قطرے ناک میں ٹپکائیں- ضرورت ہو تو دن میں دو تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے-

کان کا درد: قلزم کا ایک قطرہ چار قطرے معمولی تیل میں ملا کر کان میں ٹپکائیں-

داڑھ کا درد: درد کے مقام پر روئی کی پھریری سے لگائیں- ضرورت ہو تو ١۵ منٹ کے وقفہ سے دو تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے-

آنکھ کا درد: آنکھ کے باہر پپوٹوں پر دو قطرے احتیاط سے مالش کریں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جائے-

نمونیا: تھوڑا سا روغن موم گرم کر کے اس میں چند قطرے قلزم ڈالیں پھر اس کی مالش درد کے مقام پر کرنی چاہیے-

1x4.24\Tunsukh.jpg not found.

پیٹ کا درد: سوڈے میں یا سونف کے عرق میں ۳-۴ قطرے ڈال کر دینے چاہئیں-اگر ضرورت ہوتو ۲۰ منٹ کے بعد دوبارہ استعمال کیا جائے-

ہیضہ: اس موقع پر اس دوا کے ۳-۴ قطرے عرق پودینہ یا گلاب میں ملا کر دینے چاہئیں-ضرورت ہوتو اسے آدھے آدھے گھنٹے بعد دیتے رہیں-

اسہال وپیچش: انار کا چھلکا تھوڑے سے گلاب یا پانی میں گھس لیں-اس میں دو قطرے قلزم ڈال کر پی لیں-دن میں تین مرتبہ پی سکتے ہیں-

متلی اور قے: انار کے پانی میں قلزم کے دو قطرے ڈال کر پئیں-

پشت کا درد: روغن موم میں چند قطرے ڈال کر ہلکا گرم کیا جائے اور ہلکے ہاتھ سے مالش کی جائے-سرد ہوا سے محفوظ رہیں-

گٹھیا: روغن سورنجان میں چند قطرے قلزم ڈال کر ہلکا گرم کیا جائے اور مالش کی جائے-اس کے بعد پٹی باندھ دیں-

بخار: قلزم کو ہر قسم کے بخار میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے-اگر کوئی بدرقہ وقت پر نہ مل سکے تو تین قطرے پانی میں ڈال کر ہی پی لیں-

آگ سے جلنا: جو جگہ آگ سے جل گئی ہو اس جگہ قلزم پھریری سے لگادیں-جلن رفع ہو جائے گی-

چوٹ: جس جگہ چوٹ لگے قلزم کی مالش کریں-

خارش: خارش کی جگہ قلزم لگائیں-اگر تمام جسم میں خارش ہو تو سادہ تیل میں لیموں کا رس اور قلزم کے چند قطرے ڈال کر مالش کریں-

زہریلا جانور: زہریلا جانور اگر کاٹ لے تو اس مقام پر قلزم لگانا چاہیے-اگر زخم سخت قسم کا ہو تو پچھنے لگوا کر قلزم لگائیں اور گھی میں قلزم ۳-۴ قطرے ملا کر دن میں تین چار مرتبہ دیں-

طاعون: زمانہ طاعون میں بطور پیش بندی دن میں دو تین مرتبہ قلزم عرق گلاب میں ملا کر پینا چاہیے-طاعون کی گلٹیوں پر قلزم لگانی چاہیے-

بچوں کے امراض: قلزم بچوں کے امراض میں بھی اپنے عجیب وغریب اثرات ظاہر کیے بغیر نہیں رہتا-

1x4.24\Icterence.jpg not found.

دست آنا، پیاس، دانت نکلنے اور بدہضمی وغیرہ سے بہت جلد نجات دیتا ہے۔ بچوں کو ایک قطرہ دینا کافی ہے۔

قلاعی: منھ آنے (Stomatitis) میں مفید ہے، اس کے لگانے سے منھ کے دانے اور زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: روئی کی پھریری اس دوا میں تر کر کے منھ میں لگائیں۔

قیروطی آرد کرسنہ: درد پہلو، ضیق النفس (Asthma) اور نمونیہ (Pneumonia) کے لیے بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت گرم کر کے مالش کی جائے۔

ک، گ

نیو (نئی) کارمینا: کارمینا دوائے ہضم ہے اور عالمی شہرت رکھتی ہے ہر گھر کی ایک ضرورت بن چکی ہے۔ نباتات سے حاصل کردہ عصاروں (Extracts) سے تیار کردہ کارمینا نظام ہضم کو درست کرتی ہے، بالخصوص اصلاح جگر کے لیے اس کو پورے یقین کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ قوی و موثر نئی کارمینا میں پودینہ کے جوہر سے جگر کے لیے اسے زیادہ اثرانگیز اور مصلح بنایا گیا ہے۔ گزشتہ سالوں میں معمل ہائے ہمدرد (لیباریٹریز) میں کارمینا کو نہ صرف نظام ہضم کی درستی کے لیے بلکہ خصوصیت کے ساتھ بیداری جگر کے لیے زیادہ موثر بنانے پر تحقیقی کام ہوا ہے اور اب زیادہ قوی و موثر نئی کارمینا تیار ہو گئی ہے۔

ترکیب استعمال: سستی جگر: غذائی بے قاعدگیوں، شکر اور گھی کے زیادہ استعمال سے فعل جگر متاثر ہوتا ہے اور سست ہو جاتا ہے۔ نئی کارمینا کی دو ٹکیاں قبل غذا استعمال کرنے سے فعل جگر بیدار ہو جاتا ہے اور ہضم غذا کے لیے جگر مستعد ہو جاتا ہے۔ نئی کارمینا کو اس باب میں خصوصیت حاصل ہے۔

درد ہائے شکم: درد معدہ کا ہو یا جگر کا، یا درد گردہ نئی کارمینا کی دو ٹکیاں اسے دور کر دیتی ہیں۔ اگر افاقہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد مزید دو ٹکیاں نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

بدہضمی: اگر کسی وجہ سے کھانا ہضم نہ ہو اور طبیعت اچانک خراب ہو جائے تو نئی کارمینا کی دو ٹکیاں اس تکلیف کو رفع کر دیتی ہیں۔ اگر متلی اور قے کی شکایت ہو تو ایک ٹکیہ کارمینا کی منھ میں ڈال کر چوسیں۔

خرابی ہضم: اگر ہضم خراب رہتا ہو معدہ کمزور ہو اور جگر ضعیف، تو نئی کارمینا کئی دن استعمال کرنا چاہیے۔ بہترین تدبیر

1x4.24\Neo Carmina.jpg not found.

یہ ہے کہ نیوکارینا کی ایک ٹکیہ کھانے سے پہلے اور ایک ٹکیہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ دوٹکیاں ہضم کو بالکل صحیح کر دیں گی اور معدہ و جگر اپنا اپنا فعل طبعی طور پر انجام دیں گے اس کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ سینہ کی جلن' تیزابیت' کھٹی ڈکاریں وغیرہ جیسی تکلیفیں پیدا نہ ہوں گی بلکہ خون صالح پیدا ہوگا کہ جو عمدہ صحت کے لیے ضروری ہے۔

بھوک کی کمی: اکثر لوگ بھوک کی کمی کے شاکی ہوتے ہیں ایسے لوگ صبح اٹھتے ہی ایک ٹکیہ نئی کارینا کی منہ میں ڈال کر چوسیں۔ صرف یہی ٹکیہ بھوک کھولنے کے لیے کافی ہوگی۔ تاہم کھانا کھانے سے پہلے ایک ٹکیہ نیوکارینا کھا لینے سے فوائد یقینی ہو جاتے ہیں۔

نفخ شکم: بعض لوگوں کو کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھولنے کی شکایت ہو جاتی ہے اور اختلاج اور گھبراہٹ ہو جاتی ہے۔ نئی کارینا اس کے لیے ایک یقینی دوا ہے۔ ایک یا دو ٹکیاں کھانے کے بعد کھا لینی چاہئیں۔

اسہال بدہضمی: ایسے دست جو بدہضمی کی وجہ سے آ رہے ہوں' نئی کارینا سے یقینی طور پر رک جاتے ہیں۔ دو ٹکیاں نئی کارینا فعل ہضم کو درست کر دیتی ہیں اور اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

دائمی قبض: نئی کارینا کا آنتوں پر نہایت اچھا اثر ہوتا ہے۔ یہ ان کے افعال کو درست کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دائمی قبض کے لیے نیوکارینا مفید ہے۔ رات سوتے وقت دو تین ٹکیاں تازہ یا کنکنے پانی سے کھا لینے سے ایک بافراغت اجابت صبح ہو جاتی ہے۔

نوٹ: نئی کارینا بچے بڑے اور عورت اور مرد سب استعمال کر سکتے ہیں۔ حاملہ خواتین بھی ہضم کی جملہ خرابیوں کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ بچوں کو حسب عمر آدھی سے ایک ٹکیہ تک دیں۔

کحل الجواہر: سچے موتی' مشک اور جواہرات سے یہ سرمہ تیار کیا جاتا ہے۔ اجسام رباطیہ پر مقوی اثر ڈال کر بینائی بڑھاتا اور اسے برقرار رکھتا ہے۔ عصبہ مجوفہ (Optic nerve) اور آنکھ کے تمام پردوں کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ رطوبت جلیدیہ کو دھندلا ہونے سے بچا کر موتیابند سے محفوظ رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ روزانہ لگانے سے آنکھیں ہمیشہ تندرست رہتی ہیں اور بینائی کمزور نہیں ہونے پاتی۔

کیسری: (Digestive and antacid) ہاضم' مسکن کاسر ریاح' پیٹ کی جلن اور نفخ کو دور کرتی ہے۔ ÷ غذا کے ہضم میں مدد دیتی ہے۔ ریاح اور گیس میں مفید ہے۔

1x4.24\Jawarish Kamuni.jpg not found.

ترکیب استعمال: ایک خوراک (ایک اسٹرپ پیکنگ) کیسری دو پہر کھانے سے پیشتر اور ایک خوراک رات کو کھانے سے پیشتر قدرے پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیے- غذا میں ہلکی اور زود ہضم چیزیں استعمال کی جائیں- چکنائی کا استعمال جس حد تک ممکن ہو کم کیا جائے-

کرمار: پیٹ کے کیڑوں (Intestinal worms) کو نکالنے والی خوش ذائقہ اور لذیذ دوا ہے- کرمار قنبلہ (Mallotus phillippinensis) کا ایک خوش ذائقہ مرکب ہے- جو پیٹ کے کیڑوں خصوصاً کیچوؤں کے اخراج کے لیے نہایت مفید اور موثر دوا ہے- صرف دو خوراک میں کیچوؤں کا علاج ہو جاتا ہے-

ترکیب استعمال: بالغ کے لیے دو چائے کے چمچے بھر دوا' ایک کپ دودھ میں ملا کر دو راتوں کو سوتے وقت استعمال کی جائے- ۱۲ سال تک کے بچوں کے لیے ایک چائے کا چمچہ بھر دوا' ایک کپ دودھ میں ملا کر دو راتوں کو سوتے وقت دینا چاہیے-

کشتہ جات

آسانی کے لیے کشتوں کے قرص بھی تیار کیے گئے ہیں- ایک قرص کی خوراک مقرر ہے- اب اختیار ہے چاہے قرص منگوائیں' چاہے کشتہ اصل صورت میں منگوائیں-

کشتہ ابرک سفید: دمہ اور کھانسی میں بہت مفید ہے- بدرقہ خالص-

مقدار خوراک : ۱۲۵ ملی گرام یا ایک ایک قرص صبح وشام-

کشتہ ابرک سیاہ: کھانسی و دمہ میں مفید ہے-

ترکیب استعمال : ۳۰ تا ۶۰ ملی گرام تک یہ کشتہ شہد میں ملا کر چاٹیں- یا ایک ایک قرص صبح وشام دیا جائے-

کشتہ ابرک کلاں: فالج' لقوہ (Facial paralysis) کھانسی (Cough) دمہ (Asthma) اور خدر (Numbness) وغیرہ امراض کو رفع کرتا ہے اور ضیق النفس کے دورے کو فوراً روک دیتا ہے-

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یہ کشتہ یا ایک قرص ۱۲ گرام شہد میں ملا کر سوتے وقت استعمال کریں- ترش اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں-

کشتہ بیضہ مرغ : ذیابیطس کے لیے مفید ہے اور جریان (Spermatorrhoea) میں نہایت مفید ہے-

1x4.24\Nisa.jpg not found.

ترکیب استعمال: ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ جوارش مصطلگی ۶ گرام یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جائے یا ایک قرص پانی کے ہمراہ۔

کشتہ تامیسر: عصب راجع (Vagus nerve) کو متاثر کر کے رطوبت معدیہ (Gastric juice) کے ترشح (Secretion) کو بڑھاتا ہے۔ معدے کے جوہر ہاضم نیز بانقراس اور آنتوں کے مخصوص خمیری مواد میں اضافہ کر کے بھوک اور ہضم کی طاقت کو حیرت انگیز طریقہ پر بڑھاتا ہے۔ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرتا ہے۔ اعصاب شرکیہ کے توسط سے تمام آلات ہضم کی اصلاح اور ان کے افعال کو تیز کرتا ہے۔ عصبی فتور اور قوت مقلیہ کے ضعف کو دور کر کے برص میں بھی مفید ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص بالائی یا مکھن یا دواء المسک میں رکھ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ حجر الیہود: سنگ گردہ و مثانہ (Kidney and urinary bladder stones) کو خارج کرتا ہے۔ بدرقہ معجون عقرب یا معجون حجر الیہود۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی گرام یا ایک قرص صبح و شام۔

کشتہ خبث الحدید: معدے کی خراب رطوبت کو جذب کرتا ہے، مقوی معدہ و جگر (Liver and stomach tonic) ہے۔ بدرقہ دواء المسک۔

مقدار خوارک: ۶۰ ملی گرام یا ایک ایک قرص صبح و شام۔

کشتہ زمرد: زمرد کا یہ کشتہ بہت خاص طریقہ اور محنت سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ خصوصیت ہے کہ بالخاصہ راس النخاع پر اثر انداز ہو کر مرکز ذیابیطس کی اصلاح کر کے کثرت بول (Polyurea) اور پیشاب میں شکر آنے کو روکتا ہے۔ مثانہ کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ خصیتین (Testes) اوعیہ منی (Seminal vesicle) غدہ مذی (Prostate) کو قوت دے کر مادہ منویہ کے سیلان کو روکتا ہے۔ جگر (Liver) کو قوی کرتا ہے۔ قلب اور شرائین قلب (Coronary arteries) کے افعال کو درست کر کے قلبی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں یا جوارش زرعونی سادہ میں رکھ کر صبح نوش فرمائیں۔

1x4.24\Kushta faulad 3 grm.jpg not found.

کشتہ زہر مہرہ: مفرح اور دافع درد ہے (Refrigerant and analgesic) دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ (Palpitation) کو دور کرتا ہے۔ ۱۵۰ ملی گرام (تقریباً آٹھ چاول) یا ایک قرص سفوف ۵ گرام خمیرہ مروارید کے ساتھ صبح نہار منہ استعمال کرنا چاہیے۔

کشتہ طلا کلاں: (General and sexual tonic) بہترین مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔ دل و دماغ اور اعضائے ہضم کے لیے مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ تولید خون کو زیادہ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام (دو چاول) یا ایک قرص ۵ گرام دواء المسک معتدل جواہر دار یا لبوب کبیر کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھانا چاہیے۔ اوپر سے ۲۵۰ ملی لیٹر (ایک گلاس) دودھ پی لینا چاہیے۔

کشتہ فولاد: (Liver tonic) فولاد (Iron) کے برادے سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ کشتہ جگر کو قوت دے کر اس کے تولید خون (Erythropoiesis) کی تکمیل کراتا ہے۔ معدے کے طبقات و عضلات کی حرکات درست کرتا ہے اور اس کے مختلف غدود (Digestive gland) کو قوت دیتا ہے۔ خون کو سرخ اور صاف کر کے طاقت دینے والی دوا ہے خون کی سرخی بڑھا کر رقت خون (Anemia) اور عام کمزوری میں مفید ہے۔ چہرے کو سرخ و سفید بناتا ہے۔

ترکیب استعمال: جوارش بسباسہ ۷ گرام یا جوارش جالینوس یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کے ساتھ ملا کر کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ خالی معدہ میں نہ دیں۔ دوران استعمال میں ترشی سے پرہیز کیا جائے۔

مقدار خوراک: بڑی عمر والوں کو ۳۰ تا ۴۵ ملی گرام یا ایک قرص۔ بچوں کو نہیں دیا جاتا۔

کشتہ قلعی: رانگ سے تیار کیا جاتا ہے۔ غدہ مذی (Prostate gland) اور دیگر اعضائے تناسل کی حس (Hypersensitivity) کو کم کر کے سرعت (Premature ejaculation) اور احتلام کو دور کرتا ہے۔ خصیتین (Testes) غدہ مذی (Prostate gland) وغیرہ کو قوت دے کر باہ کو بڑھاتا ہے۔ معدے کو بھی طاقت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: باہ کو بڑھانے کے لیے لبوب کبیر ۵ گرام میں ملا کر صبح کھائیں۔ جریان، سرعت اور احتلام کو روکنے کے لیے معجون آرد خرما ایک تولہ میں ملا کر صبح یا رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

1x4.24\Kushta Tila Kalan.jpg not found.

مقدار خوراک: بڑی عمر والوں کو ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص۔

کشتہ مرجان جواہر والا: دماغ کے خاکی مادے کو بڑھا کر حسی تاثرات و محسوسات کو تیز کرتا ہے (Improves intellect and memory) اجسام رباطیہ کو قوت دیکر بینائی کو تیز کرتا ہے۔ دل و جگر (heart and liver) کو بھی طاقت دیتا ہے۔ دماغ کی کمزوری کو دور کر کے نیز نزلہ و کھانسی اور دردسر کو جو ضعف دماغ کے باعث ہوتی ہے دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۵ ملی گرام سے ۳۰ ملی گرام یا ایک سے دو قرص ۶ گرام خمیرہ گاؤزبان عنبری میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی سکتے ہیں۔

کشتہ مرجان سادہ: (Cardiac and brain tonic) دل کو قوت دیتا ہے اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر دار ۷ گرام یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱۲ گرام میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ مرگانگ: (Liver and stomach restorative) معدے کو قوت دیتا ہے اور جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص یہ کشتہ جوارش بسباسہ ۷ گرام یا جوارش جالینوس ۷ گرام میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ مروارید: رحم، طبقات رحم اور نسیج رحم، نیز عورتوں کے خصیۃ الرحم کو قوت دیتا ہے اور سیلان الرحم (Leucorrhoea) کی تمام اقسام سیلانِ فرجی، سیلانِ مہبلی، سیلانِ رحمی کو دور کرتا ہے۔ کیسۃ المنی کے دغدغہ کو دور کر کے مردوں کے جریان اور احتلام میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ دماغ اور بطون قلب کو طاقت دیتا ہے۔ حرارت غریزی (Vital heat) کی حفاظت کرتا ہے۔ قوت حیوانی (Vitality) کو بڑھاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک قرص یا ۳۰ ملی گرام کشتہ مفرح خاص ۶ گرام یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام میں رکھ کر صبح کھائیں اوپر سے دودھ پی سکتے ہیں۔

کشتہ نقرہ: (Muscular and nervine tonic) اعصاب و عضلات جسم کو طاقت دے کر

1x4.24\Kushta Qalaee.jpg not found.

چستی و چالاکی پیدا کرتا ہے۔ اعصاب شرکیہ اور عصب راجع کو قوی کر کے جگر و معدہ (Liver and stomach) کی کمزوری کو رفع کرتا ہے اور رطوبت معدی کے ترشح کو بڑھا کر ہاضمہ اور بھوک بڑھاتا ہے۔ دماغ اور مثانہ کو قوی کرتا ہے۔ مرکز اول اور مرکز ثانی نیز حرام مغز کو قوت دے کر باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یا ایک قرص ۶ گرام دواء المسک معتدل جواہر والی میں یا محض بالائی میں رکھ کر یا ایسے ہی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ ہڑتال ورقی: فالج ولقوہ، وجع المفاصل (گٹھیا) بلغمی کھانسی دمہ (Phlegmatic cough, asthma, facial paralysis and arthritis) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام ۱۰ گرام شہد میں ملا کر چاٹیں۔

کشتہ یاقوت: دل و دماغ کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ ۵ گرام خمیرہ مروارید میں ملا کر کھائیں۔

گلمندین: عظم غدہ قدامیہ (Prostatic enlargement) کے لیے ایک موثر نباتی علاج ہمدرد باغ مدینۃ الحکمہ میں کاشت کردہ گل منڈی، سرپھوکا اور تلسی سے تیار کردہ گلمندین عظم غدہ قدامیہ دور کر کے پیشاب کی رکاوٹ، اور بار بار پیشاب آنے کی تکلیف سے نجات دلاتی ہے۔

۶ گرام گلمندین ایک پیالی پانی میں جوش دے کر چھان کر پی لیجیے۔ یا ۱۲ گرام گلمندین کو دو پیالی پانی میں جوش دے کر چھان کر رکھ لیجیے صبح اور شب ۱۰ دن استعمال کیجیے۔ یا طبیب کے مشورے سے لیا جائے۔

ل

لبوب بارد: گرم مزاج افراد کے لیے مقوی باہ ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۰ گرام لبوب ایک کپ دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

لبوب اعظم: اعضائے مولدہ (Reproductive organs) میں حدت بڑھ جانے یا ان کے فعل میں کسی وجہ سے خرابی آجانے کی صورت میں منی کے قوام میں فرق ہوجاتا ہے اور وہ پتلی پڑ جاتی ہے۔ لبوب اعظم اعضائے مذکورہ کو قوت پہنچاتا ہے اور ان کو اعتدال پر لاتا ہے۔ غدہ قدامیہ (Pituitary gland) کو قوت

1x4.24\Kushta Nuqra 3 grm.jpg not found.

دیتا ہے اور اسی لیے امساک کی قوت (Power of retention) کو اعتدال پر رکھتا ہے۔ اس میں قوت دینے والے اجزا بھی شامل ہیں، مثلاً تودری زرد، ثعلب مصری، مشک اور زعفران وغیرہ۔ اس لیے یہ مقوی بدن ہے، ہاضمہ پر اس کا برا اثر نہیں پڑتا، کیونکہ مصلح اجزا ساتھ ہیں۔ قوت باہ کو قائم رکھتا ہے۔ اسے ہر موسم میں اطمینان سے استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ اطبا اور وید صاحبان اپنے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔

لبوب کبیر : (Nervine tonic and sexual stimulant) گھریلو چڑوں کے دماغ، قیمتی ادویہ اور مشک وغیرہ کا مرکب ہے۔ مراکز اعصاب اور دماغ نیز دل کو طاقت دیتا ہے۔ آلات تناسل پر محرک اثر ڈال کر باہ بڑھاتا ہے۔ خصیوں کے طبقات بیضہ خصیوں کے چھوٹے لوتھڑوں اور انابیت المنی کو قوی کر کے مادہ تولید کی پیدائش کے عمل کو بڑھا دیتا ہے۔ گردوں اور کلاہ گردہ (Suprarenal gland) کے افعال کو صحیح اور تیز کرتا ہے۔ غدہ نخامیہ کے نقائص دور کرتا ہے اور اسے اپنا مخصوص جوہر پیدا کرنے پر تیار کرتا ہے۔ غرض جو رطوبتیں جوان رہنے کے لیے ضروری ہیں وہ مہیا کرتا ہے اور جن گلٹیوں میں وہ پیدا ہوتی ہے انہیں قوت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: اس کی ایک خوراک تنہا یا کشتہ طلاء ۳۰ ملی گرام ملا کر صبح کھائیں۔ اوپر سے ہمدرد ماء اللحم ۶ ملی لیٹر نوش کیا جائے یا صرف دودھ پئیں۔

مقدار خوراک : بڑی عمر والوں کو ۵ گرام سے ۷ گرام تک۔ بچوں کو نہیں دیا جاتا۔

لبوب معتدل: مادہ تولید (Seminal fiuld) کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے۔ مثانہ و گردہ کی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۹ گرام لبوب کو عرق ماء اللحم ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

لعوق

لعوق بادام : مقوی دماغ ہے (Brain tonic) سینہ کی خشکی کو رفع کرتا ہے اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام شب کو سوتے وقت استعمال کیا جائے۔

لعوق سپستاں : نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ بلغم سے سینہ کو صاف کرتا ہے۔

1x4.24\Laboob-e-Kabir.jpg not found.

ترکیب استعمال: ۷ گرام سے ۱۲ گرام تک یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر شب کو سوتے وقت یا تنہا استعمال کیا جائے۔ترش وبادی اشیا سے پرہیز کریں۔

لعوق شہیقہ: کالی کھانسی (Whooping cough) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ گرام سے ۶ گرام تک دیا جاتا ہے۔

لعوق معتدل : نزلۂ زکام (Catarrh) اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ نزلہ حار کی تغلیظ (Concoitive) کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کیا جائے۔ترشی سے پرہیز کریں۔

م

مالتی بسنت: آنتوں کی تشنجی وانقباضی (Spasmodic and contractive) حرکات کو کم کرتی ہے۔ آنتوں کی حرکات دودیہ کو معتدل بناتی ہے اور آنتوں کے غدود جاذبہ (Intestinal glands) نیز عروق جاذبہ کو طاقت دیتی ہے۔ذرب وخلفہ،ذرب مزمن (Sprue) میں جو دست آتے ہیں اور منہ اور زبان میں دانے ہو جاتے ہیں اس کے لیے مالتی بسنت بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ معدہ کے طبقات کو قوت دیکر اسہال بند کر دیتی ہے۔

ترکیب استعمال: معجون سنگدانہ مرغ ٦ گرام کے ساتھ صبح یا صبح وشام کھلائیں۔اس کے قرص تیار ہوتے ہیں۔

ماہواری: (For menstrual disorder) رحم کی شدید تکلیف کو دور کرتی ہے۔اکثر خواتین کو ان کے رحم کی کمزوری یا خصیۃ الرحم کے فعل کی خرابی کی وجہ سے ایام کے زمانے میں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جسم کا جوڑ جوڑ ٹوٹ جاتا ہے۔ پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ دن صاف نہیں ہوتے۔غرض ایسی شدید تکلیف کہ برداشت سے باہر۔ایسی خواتین کے لیے ماہواری بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ یہ رحم کو طاقت دیتی ہے اور خصیۃ الرحم (Ovaries) کی اندرونی رطوبت کا رساؤ اعتدال پر لاتی ہے۔اس سے رکا ہوا خون مناسب مقدار میں خارج ہوتا ہے اور عورتوں کو مہینے کی اس تکلیف سے آسانی کے ساتھ نجات مل جاتی ہے۔

ترکیب استعمال: ماہواری کی شکایت کے لیے ایک بے خطا دوا ہے۔ایام مقررہ سے دو یا تین روز پہلے صبح و

1x4.24\Laooq sapistan.jpg not found.

شام پانی کے ساتھ ایک ایک قرص استعمال کرنا چاہیے- اگر کوئی وقت مقرر نہ ہو تو اندازے سے شروع کرائیں- اگر حیض بالکل بند ہو تو یہ قرص دن میں تین مرتبہ صبح' دو پہر اور شام ایک ایک دینا چاہیے- جب ایام جاری ہوں تو اس وقت بھی ان قرصوں کا استعمال جاری رکھیں لیکن اس حالت میں صرف ایک قرص استعمال کی جائے-

مینوتات: (For dysfunctional uterine bleeding) رحم سے شدید جریان خون کی موثر خوردنی دوا مینوتات ایک غیر ہارمونی (Non-hormonal) مرکب ہے جس کو جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے- یہ معمل ہائے ہمدرد میں سالہا سال کے تجربات اور تحقیقات کا حاصل ہے- مینوتات موثر ہونے کے باوجود رحم سے شدید اور بے قاعدہ جریان خون کی قطعی بے ضرر دوا ہے- یہ ان تکلیف دہ پہلوئی نقصانات (Side effects) سے بالکل مبرا ہے جو ہارمونی مرکبات سے عام طور پر لاحق ہو جاتے ہیں- مطب ہائے ہمدرد میں ہزاروں مریضاؤں پر تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ یہ ہارمون سے پاک مرکب قدیم طریقہ علاج کی انتہائی موثر دوا ہے جو رحمی جریان خون میں مریضہ کو جراحی علاج سے بے نیاز کر دیتی ہے- انسان کا ہارمونی نظام اس قدر پیچیدہ ہے کہ جدید ترین معلومات بھی اس کے اسرار پر سے پردہ نہیں اٹھا سکی ہیں- ہمدرد نے ہارمونوں کے دشوار مسئلے پر سالہا سال کی کاوش کے بعد بالآخر عورتوں میں ہارمونی عدم توازن کے اسباب کا کھوج لگانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے- شدید اور بے قاعدہ رحمی جریان خون جس کے اسباب خواہ مقامی ہوں یا عمومی عام طور پر خصیتہ الرحم (Ovaries) کے دو ہارمونوں ایسٹروجن اور پروجسٹرون (Progesterone and estrogen) کے عدم توازن کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اور اس میں خصیتہ الرحم کے ساتھ غدہ نخامیہ (Pituitary gland) بھی شریک ہوتا ہے- ہمدرد کی مینوتات ایک غیر ہارمونی دوا ہے جو نسوانی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے- یہ رحمی جریان خون کے علاج میں طب قدیم کی ایک کامیاب پیش قدمی ہے- کھانے میں آسان اور عمل میں سریع ہے-

ترکیب استعمال: مینوتات مندرجہ ذیل شکایات میں تجویز کی جاتی ہے : کثرت حیض (Menorrhagia) سن یاس (Menopause) کا غیر معمولی جریان خون' مستقل رحمی جریان خون (Metropathia haemorrhagica) غیر معمولی رحمی جریان خون' خون بحالت حمل (Bleeding during pregnancy)

1x4.24\Safi.jpg not found.

پہلوی اثرات: (Side effects) مینوتات باریک سفوف کی شکل میں ہارمون سے قطعی مبرا مرکب ہے۔اس کے استعمال سے کسی ناگوار پہلوی اثرات جیسے متلی، قے یا چکر (دوران سر) ہرگز نمایاں نہیں ہوتے۔

مقدار خوراک: دو چمچے بھر دوا تازہ پانی کے ساتھ صبح وشام پھانکیں، یا پانی میں گھول کر پی لیں۔شدید حالات میں ایک مزید خوراک رات میں بھی لی جاسکتی ہے۔

پرہیز: لال مرچیں اور گرم مصالحوں والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ (مینوتات کی دوائی کی کرکراہٹ نقصان دہ نہیں ہے)

ماء الصحت: جسم میں قوت حیات (Vital force) کی حفاظت کرنے والے اس عرق کو آپ بہت سی ترکیبوں سے پی سکتے ہیں۔ اپنے حیرت انگیز خواص کے باوجود بالکل بے ضرر چیز ہے۔ ماء الصحت کی بڑی خوراک ۳۰ ملی لیٹر کی ہے۔بغیر کچھ ملائے بھی آپ یہ عرق صبح وشام یا جس وقت جی چاہے پی سکتے ہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ اسے سادہ شربت، دودھ، لسی یا کسی اور مشروب میں ملا کر پئیں۔قوت حیات کی حفاظت اور موسموں کی مختلف تکلیفوں سے بچنے کے لیے ماء الصحت کی دو خوراکیں صبح وشام استعمال کرنا کافی ہیں۔اگر ضرورت ہو تو دن بھر میں تین خوراکیں بھی دی جاسکتی ہیں لیکن چوتھی خوراک بلاکسی وجہ کے استعمال نہ کریں۔جن لوگوں کی قوت حیات کمزور ہو وہ بھی مناسب بدرقوں کے ساتھ صبح وشام ماء الصحت ۳۰ - ۳۰ ملی لیٹر کی مقدار میں پئیں۔اگر کسی وقت موسم کی شدت کی وجہ سے طبیعت گرتی ہوئی معلوم ہو تو بھی ماء الصحت ۳۰ ملی لیٹر کی مقدار میں کسی مناسب پینے کی چیز میں ملا کر پی لینا چاہیے۔

بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور لوگوں کے لیے بھی صبح وشام ماء الصحت دودھ وغیرہ میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔بیماری سے نڈھال لوگوں کی قوت حیات سنبھالنے کے لیے ماء الصحت کی ایک ہی خوراک اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتی۔

جن لوگوں کی طبیعت کھانا کھانے کے بعد گر جاتی ہو انہیں ماء الصحت کی ایک خوراک غذا کے بعد پی لینی چاہیے اور جن لوگوں کی بھوک کسی وجہ سے بند ہوگئی ہو انہیں ماء الصحت کی ایک خوراک کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے پینی چاہیے۔

ماء الصحت بالکل بے ضرر دوا ہے۔ دودھ پیتے بچے سے لے کر سو سال کے بزرگ تک کو اسے بے

1x4.24\Masturin.jpg not found.

خطر دیا جا سکتا ہے- بچوں کو ۳ ملی لیٹر سے ۱۵ ملی لیٹر تک ماءالصحت دودھ وغیرہ میں دینا چاہیے- اس کے لیے جنس کی بھی کوئی قید نہیں- عورتیں ہر حال میں اس عرق کو استعمال کر سکتی ہیں- حمل کے زمانے میں قوت حیات کو قوی اور برسرکار رکھنے کے لیے ماءالصحت سے بہتر اور نفیس دوا شاید ہی کوئی مل سکے-

ماءاللحم دوآتشہ: ہمدرد نے طویل و وسیع تحقیقات و تجربات کے بعد ماءاللحم کے ان نقائص کو دور کر دیا ہے جو تیاری کے پرانے طریقوں کی وجہ سے پیدا ہو جاتے تھے- اب اس جدید طریقہ تیاری کے خاص پہلو یہ ہیں:

۱) پھل اور سبزیاں ملا کر تخمیر (Fermentation) کے ذریعہ ان کے ضروری اجزا حاصل کیے جاتے ہیں (۲) گوشت کو کشید (Distillation) کرنے کے بجائے اسے نظام ہضم کے تخمیری عمل کے ذریعہ سیال کر دیا جاتا ہے، جو آسانی سے دوران خون میں جذب ہو جاتا ہے- اس طرح ہمدرد کا ماءاللحم ایک غیر معمولی ٹانک اور انتہائی صحت بخش مرکب بن گیا ہے- جو اب تک کے جملہ طریق ہائے تیاری سے مختلف بھی ہے اور بہتر بھی- تمام اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر وغیرہ کو قوت پہنچا کر (نہ کہ ان کو تباہ کر کے) باہ کی کمزوری کا قلع قمع کرنا ہمدرد کے ماءاللحم کی اعلیٰ خصوصیت ہے- جو اصحاب اس مرض میں مبتلا ہوں، ۶۰ ملی لیٹر ماءاللحم صبح ہی پئیں صبح کو چائے پینے والے اس کو چائے میں ملا کر پئیں یا ماءاللحم کی ایک خوراک پئیں- اس کے بعد چائے پی لیں- ماءاللحم کا پورا اثر دیکھنے کے لیے مناسب یہ ہے کہ صبح ناشتے میں ثقیل اور بوجھل چیزیں نہ ہوں- جن اصحاب کو ماءاللحم کی پوری خوراک سے ذرا گرمی معلوم ہو، ان کو آدھی آدھی خوراک صبح اور تیسرے پہر کو استعمال کرنی چاہیے- تیسرے پہر کو ماءاللحم چائے یا کسی پھل کے رس کے ساتھ پی سکتے ہیں- تیسرے پہر کی خوراک رات کو سوتے وقت بھی استعمال کی جا سکتی ہے- جن لوگوں کو زیادہ تقویت مطلوب ہو وہ ماءاللحم کی پوری دو خوراکیں صبح اور سہ پہر کو بھی استعمال کر سکتے ہیں- لیکن دن بھر میں دو خوراکوں سے زیادہ استعمال نہ کریں، جو خواتین مردوں کی طرف سے بے رغبتی کے مرض میں مبتلا ہوں، انہیں ماءاللحم اوپر بتائی ہوئی ترکیبوں کے مطابق استعمال کرنا چاہیے- ہمدرد کا ماءاللحم ان خواتین کے لیے آب حیات ہے جو اپنے اندرونی اعضا کی کمزوری کی وجہ سے آئے دن سیلان الرحم، ورم رحم اور حیض کی مختلف تکلیفوں میں مبتلا رہتی ہیں-

دماغ کی کمزوری اور نزلہ: ان امراض میں مبتلا مردوں اور عورتوں کو ماءاللحم کی آدھی آدھی خوراک (۳۰ ملی لیٹر) صبح اور تیسرے پہر پینی چاہیے-

1x4.24\Maullaham.jpg not found.

پٹھوں کی کمزوری: ضعف اعصاب کے مریضوں کو ماءاللحم کی پوری خوراک صرف ایک وقت صبح استعمال کرنی چاہیے-

دل کی کمزوری اور غشی: (Cardiac weakness and syncop) ان مرضوں کے لیے ہمدرد کا ماءاللحم آدھی آدھی خوراک سنگترہ، سیب یا انار کے رس کے ساتھ یا شربت روح افزا ملا کر استعمال کی جائے- جی چاہے تو ایک وقت دودھ کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں- ناگہانی غشی کی صورت میں ماءاللحم کی آدھی خوراک ذرا سے پانی یا عرق گلاب میں ملا کر تھوڑا تھوڑا مریض کو دیں-

جگر کی کمزوری اور خون کی کمی: خون کی کمی (Anemia) کے لیے ہمدرد کا ماءاللحم بہت مفید ثابت ہوا ہے- ایسے مریضوں کو ماءاللحم کی ایک خوراک صبح کو کسی پھل (انار زیادہ اچھا ہے) کے رس کے ساتھ پی لینی چاہیے- یا اس کی آدھی خوراکیں کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنی چاہئیں-

بھوک: ہمدرد ماءاللحم کی چند خوراکوں سے ہی بھوک کھل جاتی ہے لیکن اگر بھوک بڑھانی ہو تو کھانے سے آدھ گھنٹے پہلے ماءاللحم کی آدھی آدھی خوراک پی لینی چاہیے-

عام کمزوری اور بیماری کے بعد کی کمزوری: اس کے لیے ہمدرد کے ماءاللحم کا استعمال صبح کے وقت ہی مناسب ہے- پوری خوراک ایک وقت میں برداشت نہ ہو تو آدھی آدھی خوراک صبح اور تیسرے پہر پی لینی چاہیے-

بڑھاپے کی کمزوری: اس کو روکنے کے لیے ہمدرد ماءاللحم بہت مفید ہے- آدھی آدھی خوراک صبح اور رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے-

ولادت کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے زچہ کو ایک مقوی دوا کی حیثیت سے ہمدرد کا ماءاللحم نہایت مفید ہے- آدھی آدھی خوراک دن میں دو بار دودھ کے ساتھ دینا چاہیے-

پرہیز: ہمدرد ماءاللحم کے دوران استعمال زیادہ کھٹی اور زیادہ مرچوں والی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے-

مثالی: کثرت احتلام کی کامیاب دوا : پیشاب کی نالی میں کسی خراش کی وجہ سے وہاں سوزش ہو جاتی ہے اس سے احتلام کثرت سے ہونے لگتے ہیں- اکثر مریض بری عادت کی وجہ سے ذکاوت حس یعنی حس کی تیزی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ان کو ذرا سی تحریک یا رگڑ سے احتلام ہو جاتا ہے- ایسے ہی مریضوں کے لیے مثالی بنائی گئی

1x4.24\Sharbat faulad.jpg not found.

ہے- یہ مسکن ہے اعضا میں تخدیر پیدا کرتی ہے' اس لیے احتلام رک جاتے ہیں- جو معالج ضروری سمجھتے ہوں کہ ضعف باہ کا علاج کرنے سے پہلے مریض کے اعصاب کی ذکاوت دور کریں وہ ایسے موقعوں پر مثالی اپنے مریضوں کو دے سکتے ہیں- مجرب چیز ہے-

ترکیب استعمال : اس دوا کا ایک قرص صبح یا رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ' اگر دودھ موافق ہو' استعمال کریں- دودھ زیادہ میٹھا نہ ہو صبح نہار منہ کھائیں یا رات کو غذا کے تین گھنٹے بعد- اگر مرض شدید ہو تو صبح و شب دونوں وقت استعمال کی جاسکتی ہے-

ہدایات : اس دوا کے دوران استعمال کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں- رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے پہلے کھائیں-

مفتا : یہ قرص مشہور جڑی بوٹیوں سے تیار کیے جاتے ہیں جو نہایت احتیاط اور نرمی سے بغیر کسی قسم کے نقصان پہنچائے قبض رفع کرتے ہیں- مزید برآں ان میں تمام مصفی خون صفات بھی موجود ہیں-

ترکیب استعمال: قبض کو دور کرنے کے لیے "مفتا" کا صرف ایک قرص رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے-

مرہم جدوار : زخموں کو بھرتا ہے' گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے' درد کو سکون دیتا ہے-

ترکیب استعمال: نیم گرم گلٹیوں پر لیپ کیا جائے اوپر سے روئی یا فلالین کو سینک کر باندھیں- سرد ہوا سے بچیں-

مرہم خارش جدید: ہر قسم کی خارش (Itching) کے لیے بے نظیر ہے-

ترکیب استعمال : دانوں یا خارش کی جگہ ذرا سا مرہم لگا کر ہلکے ہاتھوں سے مل کر چھوڑ دیں یا کپڑا باندھ دیں- چند دن میں فائدہ ہوتا ہے-

مرہم داخلیون : مردار سنگ اور زیتون وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے- ورم مہبل' ورم قاذفین اور سوزش خصیۃ الرحم (Uterine, vaginal and fallopian tube inflammation) کے لیے نہایت مفید ہے- رحم کی سختی کو دور کرتا ہے- رحم کے افعال کو درست اور اس کی غشائے مخاطی کی قدرتی نرمی بحال کر کے ایام کے نظام کو باقاعدہ کرتا ہے- طاعون کی گلٹیوں کو گھلا دیتا ہے-

ترکیب استعمال : ہری مکوہ اور ہری کاسنی کے پتوں کا تھوڑا پانی اور ذرا سا روغن گل ملا کر دایہ کے ذریعہ سے

1x4.24\Qurs Mulayyin.jpg not found.

استعمال کرائیں۔رحم کے پچھلے حصہ میں ورم زیادہ ہوتو مبرز میں بھی استعمال کرائیں۔مرہم ٗپانی اور تیل کا تناسب حسب ذیل ہونا چاہیے۔

مرہم ۱۲ گرام ٗہری مکوہ کے پتوں کا عرق ۶ ملی لیٹر ٗروغن گل ۶ ملی لیٹر خوب ملاکر روئی میں لتھیڑ کر بذریعہ دایہ استعمال کرائیں۔اگر مکوہ وغیرہ نہ مل سکے تو محض مرہم ہی استعمال کرائیں۔

مرہم سائیدہ چوب نیم والا : بواسیر کے مسوں کو خشک کردیتا ہے اور مسوں کے درد اور خارش کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت مسوں پر لیپ کیا جائے۔

مرہم کافور: ورم (Inflammation) کو تحلیل کرتا اور زخم کی جلن اور سوزش کو دور کر کے ٹھنڈک دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: پہلے زخم کو گرم پانی سے دھوکر صاف کیا جائے پھر اس مرہم کو لگائیں۔

مستورین : مستورین ٗسیلان الرحم (Leucorrhoea)، اختناق الرحم (Hysteria)، حیض کی بے قاعدگی (Dysmenorrhoea)، ثانوی ادرار حیض اور جریان خون رحمی (Abnormal uterine bleeding) میں مفید ہے ٗرحم کو طاقت دیتی ہے ٗاس کے استعمال سے معمولی بے قاعدگی ایام اور دوسری خرابیاں رفع ہوجاتی ہیں۔خواتین کے لیے یہ عمدہ ٹانک بھی ہے۔

ترکیب استعمال: حیض کی بے قاعدگی اور عسر الطمث (Dysmenorrhoea) اعصابی اور تشنجی کیفیت میں ایام ماہواری سے دس روز پہلے رات کو اس کی ایک خوراک استعمال کرنا چاہیے۔سیلان الرحم میں بھی رات کو ایک خوراک۔التہاب الرحم میں ایک خوراک تنہا یا نیم گرم پانی میں حل کر کے ہر رات استعمال کی جائے۔اختناق الرحم میں ایک پوری خوراک نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں ایک مرتبہ مزمن حالت میں ایک خوراک صبح اور ایک رات کو سونے سے پہلے "مستورین" کی ایک خوراک دو چمچہ چائے کے برابر ہے۔

معاجین

معجون آردخرما: چھوارے اور سنگھاڑے سے بنائی جاتی ہے۔ذکاوت حس (Hypersensitivity) اعضائے تناسل کی حس کو کم کر کے سرعت انزال (Premature ejaculation) اور جریان کی

1x4.24\Masturin.jpg not found.

شکایت دور کرتی ہے۔باہ کو بڑھاتی ہے۔مادہ تولید کے دونوں حصوں یعنی رطوبت منویہ اور ذرات منویہ کے قدرتی تناسب کو درست کر کے اس کے قوام کو ٹھیک کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام معجون صبح کو کشتہ قلعی ۱۲۵ ملی گرام میں ملا کر کھائیں۔اوپر سے دودھ پی لیں۔تنہا معجون بھی کھا سکتے ہیں۔

معجون پیاز: مقوی باہ ہے مادہ منویہ (Seminal fluid) پیدا کرتی ہے۔بدن اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔زہریلی ہوا کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام صبح استعمال کی جائے۔

معجون ثعلب: باہ کو قوت دیتی ہے اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے۔خشکی کو زائل کرتی ہے۔جریان اور رقت کو رفع کرتی ہے۔موثر ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ معجون عرق ماءاللحم دو آتشہ ۶۰ ملی لیٹر، عرق گذر ۸۰ ملی لیٹر اور شربت انار ۱۵ ملی لیٹر یا صرف معجون ہمراہ شیر گاؤ۔

معجون جالینوس لولوی: جالینوس نے اس کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی اور خواہش کو قائم رکھتی ہے (۲) گردے اور دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ (Urinary bladder) وانثیین (Testes) واحلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے متاثر ہو گئے ہیں اور دوران خون میں مزاحم ہوتے ہیں انہیں اعتدال کے ساتھ قوی کرتی ہے اور اپنے ذاتی فعل نعوظ کے لیے بیدار کرتی اور حالت طبعی تک پہنچاتی ہے (۳) پٹھوں میں طاقت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش و قوت کو برقرار رکھتی ہے (۴) مردمی کی عظمت قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے (۶) اچھی مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اعضائے خاص کی زائل شدہ قوت کا بدل پیدا کرتی ہے۔ہر عضو کی کمزوری کے لیے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۷ گرام تک یہ معجون استعمال کی جائے۔قوی اثر بنانے کے لیے کشتہ طلاء ۳۰ ملی گرام ماءاللحم دو آتشہ ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو۔اگر گرمی یا برسات کا موسم ہو تو عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر یا صرف دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔

معجون زنجبیل: عورتوں کی بہت سے شکایتوں کو دور کرتی ہے۔خراب رطوبتوں کو جذب کرتی ہے۔حیض کی

1x4.24\Ma'jun Jalinoos loolvi.jpg not found.

خرابیوں (Menstrual disorders) کو درست کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام سے ۹ گرام تک یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کی جائے۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔

معجون سورنجان : سورنجان کا مرکب ہے۔ یہ معجون اپنی مسکن (Sedative) تاثیر کے باعث گٹھیا (Rheumatism)، نقرس (Gout) اور عرق النساء (Sciatica) کے لیے مفید ہے' محرک جگر ہے۔ پیشاب آور ہونے کی وجہ سے مواد کو نکالتی ہے۔ خون اور جوڑوں کے تیزابی مادے کو تحلیل کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو عرق بادیان ۷۰ ملی لیٹر یا کسی مناسب دوا کے ساتھ کھائیں۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۲ سال کی عمر کے بچوں کو ۲ گرام سے ۴ گرام تک، بڑی عمر والوں کو ۱۲ گرام تک۔

معجون شباب آور: غدہ نخامیہ (Pituitary gland) قدرت نے دماغ کے درمیان ہڈیوں کے ایک نہایت مختصر گہوارے میں محفوظ رکھا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اس سے مختلف قسم کے کیمیائی اجزا کی تراوش ہوتی ہے۔ اس لیے اسے شاہ غدود کہتے ہیں۔ یہ کیمیائی جوہر جسم انسانی میں مختلف کام کرتے ہیں۔ ایک ہڈیوں کی بالیدگی (Osteogenesis) پر نظر رکھتا ہے۔ اگر اس جوہر کی تراوش بند ہو جائے انسان بونا رہ جاتا ہے اور توالد و تناسل کی قوت باقی نہیں رہتی۔ یہ جوہر جنسی غدود (Sexual glands) پر کنٹرول رکھتا ہے اور مردانہ قوت کو قائم رکھتا ہے۔ دوسرے جوہر خون کے دباؤ کو درست رکھتے ہیں۔ معجون شباب آور غدہ نخامیہ کے ان افعال کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ خاص قسم کی دواؤں اور جوہروں سے اس معجون میں وہ تاثیر پیدا کی گئی ہے کہ اس غدود کے افعال کو منظم رکھتی ہے، شباب اور تن درستی برقرار رکھتی ہے۔ مردانہ قوت بیدار کر کے اسے بحال رکھتی ہے۔ کمزور نہیں ہونے دیتی۔ جنرل ٹانک ہے۔

ذرا سی سستی اور تھکن' اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے جسم اور اعصاب کو معجون شباب آور کی ضرورت ہے اس کا ہمیشہ خیال رکھیے۔

ترکیب استعمال: یہ مشہور و معروف معجون بہت سے امراض کا اکسیری اور نہایت قابل اعتماد علاج ہے۔ یہاں مختلف امراض میں اس کے استعمال کی ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔

1x4.24\Ma'jun Suranjan.jpg not found.

باہ کی کمزوری، بے رغبتی (Sexual debility): باہ کی مختلف کم زوریوں کو بغیر کچھ نقصان پہنچائے دور کر دینے والی کوئی دوا معجون شباب آور سے بہتر پیش نہیں کی جا سکتی- اس مقصد کے لیے تین گرام صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے- جو لوگ چائے کے عادی ہوں وہ چائے کے ساتھ بھی یہ دوا استعمال کر سکتے ہیں- بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد ناشتہ نہ کیا جائے- دودھ یا چائے یا ایک دو انڈے ناشتے میں کافی ہیں- جو اصحاب صبح دوا استعمال نہ کر سکیں وہ رات کو سوتے وقت بشرطیکہ رات کا کھانا کھائے ہوئے دو تین گھنٹے گزر چکے ہوں، استعمال کریں- تیسرے پہر چائے کے ساتھ یہ معجون استعمال کی جا سکتی ہے اور اس کے ساتھ ایک دو تازہ پھل کھا لینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں- جو اصحاب پوری خوراک ایک وقت میں برداشت نہ کر سکیں وہ آدھی آدھی خوراک صبح اور رات کو سوتے وقت استعمال فرمائیں- جو اصحاب گنجائش رکھتے ہوں اور باہ کی نئی زندگی چاہتے ہوں انہیں یہ معجون ہمدرد کے مشہور عالم ماءاللحم دو آتشہ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے- جو خواتین اپنی جسمانی کمزوری یا کسی اور بیماری کی وجہ سے وظیفہ زوجیت (Coitus) کی طرف سے بے رغبتی محسوس کرتی ہوں انہیں بھی یہ معجون اوپر بتائی ہوئی ترکیبوں کے مطابق استعمال کرنی چاہیے-

دماغ اور حافظہ کی کمزوری: دماغ اور حافظہ کی کمزوری کو دنوں میں دور کر دینا معجون شباب آور کا ادنیٰ کرشمہ ہے- اس مقصد کے لیے معجون شباب آور تین گرام صبح دودھ کے ساتھ کھائیں اور اتنی ہی مقدار میں تیسرے پہر کسی پھل کے رس کے ساتھ کھائیں- رات سوتے وقت استعمال کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں-

پٹھوں کی کمزوری: پٹھوں کی کمزوری دور کرنے کے لیے یہ معجون باہ کی کمزوری میں بتائی ہوئی ترکیبوں کے مطابق استعمال کرنی چاہیے-

دل کی کمزوری: دل کی کمزوری جس کی وجہ سے انسان میں بے ہمتی، دہشت، خوف، دھڑکن اور برے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں اس کے لیے یہ معجون تریاق کامل ہے- ترکیب استعمال وہی ہے جو دماغ کی کمزوری میں بیان ہوئی ہے-

عام جسمانی کمزوری: عام جسمانی کمزوری یا ایسی کمزوری کو جو بیماری کے بعد پیدا ہوئی ہو- معجون شباب آور بہت جلد دور کرتی ہے- اس مقصد کے لیے اس دوا کی پوری خوراک یا تو صبح کو دودھ کے ساتھ کھانی چاہیے یا آدھی خوراک صبح اور تیسرے پہر استعمال کی جائے-

1x4.24\Ma'jun Arad Khurma.jpg not found.

بڑھاپے کی کمزوری: معجون شباب آور بڑھاپے کا ایک سچا سہارا ہے- تھکے ہوئے اعصاب میں اس دوا کے استعمال سے جان پڑ جاتی ہے اور بہت سے عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ اور رعشہ وغیرہ کی طرف سے بڑی حد تک اطمینان حاصل ہو جاتا ہے- ترکیب استعمال وہی ہے جو باہ کی کمزوری میں بیان کی گئی ہے-

معجون جریان خاص: جریان ایسا مرض ہے جس سے مریض ذہنی طور پر بہت فکرمند و پریشان ہو جاتا ہے جس کا برا اثر جنسی قوت پر پڑ سکتا ہے- اس مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے- معدے میں غلظت پیدا ہونے نہیں دیتی- بفضل خدا بیس یوم کے استعمال سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے-

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کی جائے- کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز-

معجون حجر الیہود: گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے اور ان اعضا کو قوت دیتی ہے-

ترکیب استعمال: ۷ گرام معجون عرق بادیان ۸۰ ملی لیٹر یا عرق اناس ۵۰ ملی لیٹر یا شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کی جائے-

معجون حمل عنبری علوی خانی: یہ معجون رحم (Uterus) اور طبقات رحم کو قوت دیکر عادتی اسقاط (Habitual abortion) کو رفع کرتی ہے جنین (Fetus) کی پرورش کا مادہ فراہم کرتی ہے- صحیح پرورش کے باعث جنین مضبوط ہو جاتا ہے اور ولادت کے بعد ام الصبیان (Infantile convulsions)، دق الاطفال اور اسی قسم کے امراض کا جو نقص تغذیہ (Malnutrition) کے باعث پیدا ہوتے ہیں، اندیشہ باقی نہیں رہتا- معجون حمل عنبری علوی خانی کا استعمال حمل کے تیسرے مہینے سے شروع کرنا چاہیے- یہ معجون مخصوص طور پر قوت پہنچا کر حمل کے تغیرات کو تبدیل کرنے اور جنین کا وزن سنبھالنے کی استعداد پیدا کرتا ہے- رحم کی ساخت کے ریشوں کی قوت سے یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ وضع حمل کے بعد یہ ریشے سکڑ کر عروق کو دباتے ہیں- اس لیے سیلان خون زیادہ نہیں ہوتا- حاملہ عورتوں کی عام صحت پر بھی اس معجون کا اچھا اثر پڑتا ہے- ہر حاملہ عورت کو احتیاطاً دو تین مہینے یہ معجون استعمال کر لینی چاہیے-

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ معجون صبح پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے-

معجون دبید الورد: ضعف معدہ، جگر اور استسقاء (Ascites) کے لیے مفید ہے- محلل اورام ہے-

1x4.24\Neoba.jpg not found.

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ معجون عرق بادیان ۲۰ ملی لیٹر عرق برنجاسف ۶۰ ملی لیٹر شربت دینار ۵۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کی جائے۔

معجون عشبہ: اس معجون میں تاثیر پیدا کرنے والی دوا عشبہ، (Hemidesmus indicus) ہے۔ مصفی خون (Blood purifier) ہے۔ آتشک (Syphilis)، گٹھیا (Gout)، جذام (Leprosy) اور فساد خون سے پیدا ہونے والی نیز جلدی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام معجون صبح عرق شاہترہ ۶۰ ملی لیٹر عرق عشبہ ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ یا محض معجون بھی کھا سکتے ہیں۔

معجون فلاسفہ: یہ معجون بابونہ (Matricaria chamomilla) زراوند مدحرج (Aristolochia bracteata) اور مغزیات شامل کر کے بنائی جاتی ہے۔ آلات تناسل (Sexual organs) کو قوت دے کر باہ اور مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ مثانہ (Bladder) اور اس کے عضلات کو طاقت دے کر بار بار پیشاب آنے کو روکتی ہے۔ عضلات سے گٹھیا (Gout) کا مواد نکال کر کمر کے درد کو فائدہ دیتی ہے۔ تیزابی مادہ خارج کر کے گٹھیا دور کرتی ہے۔ معدے کے طبقہ عضلیہ کو درست اور جوہر ہاضم کو بڑھا کر بھوک بڑھاتی اور غذا ہضم کرتی ہے، منہ کی بدبو دور کرتی ہے۔ قدرے مصفی (Blood purifier) ہے اس لیے چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے، مقوی اعصاب ہے۔

ترکیب استعمال: رات سوتے وقت کھائیں۔ مقدار خوراک بڑی عمر والوں کو ۶ گرام سے ۹ گرام تک۔

معجون کلاں: مقوی باہ (Sexual tonic) ہے، مردوں کے مرض جریان (Spermatorrhoea) اور عورتوں کے مرض سیلان (Leucoerrhoea) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ گرام معجون صبح دودھ ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ کھائی جائے۔

معجون کندر: سلسل البول (Polyuria) بار بار پیشاب آنا کے لیے مفید ہے۔ گردہ (Kidney) و مثانہ (Urinary bladder) کو قوت دیتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ معجون کشتہ خبث الحدید ۳۰ ملی گرام یا کشتہ بیضہ مرغ ۳۰ ملی گرام کے ساتھ استعمال کریں۔

1x4.24\Ma'jun Filasfa.jpg not found.

معجون ماسک البول: پیشاب کی زیادتی (Polyuria) کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: یہ معجون شب سوتے وقت ۷ گرام استعمال کی جائے۔کھٹی وبادی چیزوں سے پرہیز کیجئے۔

معجون مصفی خاص: یہ معجون فساد خون، پھوڑے پھنسی کے لیے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔چند ہی روز میں خون کو صاف کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔پرانے سے پرانے سوزاک (Chronic gonorrhoea) کو اپنے حیرت انگیز کرشمے سے اچھا کرتی ہے۔خارش (Itching) کو رفع کرتی ہے۔آتشک (Syphilis) کے لیے نہایت مفید ہے۔ زخموں (Ulcer) کو خشک کر کے جاں فرسا تکلیف سے نجات دیتی ہے۔ گٹھیا (Gout) کے درد اور جذام (Leprosy) میں بھی کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ایک موثر دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ معجون شربت عشبہ خاص ۵۰ ملی لیٹر کے ساتھ یا پانی میں ملا کر استعمال کی جائے۔گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔

معجون مغلظ جواہر والی: مادہ منویہ کو غلیظ کرتی ہے (Increase viscosity of semen) اور اس کی اصلاح کرتی ہے۔جریان کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام ایک پیالی گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔

معجون مقوی وممسک: یہ معجون قوت مردمی کے لیے حیرت انگیز ہے۔ بے انتہا ممسک ہے، پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے۔باہ میں اندازے سے زیادہ اضافہ کرتی ہے۔ دل عیش ونشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ ناکارہ اور مایوس لوگوں کو بھی زندگی کا سچا لطف حاصل ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گرام رات کو سوتے وقت ایک پیالی دودھ کے ساتھ استعمال کیجئے۔یا خاص ضرورت سے ایک گھنٹہ قبل ایک گرام استعمال کی جائے۔

معجون نانخواہ: غذا کو جلد ہضم کرتی ہے۔معدے کو فضلات سے پاک کرتی ہے۔بھوک لگاتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ معجون عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کیجئے۔

1x4.24\Supari Pak.jpg not found.

مفرحات

مفرح اعظم: (Tonic for vital organs) اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں عجیب چیز ہے۔
معدہ اور ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ گرام یہ مفرح، عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر، شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کیجیے۔

مفرح بارد جواہر والی: (Cardiac tonic) دل کو قوت دے کر اس کی حرکات درست کر کے اختلاج (Palpitation) دور کرتی ہے۔ حرارت کو اعتدال پر لاتی، نہایت تیز اثر کرتی ہے۔ چاندی سونے کے ورق اور سچے موتی اس میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جذب نسیم کا عمل صحیح کر کے دل کو تفریح بخشتی ہے۔ دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ ۶ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ڈیڑھ گرام سے ڈھائی گرام تک۔ بڑی عمر والوں کے لیے ۶ گرام تک۔

مفرح بارد سادہ: خفقان (Palpitation) کو رفع کرتی ہے۔ ضعف قلب و دماغ دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ گرام مفرح، عرق بادیان ۶۰ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ یا تنہا استعمال کی جائے۔

مفرح شاہی: اعضائے رئیسہ (Vital organs) کے لیے ایک نئی مفرح دوا ہمدرد نے تیار کی ہے۔
مفرح و مسکن (Sedative) ہے۔ اس کا اعضائے ہضم پر بڑا خوش گوار اثر ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام صبح اور ضرورت ہو تو ۶ گرام شام میں استعمال کی جائے۔

مفرح شیخ الرئیس: (Cardiac tonic) ضعف قلب، خفقان سوداوی، وحشت اور عام کمزوری کو

1x4.24\suduri.jpg not found.

دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ گرام یہ مفرح عرق گذر ۱۰۰ ملی لیٹر، مصری ۲۵ گرام کے ساتھ یا تنہا استعمال کی جائے۔

مفرح مشکیں: (Nervine and cardiac tonic) دماغ عام جسمانی طاقت کا محتاج ہے۔اگر جسم میں طاقت نہیں ہوتی تو دماغ کو بھی غذا نہیں مل سکتی۔اس لیے دماغ کو بہتر بنانے کے لیے ہمدرد لیباریٹریز کی لاجواب دوا مفرح مشکیں استعمال کیجئے۔''مفرح مشکیں'' جسم میں نئی زندگی پیدا کر کے دماغ میں برقی رو دوڑا دیتی ہے۔حافظہ کو بہتر بناتی ہے۔دماغی کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کرتی ہے۔تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سر نو تازہ ہو جاتا ہے۔دماغی کام کرنے والوں کے لیے ہمدرد کا مفرح مشکیں ایک نہایت اعلا اور نفیس مرکب ہے۔اس میں تمام مقوی دماغ اور محفظ حافظہ اجزا جمع کر لیے گئے ہیں جو دماغی اور قلبی قوتوں کو بحال رکھتے ہیں اور تھکاوٹ سے روکتے ہیں۔خفقان (Palpitation) مالیخولیا (Melancholia) اور اختلاج قلب (Tachycardia) کے مریض بھی اس مفرح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔مفرح مشکیں مشرقی طب کا ایک بے مثال اور قیمتی اجزا کا مرکب ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گرام کی ایک خوراک صبح نہار منہ یا رات کو سوتے وقت دودھ یا پھلوں کے رس کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔دودھ اور پھلوں کے علاوہ سادہ پانی کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل: حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ضعف اسہال اور امراض رحم کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتی ہے اور ہر قسم کی کمزوری دور کرتی ہے۔مقوی جگر ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ گرام سے ۵ گرام تک شربت روح افزا ۵۰ ملی لیٹر دودھ کے ساتھ یا تنہا استعمال کیجئے۔

ملذذ عجیب: مباشرت کے وقت عصبی مرکزوں میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے اور حرام مغز میں عصبی پیغامات کی آمدورفت شروع ہو جاتی ہے ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تمام غدد تناسلیہ (Sexual glands) اپنی اپنی رطوبات خارج کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔یہ حالت بہت لذت بخش ہوتی ہے پھر رحم (Uterus)

1x4.24\Naunehal herbal gripe water.jpg not found.

اور حشفہ (Glans) کے اتصال اور تصادم سے اس لذت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور جب حرام مغز کی طرف سے غدد تناسلیہ کو انزال (Ejaculation) کا پیام پہنچتا ہے تو اس وقت یہ حظ اور التذاذ درجہ کمال کو پہنچ جاتا ہے- ملذذ عجیب مضر اجزا سے پاک ہے اور بے شمار منافع کے باوجود خوشبودار بھی ہے- حشفہ یا عنق الرحم اور رحم کی اندرونی ساخت پر ملذذ عجیب کوئی مضرت اور نقص نہیں چھوڑتی بلکہ ان اعضا پر ان کا کوئی مستقل اثر بھی نہیں ہوتا- وقتی استعمال کی چیز ہے (پرچہ ترکیب دوا کے ساتھ ہے)

ممسک بے نظیر: یہ نہایت مقوی اور ممسک دوا ہے جو نشہ پیدا کرنے والے اور مضر اجزا سے پاک اور قیمتی دواؤں مثلاً مشک، عنبر، یاقوت، زمرد، مروارید اور زعفران وغیرہ سے مرکب کی جاتی ہے- طبعی نعوظ (Erection) کے وقت قضیب (Penis) کے جوف اور خانہ دار اجسام میں زیادہ خون بھر جاتا ہے اور اس کے لچک دار ریشے (Erectile Tissues) تن کر عروق و شرائین پر دباؤ ڈالتے ہیں- یہ کیفیت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک وظیفہ جماع (Coitus) مکمل نہیں ہوجاتا- عضو کے بیرونی عضلات سکڑ کر اور بیرونی جلد تن کر وریدوں پر دباؤ ڈال دیتے ہیں، اس دباؤ کی وجہ سے خون واپس نہیں ہونے پاتا اور نعوظ برقرار رہتا ہے- اگر قیمتی دواؤں سے عضلات میں قوت پیدا کردی جائے تو یہ بالکل ممکن ہے کہ ان کا دباؤ دیر تک قائم رہے اور انزال جلد نہ ہو- ممسک بے نظیر خاص طور پر عضو کے عضلات کو طاقت بخش کر خصیتین (Testes) اغدیموس (Epididymis) قنات ناقلہ المنی (Vas deferens) اوعیہ المنی (Seminal vesicles)، غدہ قدامیہ (Prostate) غدہ ودی (Cowper's gland) کو بھی جو وظیفہ جماع کی تکمیل اور اخراج منی اور دیگر رطوبات سے قریبی تعلق رکھتے ہیں قوت دیتی ہے اور ان میں یہ استعداد پیدا کرتی ہے کہ دیر تک سیال مولدہ کو روکے رہیں- یہ عضلہ اپنی قوت کے باعث عضو کی جڑ کے عضلات پر دباؤ ڈال کر خون روک لیتا ہے جس سے نعوظ میں کمی آنے نہیں پاتی اور لذت و امساک کی کیفیت باقی رہتی ہے- امساک کے لیے صلبی مرکز کا قوی ہونا بھی ضروری ہے- ممسک بے نظیر اس کو بھی قوی کرتی ہے- یہ دوا امساک کے لیے ایک سائنٹفک دوا ہے جو اعضائے تناسل کے طبعی وظائف اور ان کی گہری فزیالوجی کو سامنے رکھ کر طبی اصول سے تیار کی گئی ہے-

ترکیب استعمال: قدرتی امساک یا رکاوٹ پیدا کرنے کے لیے اور امساک کی قوت بڑھانے کے

1x4.24\Hamdard Ghutti.jpg not found.

لیے ''ممسک بے نظیر'' کا ایک قرص جماع سے ایک گھنٹہ پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے- دودھ کی مقدار ۲۵۰ سے ۵۰۰ ملی لیٹر تک ہونی چاہیے- غذا اس شام کو یا تو کھائی ہی نہ جائے یا اگر کھائی جائے تو دوا کھانے سے تین چار گھنٹے پہلے کھالی جائے- غذا میں دودھ اور پھل ہوں تو مناسب ہے- دوا کھانے کے بعد اور جماع سے پہلے دس پندرہ منٹ تک چہل قدمی کر لی جائے تو اور بھی اچھا ہے- جن لوگوں کی قوت امساک میں مستقل طور پر کمی ہو انہیں ممسک بے نظیر کی آدھی خوراک (نصف قرص) روزانہ یا ایک دن وقفہ کر کے رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھانا چاہیے اور جماع کے دن حسب معمول ایک قرص، ممسک بے نظیر کی مقدار خوراک ایک قرص ہے لیکن استعمال کرنے والوں کو اپنی طبیعت اور مزاج کے مطابق اس کی مقدار کم و بیش کر لینی چاہیے' لیکن ایک وقت میں دو قرص سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے- فوری ضرورت کے وقت ممسک بے نظیر کو پندرہ بیس منٹ پہلے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے- ایسی حالت میں دودھ یا تو بالکل نہ پئیں اور اگر پئیں تو ایک آدھ گھونٹ' البتہ پیاس لگے تو دودھ زیادہ پیا جا سکتا ہے-

ن

ناشف: سیلان الرحم (Leucorrhoea) کا مرض اکثر عورتوں کو ہوتا ہے- سیلان الرحم کی بہت سی قسمیں ہیں- ورم رحم (Inflammation of uterus) کی وجہ سے سیلان ہو سکتا ہے- سوزاک (Gonorrhea) کی وجہ سے ہو سکتا ہے وغیرہ- ناشف صرف اس حالت میں مفید ہے جب کہ رحم میں کمزوری ہو اور خون میں کیلشیم کی کمی ہو- خصیتین الرحم (Overies) کے افعال کو بھی یہ باقاعدہ کرتی ہے- شوہر کی کسی تکلیف کی وجہ سے عورت کی جنسی خواہش پوری نہیں ہوتی تو ایسی عورتیں بھی سیلان الرحم میں مبتلا ہو جاتی ہیں- ناشف ان کے لیے مفید ہے-

مقدار خوراک: ایک سے ۲ قرص تک پانی کے ہمراہ صبح و شام-

نزلی: نزلہ و زکام کے متعلق جدید تحقیق یہ ہے کہ یہ خاص قسم کے مادہ کا نتیجہ ہیں- یہ مادے مختلف ذریعوں سے ناک کی اندرونی جھلی (Mucous membrane) پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس جھلی پر ورم پیدا کر دیتے

1x4.24\lcterence.jpg not found.

ہیں اور رطوبت بہنی شروع ہو جاتی ہے- گلے اور کانوں پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے-نزلہ وزکام کا صحیح علاج یہ ہے کہ مختلف تدابیر اور دوا کے ذریعہ سے تمام مادوں کو خارج کر دیا جائے تاکہ ورم دور ہو جائے- نزلی ہمدرد کی خاص ایجاد ہے جو جدید ترین معلومات کی روشنی میں تیار کی گئی ہے-اس دوا کی چند خوارکیں نہ صرف مادے کو فنا کر ڈالتی ہیں بلکہ دماغ اور کان اور گلے پر جو برے اثرات نزلے کے ہوتے ہیں انہیں بھی نہایت کامیابی سے روک دیتی ہے- دماغ اور اعصاب پر ''نزلی'' کا خاص طور پر اثر ہوتا ہے اور یہ ان کو قوت دیتی ہے- جو لوگ ضعف دماغ و اعصاب اور ذکی الحس ہونے کی وجہ سے آئے دن نزلہ وزکام میں مبتلا رہتے ہیں، ان کے لیے ایک مخصوص دوا ہے اور ایک اطمینان بخش علاج ہے-

ترکیب استعمال: ضعف دماغ واعصاب : ایک خوراک نزلی صبح نہار منہ یا رات سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے-

زکام: اگر زکام ہو جائے تو نزلی کی چند خوراکیں آرام پہنچاتی ہیں-ایک خوراک صبح وشام دو تین دن استعمال کر لینا کافی ہوتا ہے-شدید صورتوں میں نزلی کی ایک خوراک گرم پانی میں گھول کر پینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے-

نوٹ: نزلی کو مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دس دن استعمال کر کے پانچ دن ترک کر دینا چاہیے-اس سے عادت پڑسکتی ہے-مقدار خوراک بڑھانی نہیں چاہیے-

مقدار خوراک: بالغ ۵ گرام (چائے کا ایک چمچہ کناروں تک) بارہ سال کی عمر تک کے بچوں کو تین گرام- چھوٹے بچوں کو نزلی نہیں دینی چاہیے-

نمک جالینوس: سائنٹفک ترکیب سے مختلف نمکیات کا مرکب بنا کر اسے تیار کیا جاتا ہے-اس کا معتدل اثر جگر کے سست فعل کو تیز کر دیتا ہے(For liver debility) ،قبض(Constipation) اور بدہضمی(Indigestion) کو رفع کرتا ہے- ریحی بواسیر کے لیے بھی مفید ہے-

خوراک اور ترکیب استعمال: بڑوں کے لیے ایک دفعہ کی پوری خوراک دو ٹکیاں ہیں اور بچوں کے لیے ایک ٹکیہ- مرض کی مناسبت سے خوراک میں ترمیم کی جا سکتی ہے-قبض، جگر کی سستی، بدہضمی، کھانے کے بعد کی گرانی کے لیے ایک یا دو ٹکیاں کھانا کھانے کے بعد اور شدید قبض کی صورت میں رات کو سونے سے قبل چار ٹکیاں

1x4.24\Jawarish Jalinus.jpg not found.

گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنی چاہئیں۔ ریحی بواسیر کے لیے دو ٹکیاں کھانے کے بعد استعمال کرنی چاہئیں۔ دردِ قولنج یا دردِ گردہ کے لیے ہر دو گھنٹے بعد ۳-۳ ٹکیاں استعمال کرنی چاہئیں۔ صبح کے وقت گرانی اور متلی وغیرہ کے لیے ۲ ٹکیاں صبح و شام استعمال کرنی چاہئیں۔

نمک سلیمانی: مختلف نمکیات اور سیاہ مرچ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے یہ طبقات عضلیہ (Muscularis externa) کی حرکات درست کرتا ہے۔ غدد معدہ (Gastric glands) کو قوت دے کر اور جوہر ہاضم (Gastric secretions) کو بڑھا کر کھانا ہضم کرتا ہے۔ جگر کے افعال درست کر کے عمدہ خون بنانے میں مدد دیتا ہے۔ نہایت کاسر ریاح (Carminative) ہے۔ ہضم درست کر کے سستی دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد یا سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔ نفخ اور پیٹ کے درد کے لیے ایک کاسر ریاح کی حیثیت سے ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ نہایت زود اثر ہے۔ ترش اور بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

مقدار خوراک: ۲ سال سے ۶ سال کی عمر تک کے بچوں کو ۲۵۰ ملی گرام۔ ۶ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کو ۵۰۰ ملی گرام سے ۷۵۰ ملی گرام تک۔ بڑی عمر کے افراد کے لیے ۳ گرام۔

نونہال ہمدرد نباتی گرائپ واٹر: (For infants, digestive disorders and flatulence) بچوں کے ہضم کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ مروڑ (Griping) نفخ شکم، صفراویت اور ہر قسم کے درد کے لیے مفید ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کو بہت سے تکالیف سے محفوظ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک: نومولود بچوں کے لیے آدھا چمچہ چائے کا۔ ایک سے چھ ماہ تک کے بچوں کے لیے ایک چائے کا چمچہ۔ چھ ماہ سے ایک سال تک کے بچوں کے لیے دو چمچے چائے کے۔ دو سال تک کے بچوں کے لیے تین چمچے چائے کے۔

نیوبا: ہمدرد نے خصیتین کے جوہر (Testosterone) اور نباتات سے حاصل ہونے والے اجزا سے

1x4.24\Neoba.jpg not found.

ایک ایسا موثر و مفید مرکب ''نیوبا'' تیار کیا ہے جو روزمرہ کی کھوئی ہوئی توانائی کو حاصل کرنے کے لیے اعتماد کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔''نیوبا'' قدرتی طور پر بدن میں ایسے جوہروں کی نمو اور بالیدگی میں مدد دیتا ہے جو جنسی قوت کو بحال کرنے میں نہایت موثر ہیں۔سلاجیت اور زہر مہرہ جیسی ادویہ کی شمولیت نے ''نیوبا'' کو بہترین مقوی باہ اور مقوی دماغ واعصاب بنادیا ہے۔''نیوبا'' اس جدید سائنٹفک دور کی ایسی دوا ہے کہ جس پر روزمرہ کی کھوئی ہوئی توانائی حاصل کرنے کے لیے اعتماد کیا جاسکتا ہے۔ یہ حکیمانہ مرکب جنسی ضعف' دماغی واعصابی کمزوری عام ضعف' سستی اور تھکن کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک موثر و مفید مرکب ہے۔

ضعف باہ' ضعف دماغ واعصاب اور عام کمزوری کے لیے کھانا کھانے کے بعد ایک قرص استعمال کرنی چاہیے اگر زیادہ ضعف ہے تو دو دو قرص بھی بلاخطر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔حیاتیاتی اور استحالاتی افعال و وظائف (Vital and metabolic functions) کو صحت کے ساتھ جاری رکھنے اور قبل از وقت کمزوری کو روکنے کے لیے نہایت مفید ہے (اس کا تفصیلی معلوماتی کتابچہ الگ سے طلب کیا جاسکتا ہے)

نیوبیکس: جنسی اعضا کے نشوونما اور ان کی تقویت وحفاظت کے لیے ہمدرد نے ایک دوسری دوا (طلاء) مقامی طور پر استعمال کرنے کے لیے تیار کی ہے جس کا نام ''نیوبیکس'' ہے۔

خصیوں کی رطوبت میں جو جنسی ہارمون (Testicular secretion) ہوتے ہیں وہ داخلی اور خارجی دونوں طریقوں سے استعمال کرنے سے جنسی غدود کی رطوبات اور قوت باہ کو تحریک دیتے ہیں۔حیاتین اے اور حیاتین ای (Vitamins A and E) عضلات کی طاقت اور توالدو تناسل (Reproductivity) کو بحال کرنے میں معین ومددگار ہیں۔روغن قرنفل اور روغن دار چینی مقامی طور پر جلد کو سرخ کرنے والے (محمر) اور دافع عفونت (Antiseptic) ہیں۔عضو کو سرخ کرنے کا مطلب عضو میں خون کی رسد کو بڑھانا اور اپنی طرف جذب کرنا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ عضو کی خیزش یا استادگی (Erection) کی مدت بڑھ جاتی ہے اور جلد انزال (Premature ejaculation) نہیں ہوتا۔عقر قرحا جنسی مرکز کو تحریک اور قوت باہ کو تیز کرنے کے لیے مسلمہ دوا ہے۔

مواقع استعمال: (۱) بلوغ سے پہلے یا بعد ہارمونوں کی کمی کی وجہ سے عضو کا پورے طور پر نشوونما نہ ہونا (۲) کثرت استعمال یا نادانی کی وجہ سے یا غلط استعمال سے قوت مردی اور ایستادگی میں ضعف پیدا ہو

1x4.24\Naunehal herbal gripe water.jpg not found.

جانا(۳) آتشک اور سوزاک جیسے امراض کے مقامی اثرات کی وجہ سے عضو کی ساخت میں لاغری اور دوسرے نقائص کا پیدا ہو جانا(۴) طویل بیماری کے بعد جنسی کمزوری کا پیدا ہو جانا(۵) تقویت اور برانگیختگی (Erection) کے لیے۔

ترکیب استعمال: ایک ٹیوب کی دوا پندرہ دن کے استعمال کے لیے کافی ہے۔اس دوا کے پندرھویں حصہ کو لے کر نرمی اور آہستگی کے ساتھ حشفہ (سپاری) (Glanspenis) کو چھوڑ کر سارے عضو پر مالش کی جائے یہاں تک کہ پوری دوا جذب ہو جائے۔

نوشادر سادہ: (Anti diarrhoeal) معدے کے کو قوت دیتی اور دستوں کو روکتی ہے۔

مقدار خوارک: ۹ گرام

نوشادر لولوی: معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے' خفقان (Palpitation) کو دور کرتی ہے' مقوی قلب (Cardiac tonic) ہے۔

مقدار خوراک ۶ گرام

نیموٹیب: بواسیر (Piles) کے لیے جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ نیموٹیب نہ صرف شدید درد کو دور کرتی ہے بلکہ مقعد کی خارش' جلن اور سوجن کو رفع کر کے ایک سکونی حالت پیدا کرتی ہے۔ علاوہ بواسیر خونی کے نیموٹیب کو مقعد کی خارش' سوجن اور مقعد کے زخم میں افادیت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: بڑی عمر کے افراد رات سوتے وقت دو قرص پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو آدھا قرص اسی طرح دیں۔

نیمورائیڈ: مسکن' دافع ورم و مانع عفونت (Antiseptic) مرہم جو بواسیر کا بہترین علاج ہے۔طب مشرق کے ایک قدیم و منتخب فارمولے سے اور تحقیقات جدیدہ کی روشنی میں معمل ہائے ہمدرد نے دوا سازی کے اعلا اصول کے مطابق تیار کردہ یہ مرہم مطب ہائے ہمدرد کے کثیر عملی تجربات سے گزار کر افادہ عام کے لیے پیش کیا ہے۔

1x4.24\Jawarish Kamuni.jpg not found.

''نیمورائڈ'' بواسیری مسوں (Piles) پر مسکن (Soothing) ومانع عفونت (Antiseptic) اثر مرتب کرتا ہے اور ساتھ ہی ان کو سکیڑتا (Astringent) ہے اور مسلسل استعمال سے ان کو رفع کرتا ہے ورم، درد، خارش کو رفع کرتا ہے- بواسیری خون روکتا ہے-

ترکیب استعمال : ''نیمورائڈ'' ٹیوب کے ساتھ ایک چھوٹی نلکی ہے اس کو ٹیوب پر فٹ کر لیں اور مقعد (پاخانے کے مقام) میں داخل کر کے ٹیوب کو نیچے سے دبائیں مرہم اندر چاروں طرف خود لگ جائے گا رات کو سوتے وقت اور صبح رفع حاجت کے بعد استعمال کرنا چاہیے- ویسے دن میں ایک بار اور بھی استعمال کی جا سکتی ہے- بالخصوص رفع حاجت کے بعد-

نوزو: نزلہ زکام اور ناک کے اندرونی ورم اور سوزش کے لیے نوزو ایک موثر دوا ہے- ناک کی التہابی کیفیت اور نتھنوں کے بند ہو جانے میں اس کے دو تین قطرے دن میں دو تین مرتبہ ڈالنے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور بند ناک کھل جاتی ہے-

نی سا: نی سا دراصل کوئی نیا فارمولا نہیں ہے بلکہ ایک صدی سے زیادہ کا آزمودہ نسخہ ہے جس میں ہمدرد نے طویل تجربات کی روشنی میں ضروری اضافات کیے ہیں اور دواسازی کی جدید ترین تکنیک کی مدد سے قرص کی صورت میں پیش کیا ہے- سونٹھ (Ginger) اسگند (Withania somnifera) موچرس (Salmalia racemosa) الائچی (Elettaria cardamomum) موصلی سفید (Asparagus) ستاور (Asparagus racemosus) فلفل سیاہ (Piper nigrum) وغیرہ دواؤں کو خواتین کے مخصوص امراض میں زبردست اہمیت حاصل ہے ان دواؤں کے موثر اجزا کو اس طرح حاصل کیا گیا ہے کہ ضائع ہونے کا کوئی امکان نہ رہے اور پھر سائنٹفک اصول پر اسے قرص کی شکل دے دی گئی ہے- اس لیے ''نی سا'' خواتین کے لیے ایک موثر ترین چیز بن گئی ہے-

حیض کی خرابیوں (بے قاعدگی) (Menstrual disorders) کمی یا زیادتی، ورم رحم اور سیلان الرحم (Leucorrhoea) کے لیے ''نی سا'' ایک نہایت موثر دوا ہے- یہ خصوصیت کے ساتھ رحم اور متعلقات رحم پر اثر انداز ہو کر وہاں کی ہر بد نظمی کو رفع کر دیتی ہے- درد کمر کے لیے نہایت مفید ہے- ساتھ ہی یہ

1x4.24\Nisa.jpg not found.

ایک اعلا درجے کی ہاضم دوا ہے-معدہ وجگر کے افعال کو درست کرتی ہے-''نی سا'' جسم پر غیر ضروری چربی نہیں چڑھنے دیتی-اس لیے''نی سا'' خواتین کو چست اور صحت مند رکھتی ہے-

ترکیب استعمال: حیض کی خرابیاں : صبح ۴ قرص''نی سا'' پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے-

سیلان الرحم: ۴ قرص صبح پانی کے ساتھ کھائی جائے اگر تکلیف زیادہ ہو تو ایک خوراک رات کو بھی کھانی چاہیے-

نوٹ: نی سا کے ڈبہ کا ڈھکنا کھلا نہ چھوڑیے-ایک ڈبہ میں بیس خوراکیں ہیں-

ہمدرد گھٹی: نومولود بچوں (New born) کا پیٹ صاف کرنے اور شیر خوار بچوں کے قبض کے لیے ہر دل عزیز گھٹی-اس ملک میں صدیوں سے نومولود اور شیر خوار بچوں کا پیٹ اور آنتیں صاف رکھنے اور انہیں قبض سے بچانے کے لیے گھٹی کا استعمال ہوتا چلا آ رہا ہے-اس مقصد کے لیے یہ بہت عام اور گھریلو دوا مانی جاتی ہے-ہمدرد گھٹی قدیم نسخہ گھٹی کی ایک بہترین ترقی یافتہ جدید شکل ہے-اس گھٹی کو تیار کرنے میں بچوں کے نازک اور زود حس جسمانی نظام کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے-نومولود، شیر خوار اور کم سن بچوں کا پیٹ اور آنتیں صاف رکھنے اور قبض، دائمی ضعف معدہ، اپھارا، پیٹ کے درد، اینٹھن مروڑ وغیرہ جیسی شکایات میں نہایت فائدہ مند ہے-حسب ضرورت یا معالج کی ہدایت کے مطابق استعمال ہوتی ہے-

ہمدرد بام: دردسر، نزلہ وزکام، سینہ کی جکڑن، (Chest congestion) گلے کی خرابی، کھانسی، عصبی دردوں (Neuralgia) مثلاً عرق النساء (Sciatica) نقرس، (Gout) اور جوڑوں کے دردوں، چوٹ لگ جانے اور موچ آ جانے اور روزمرہ کی مختلف تکلیفوں کو رفع کرنے کی ایک موثر دوا ہے''ہمدرد بام'' ناقص درجے کے روغنی اجزا پر مشتمل نہیں بلکہ تحقیق اور وسیع تجربات کے بعد ایسے اجزا سے تیار کیا گیا ہے کہ یہ بام لگاتے ہی جلد میں جذب ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور مرض کے مقام تک پہنچ کر فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں-ہمدرد بام کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ خالص قدرتی موم کو کثافتوں سے پاک کر کے اس میں ایسے لطیف روغنیات ملائے گئے ہیں جو اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتے-

ہمدرد بام دو طرح عمل کرتا ہے-ایک یہ کہ جلد میں جذب ہو کر مرض کے مقام تک فوراً پہنچ کر سکون و آرام پہنچاتا ہے دوسرے یہ کہ جلد کی ہلکی سی گرمی پا کر اس سے ناقص قسم کے لطیف بخارات (Vapours)

1x4.24\Hamdard Ghutti.jpg not found.

آزاد ہوتے ہیں جو نہ صرف ناک اور دماغ کو کھول دیتے ہیں بلکہ سانس کی نالیوں میں پہنچ کر بلغم کو اکھاڑ دیتے ہیں اور سینہ کو صاف کر دیتے ہیں۔ ان ہی بخارات سے سخت سے سخت دردسر دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جاتا ہے اور تکلیف دہ کھانسی جاتی رہتی ہے۔

ننھے بچوں کے نزلہ و زکام، سینہ کی جکڑن (Chest congestion)، پسلی چلنا اور کھانسی حتیٰ کہ کالی کھانسی (Whooping cough) تک میں صرف ہمدرد بام ان کے سینہ اور گلے پر مل دینا کافی ہے۔ ہمدرد بام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے اجزا اور ان کے اثرات سخت سے سخت گرمی اور سخت سے سخت سردی میں بھی قائم رہتے ہیں، دوسری باموں میں یہ خصوصیت نہیں پائی جاتی۔

ترکیب استعمال: دردسر کے لیے تھوڑا سا ہمدرد بام پیشانی پر لگائیے اور ہلکے ہاتھ سے اسے ملیے۔ اگر نزلہ اور ٹھنڈ کی وجہ سے دردسر ہو اور ناک بھی بند ہو تو تھوڑا سا ہمدرد بام رومال پر لگائیے اور اس کے بخارات سونگھیے۔

انفلوئنزا، نزلہ زکام، کھانسی، سینہ کا درد اور گلے کا درد: ہمدرد بام کی مناسب مقدار سینہ اور پیٹھ پر اور گلے پر کم از کم دس منٹ مالش کرنے سے ان شکایتوں کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ ایسا دن میں دو تین بار کیجئے۔ ہمدرد بام ناک میں لگانا بھی مفید ہوتا ہے لیکن ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کی ناک کے اندر ہمدرد بام نہیں لگانا چاہیے۔ شدید تکلیف کی صورت میں مالش کے علاوہ ایک یہ تدبیر اختیار کی جائے۔

ایک چھوٹے برتن میں پانی ابال لیں اور ایک چمچہ یا کم و بیش ہمدرد بام ملا دیں۔ اس طرح جو بخارات اٹھیں انہیں سونگھیں۔ یہ بخارات ناک کو کھول دیں گے اور سینہ کو صاف کر دیں گے۔

عضلاتی درد (Muscular pain) وجع المفاصل (Arthritis)، عرق النساء (Sciatica)، درد کمر (Backache) اور دوسرے درد: مقام درد پر کم از کم دس منٹ ہمدرد بام کی مالش کریں اور مالش کے بعد کوئی گرم کپڑا درد کے مقام پر لپیٹ دیں۔ دن میں دو تین بار اسی طرح مالش کی جائے۔ اگر ہمدرد بام لگانے سے پہلے گرم تولیے سے درد کے مقام کو ہلکے سے رگڑ لیا جائے اور پھر ہمدرد بام لگائیں تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔

زہریلے جانوروں کا کاٹنا: اگر کسی جگہ زہریلا جانور کاٹ لے تو ہمدرد بام فوراً لگانا ضروری ہے کیونکہ یہ ایک بہترین تدبیر ہے۔

مچھر سے بچاؤ: ہاتھ پیروں پر رات کو ذرا سا ہمدرد بام لگانے سے مچھر قریب نہیں آتے اور بڑے سکون سے

1x4.24\Neo Carmina.jpg not found.

نیند آتی ہے اور ملیریا سے بھی بچاؤ رہتا ہے۔

ہمدرد مرہم: ہمدرد دواخانہ کا ایک ایسا مشہور مرہم ہے جو برسوں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ علاج کرنے والے اس کی خوبیوں کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں اور نازک موقعوں کے لیے ہمیشہ اسے پاس رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اس مرہم کے دو بڑے خاصے ہیں۔ پہلا خاصہ یہ ہے کہ جس جگہ پر لگایا جاتا ہے وہاں کی ساخت میں فوراً داخل ہو جاتا ہے۔ دوسرے مرہموں میں یہ بات نہیں ہوتی کیونکہ وہ چربی اور مختلف قسم کے غلیظ تیلوں سے بنائے جاتے ہیں۔ ہمدرد مرہم چربی اور غلیظ چیزوں سے پاک ہے اس کے اجزا جلد اثر کرنے والے اور لطیف و پاک ہیں۔ دوسرا خاصہ اس مرہم کا یہ ہے کہ جسم کے اندر پہنچ کر یہ اپنا کام فوراً شروع کر دیتا ہے۔ اس کا سب سے پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ بیمار عضو میں جہاں تکلیف ہوتی ہے وہاں سکون پیدا کرتا ہے۔ درد جلن، اکڑاؤ، کھولن چبھن وغیرہ کی تکلیفیں اس سے بہت جلد دور ہو جاتی ہیں۔ یہ اس مرہم کا وہ فعل ہے جس کو طبی زبان میں تسکین کہتے ہیں۔ اس فعل کے بعد ہمدرد مرہم اصل مرض کو دور کرنے کا کام شروع کر دیتا ہے۔

چوٹ: (Trauma) اگر کسی کے چوٹ لگ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ فوراً تھوڑا سا ہمدرد مرہم چوٹ کی جگہ انگلی سے ملنا شروع کر دے۔ معمولی چوٹ میں بس اتنا ہی کرنا کافی ہوتا ہے۔ اگر چوٹ زیادہ ہو تو ہمدرد مرہم پر رومال یا پٹی کس دینی چاہیے۔ پھر دو دو گھنٹے بعد ہمدرد مرہم لگا لگا کر پٹی باندھ دینی چاہیے۔

آگ سے جلنا: (Burns) جو جگہ آگ سے جل گئی ہو اس پر فوراً ہمدرد مرہم لگایا جائے۔ اگر جلی ہوئی جگہ زیادہ ہے تو ذرا سے مرہم کو آگ پر نرم کر لیں پھر انگلی یا پھریری سے یہ مرہم لگائیں۔

ہمدرد مرہم اتنا لطیف ہے کہ ضرورت کے وقت اسے ہتھیلی پر رکھ کر اور انگلیوں سے ڈھک کر بھی نرم کیا جا سکتا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر یہ مرہم بار بار لگاتے رہنا چاہیے۔

چاقو کا زخم: (Cuts) چاقو یا کسی دھاردار آلے سے کٹی ہوئی جگہ پر فوراً یہ مرہم احتیاط سے لگا دینا چاہیے، خون فوراً رک جائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ یہ مرہم پھایہ بنا کر لگایا جائے۔ اگر پوری احتیاط سے یہ مرہم لگایا جائے تو زخم بھر جاتا ہے۔ پکنے نہیں پاتا۔

موچ: (Sprains) اگر کسی عضو میں موچ آ گئی ہو تو دکھتی جگہ فوراً ہمدرد مرہم مل دینا چاہیے۔ اگر موچ زیادہ

1x4.24\Qurs Mulayyin.jpg not found.

آ گئی ہوتو مرہم لگا کر پٹی یارومال باندھ دینا چاہیے- پھر مناسب وقفے سے یہ مرہم لگاتے رہنا چاہیے-

ددوڑے: اگر ایکا ایکی جسم پر ددوڑے نکل آئیں اور کھجلی سے بے چینی ہوتو ہمدرد مرہم مکھن یا چنبیلی وغیرہ کے تیل میں ملا کر جسم پر مل دینا چاہیے- اگر کسی جگہ ددوڑوں کی مستقل شکایت ہوتو بھی ہمدرد مرہم کو انگلی سے لگاتے رہنا چاہیے-

نمونیا: (Pneumonia) اگر نمونیا کا حملہ ہوجائے تو فوراً سینہ پر ہمدرد مرہم کی مالش کر دیجئے- اس کے بعد روئی یا اون کے کپڑے سے سینہ کو محفوظ کر دیجئے' فوراً سکون ہو جائے گا-

کھجلی: (Itching) اس مرض میں ہمدرد مرہم بڑا کام دیتا ہے- اگر کھجلی کسی خاص جگہ ہوتو ہمدرد مرہم دن میں دو تین بار وہاں ملنا چاہیے- اگر تمام بدن میں کھجلی ہوتو ہمدرد مرہم کو حنا یا چنبیلی کے تیل میں ملا کر مالش کرنی چاہیے- اور صبح کو کسی اچھے صابن مثلاً (کاربالک یا نیم) سے نہانا چاہیے-

دانے: بدن میں دانے نکل آنے کی صورت میں ہمدرد مرہم اسی طرح استعمال کرنا چاہیے جس طرح کھجلی کے مرض میں بتایا گیا ہے-

پھوڑے پھنسیاں: (Boils and pustules) ان مرضوں میں یہ مرہم تکلیف کو فوراً ہی ختم نہیں کرتا بلکہ زخموں کو بہت جلد بھر دیتا ہے- پھوڑے یا پھنسی کو نیم کے پانی یا کسی مناسب لوشن سے صاف کر کے اس مرہم کا پھایہ لگانا چاہیے-

داد: (Ring Worm) جس جگہ داد ہو اس جگہ کو نیم کے پانی یا ہلکے کو پر لوشن سے صاف کر کے یہ مرہم لگا دینا چاہیے- داد کے جراثیم کو یہ مرہم ہلاک کر دیتا ہے-

بواسیر: (Piles) بواسیر کے مسوں کی جلن ہمدرد مرہم سے فوراً دور ہو جاتی ہے اور اکثر اوقات مسے جھڑ جاتے ہیں معمول کے مطابق اس کو لگانا چاہیے-

گٹھیا: (Gout) گٹھیا کے مرض میں تکلیف کی جگہ ہمدرد مرہم کی مالش کرنی چاہیے- جوڑوں کی سختی اس سے دور ہو جاتی ہے اور فوراً سکون محسوس ہوتا ہے-

1x4.24\miswak.jpg not found.

گوکھرو: (Corns) پاؤں میں جو گوکھرو پیدا ہو جاتے ہیں اور چلنے پھرنے میں تکلیف دیتے ہیں- یہ مرہم ان کو چند ہی دن میں نرم کر کے ختم کر دیتا ہے-

گھائیاں پکنا: اکثر سردی کے موسم میں پاؤں کی انگلیوں کا درمیانی حصہ پک کر تکلیف دینے لگتا ہے- ہمدرد مرہم کو دو تین دن دو دو بار لگانے سے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے-

جلد پھٹنا: موسم کی خرابی یا سفر میں جلد یا ہونٹ وغیرہ پھٹ جاتے ہیں تو ہمدرد مرہم اس پھٹن کی تکلیف کو فوراً دور کر دیتا ہے-

نزلہ وزکام: (Rhinitis) نزلہ وزکام کی حالت میں ہمدرد مرہم کو گلے اور ناک کے قریب مل دینا چاہیے- اس مرہم میں سے ایک قسم کے بخارات اٹھتے ہیں جو نزلہ وزکام کی تکلیف کو فوراً کم کر دیتے ہیں غرض اس مرہم کے بیسیوں فائدے ہیں- استعمال کرنے والا اس کو بے کھٹکے ہر ضرورت کے موقع پر استعمال کر سکتا ہے کیونکہ اس کی تیاری ایسی مفید دواؤں سے خاص طریقہ پر ہوتی ہے جو عجیب خاصیتیں رکھتی ہیں اور کسی قسم کا نقصان کبھی نہیں کرتیں-

مسواک ہمدرد پیلو ٹوتھ پیسٹ Miswak Hamdard Peelu Tooth Paste:

انسانی جسم کی صحت کی بحالی اور حفاظت کے لیے دانت وہ پہلا عمل انجام دیتے ہیں جو معدے میں پہنچنے والی غذا کو ضرورت کے مطابق خوب پیس کر ہضم کے قابل بناتے ہیں- دانتوں کی احتیاط اور صفائی اسی لیے بہت اہم اور ضروری ہے۔اس سے اگر غفلت برتی جائے تو نظام ہضم کی خرابی کے سبب جسم انسانی نڈھال ہو کر طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے-

اسی کے پیش نظر معمل ہائے ہمدرد میں منہ اور دانتوں کی صفائی سے متعلق ''مسواک''، تحقیق و تجربے کے بعد اس کے اجزا کو دوسرے عوامل کے ساتھ ملا کر مسواک ہمدرد پیلو ٹوتھ پیسٹ تیار کیا گیا ہے''مسواک'' کا استعمال انسانی تہذیب میں ہزاروں برس سے رائج ہے اور خصوصاً اسلامی تہذیب و تمدن میں مسواک کو دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت کے لیے استعمال کیے جانے کے قابل احترام شواہد موجود ہیں اسی کے پیش نظر مسواک کے اجزا کے ایکسٹریکٹ کے ساتھ دوسری جڑی بوٹیوں اور دانتوں کو صاف اور سفید رکھنے والی قدرتی دواؤں کو

1x4.24\Revand Toothpast.jpg not found.

منھ میں خوشگوار مہک برقرار رکھنے والے آمیزوں کے ساتھ ملا کر اب مسواک ہمدرد پیلو ٹوتھ پیسٹ تیار کیا گیا ہے جس کو جدید تحقیقات کی روشنی میں بین الاقوامی معیار کو برقرار رکھ کر اس میں شامل ہونے والے اجزا کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اب کسی بھی بین الاقوامی پسندیدگی کے حامل ٹوتھ پیسٹ کے مقابل اس کو رکھا جا سکتا ہے۔

ہمدرد ریوند ٹوتھ پیسٹ Hamdard Revend Tooth Paste

ہمدرد ریوند ٹوتھ پیسٹ **Hamdard Revend Tooth Paste**: جدید ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریوند چینی ایک موثر جراثیم کش نباتاتی دوا ہے۔ ہمدرد نے طویل تحقیق کے بعد اس کو ٹوتھ پیسٹ میں استعمال کیا ہے۔ اس کا موثر جز کرائی سوفینک ایسڈ ہے جو مسوڑھوں سے خون اور پیپ آنا بند کر دیتا ہے۔ مسوڑھوں کے ورم کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کے دیگر نباتاتی اجزاء دانتوں کو چمک دیتے ہیں، مضبوط کرتے ہیں۔ اس کا صبح و شام دن میں دو مرتبہ ایک ماہ کے استعمال ہی سے آپ اپنے دانتوں میں ایک نمایاں صحت مند تبدیلی محسوس کریں گے۔

1x4.24\miswak.jpg not found.

فرنچائز مطب ہمدرد کراچی زون

مطب ہمدرد
گلشن اپارٹمنٹ۔بلاک 7
نزد ڈسکو بیکری، گلشن اقبال
فون نمبر 34977169۔36639128

مطب ہمدرد
پلاٹ نمبر 13، بلاک C-1 اورنگی ٹاؤن
فون نمبر 36664650

مطب ہمدرد
سعید آباد۔ بلدیہ ٹاؤن
فون نمبر 32810235

مطب ہمدرد
مین شاہراہ فیصل، اسٹار گیٹ، علامہ اقبال کالج
فون نمبر 34973918

مطب ہمدرد
شاپ نمبر 2 (اسٹیڈیم شاپ)
پلاٹ نمبر 11 سروے نمبر 135 شاہ فیصل کالونی
فون نمبر 34573702

مطب ہمدرد
شاپ نمبر A-9 سیکٹر A-14 شادمان ٹاؤن
نارتھ کراچی۔فون نمبر 36930237

مطب ہمدرد
11/13 دربار لاج انڈسٹریل ایریا
لیاقت آباد۔فون نمبر 34124236

مطب ہمدرد
نیشنل ہائی وے شاپ نمبر 2، قائد آباد
فون نمبر 35412051
موبائل 0300-2271339

مطب ہمدرد
D-5- 91/6 لانڈھی
فون نمبر 35030226 - 35049093

مطب ہمدرد
جہانگیر روڈ فون نمبر 34919116 - 34919426

مطب ہمدرد
شاپ نمبر 10، سلیمان آرکیڈ،
شرف آباد،
فون نمبر 34946056

مطب ہمدرد
اورنگی ٹاؤن سیکٹر ۱۱۔ای،
مین روڈ ہول سیل مارکیٹ اسٹاپ نمبر ۱۰
0333-2110817

مطب ہمدرد
سن لیز بنگلوز، صفورا چوک اسکیم نمبر ۳۳
فون نمبر 34230344

فرنچائز مطب ہمدرد لاہور زون

مطب ہمدرد
41 راوی روڈ مینار پاکستان
فون نمبر 042-37703504

مطب ہمدرد
مین فیروز پور روڈ فون نمبر 35811139
موبائل 0321-4352140

مطب ہمدرد
35 جی ٹی روڈ بالمقابل کچہری نزد پنجاب بینک
فون نمبر 042-37931029

مطب ہمدرد
2۔ مین روڈ علامہ اقبال روڈ نزد اسکیم موڑ
فون نمبر 042-35419788

مطب ہمدرد
راجا سینٹر۔ مین مارکیٹ گلبرگ
فون نمبر 042-35711440

مطب ہمدرد
ایمن آبادی گیٹ۔ گوجرانوالہ
فون نمبر 055-449341

مطب ہمدرد
اکبر چوک، ٹاؤن شپ
فون نمبر 042-37237729

مطب ہمدرد
نزد آب پارہ مارکیٹ وحدت روڈ لاہور۔
فون نمبر 042-35842460

مطب ہمدرد
ریلوے پلازہ گڑھی شاہو لاہور
فون نمبر 042-36373440

مطب ہمدرد
دکان نمبر D-7 قمر پارک، شاد باغ
فون نمبر 042-37609300

مطب ہمدرد
حماد آرکیڈ۔ نزد پرانی غلہ منڈی
ڈسکہ روڈ سیالکوٹ۔ فون نمبر 052-3257177

مطب ہمدرد
شاہجہاں اسٹریٹ نزد سائیکل مارٹ
مین بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر 056-3611701

فرنچائز مطب ہمدرد راولپنڈی زون

مطب ہمدرد
آشیانہ چوک نزد رحمانیہ مسجد پشاور چوک
الہ آباد۔ راولپنڈی
فون نمبر 711245(51-92)

مطب ہمدرد
51 عمر فاروق پلازہ، بلاک C سیٹلائٹ ٹاؤن، چاندنی چوک
مری روڈ راولپنڈی فون نمبر 051-4851156

مطب ہمدرد
شنکری روڈ، نزد رائل بیکری، مانسہرہ (ہزارہ)
فون نمبر 304628(997-92)

ہمدرد لیبارٹریز (وقف) پاکستان

الجید ہمدرد سینٹر ناظم آباد نمبر 3 کراچی 74600
ای پی اے بی ایکس نمبر 4-36616001 (چار لائنیں) 49-36620945 (پانچ لائنیں)
فیکس نمبر 36611755 (21-92) ای میل ایڈریس headoffice@hamdard.com.pk
ویب سائٹ www.hamdard.com.pk

زونل دفاتر

1) یونٹ نمبر 1۔آرام باغ روڈ 32625457 (021)
یونٹ نمبر 2۔مدینہ مینشن آرٹلری میدان 4 شاہراہ لیاقت کراچی
فون نمبر 48-32219247-32636143(021)
2) ہمدرد مرکز 142 غازی علم دین شہید روڈ لاہور
فون نمبر 37353883(042) فیکس نمبر 37354352
3) ہمدرد مرکز مری روڈ راولپنڈی 5566716 (051)
فون نمبر 5581149-5120748 فیکس نمبر 5564338
4) ہمدرد مرکز 18 صدر روڈ پشاور
فون نمبر 5274186-5276115 فیکس نمبر 5286467

ڈسٹری بیوٹرز

1۔المبر ان (پرائیویٹ) لمیٹڈ A-99، 1-1 ہما آرکیڈ لیڈیز کلب
جیل روڈ، ہیرآباد حیدرآباد 2618958-2619960 (022)
2۔کبیر (پرائیویٹ) لمیٹڈ فریئر روڈ سکھر 5623456 (071)
5623757 (071) فیکس نمبر 5626790-(071)
3۔کبیر (پرائیویٹ) لمیٹڈ حضوری باغ روڈ ملتان
فون نمبر 4-4571193 فیکس نمبر 4571193 (061)
4۔الکبیر اینڈ کمپنی ماڈل ٹاؤن اے گلی نمبر ۲ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر 2600312(041) فیکس نمبر 2647551 (041)
5۔کبیر (پرائیویٹ) لمیٹڈ میکانگی روڈ کوئٹہ
فون نمبر 2528253(081) فیکس نمبر 2828253(081)
6۔ایجنسی ہمدرد گول چوک سرگودھا
فون نمبر 3716132 (048) فیکس نمبر 3711480 (048)

ہمدرد مطب

1۔آرام باغ روڈ کراچی 32637516-32637839
2۔غازی علم دین شہید روڈ لاہور
فون نمبر 37353883-37237729 (042)
3۔صدر روڈ پشاور فون نمبر 5274186 (091)
4۔مری روڈ راولپنڈی فون نمبر 5120601 (051)
5۔زینبیہ پلازہ حیدرآباد 2618666 (022)
6۔فریئر روڈ سکھر فون نمبر 5623256 (071)
7۔حضوری باغ روڈ ملتان 4571195 (061)
8۔الکبیر اینڈ کمپنی فیصل آباد 2600312 (041)
9۔میکانگی روڈ کوئٹہ فون نمبر 2844674 (081)
10۔گول چوک سرگودھا 3741421 (048)

فیکٹریز

1۔ فیکٹری ہمدرد الرابعہ ، ناظم آباد نمبر 3 کراچی
فون نمبر 6-36611445 (021)
2۔ہمدرد انڈسٹریل کمپلیکس شاہراہ مدینۃ الحکمہ کراچی
فون نمبر ٹیلی کارڈ 38299344، 38205148 (021)
3۔فیکٹری ہمدرد کوٹ لکھپت لاہور 35121556 (042)
فون نمبر 35215734(042) فیکس نمبر 35117132(042)
4۔فیکٹری ہمدرد A-95-96 جمرود روڈ پشاور
فون نمبر 5812487-5812485 (091)
فیکس نمبر 5823796 (091)